گمان

تحریر: مصباح راجپوت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے اس پہر ہر جگہ موت کا سا سناٹا تھا۔انسان تو کیا کسی چرند پرند کا بھی کہیں نام ونشان نہیں تھا۔البتہ اس ویران کچی سی بستی میں ہر سو جھینگروں کی آواز رات کی وحشت میں اضافہ کر رہے تھے۔وہ ایک بظاہر چھوٹا اور بوسیدہ گھر اندر سے قابلِ قبول تھا۔دیواروں پر ول پیپر لگا ہوا تھا۔اس میں صرف ایک کمرہ تھا دائیں جانب ایک بڑا سا صوفہ, ساتھ ہی کونے پر میز کے اوپر گلدان اور اس کے پلاس,ہتھوڑی,ٹیسٹر, چھوٹا مگر تیز دار چاقو اور نا جانے کیا کیا پڑا ہوا تھا۔ایک جانب پرانا سا فریج رکھا ہوا تھا

سامنے ہی دیوار پر ایک شخص نہایت مضبوطی کے ساتھ اسکوچ ٹیپ سے بندھا ہوا تھا۔اس کے جسم کا ہر اعضا ٹیپ سے جکڑا نیل زدہ تھا۔سر منہ بری طرح زخمی تھا۔وہ اس وقت آنکھیں میچے خدا کو یاد کر تا اس ظالم سے بچنے کی دعائیں کر رہا تھا۔پھر ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولیں اور کمرے میں موجود واحد روشنی

دیتے بلب میں اس ظالم شخص کی پشت کو دیکھا جو وہاں میز پر نا جانے پلاس, ہتھوڑی وغیرہ کے ساتھ کس مخمصے میں مبتلا تھا۔

یک دم اس کی تمام الجھنیں جیسے سلجھ گ ئی ہوں۔وہ باریک شفاف دستانوں میں مقید ہاتھوں سے ایک چیز اٹھا کر پلٹی۔ہاتھوں میں چاقو دیکھ کر اس شخص کی مانو جیسے آنکھیں ابھی کے ابھی نکل جائی یں۔اور جسم پر لرزہ طاری ہو گیا۔

وہ اس وقت اپنے مخصوص پیروں تک چھوتے کالے کوٹ میں ملبوس تھی۔اس کا سر کی ٹوپی سے لے کر پیروں میں مقید ہیل بھی کالے رنگ کی تھی۔واحد وہ اونچی ہیل ہی ماحول میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی جیسے جیسے وہ آگے بڑھتی جا رہی تھی اس آدمی کا جسم مزید خوف و دہشت سے کانپ رہا تھا۔اب وہ اس کے بالکل نزدیک آئی ی۔چہرہ ہر جذبات سے عاری تھا پھر ایک ہاتھ بڑھا کر نہایت بے دردی سے تھوڑی سی ٹیپ اتاری۔

ٹیپ اترتے ہی وہ لال بھبھوکا چہرہ لیے گہری گہری بھرنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں تو بتاؤ !میری اہم معلومات چرا کر میرے ہی مخالفوں کو دینے کی ہمت کیسے کی تم نے؟"چاقو کی نوک گلے کے عین درمیان پر رکھتے ہوئے اس نے سرد انداز میں سوال کیا۔

"غغ۔۔۔غلط۔۔۔ غلطی۔۔۔ہہ۔۔ہو۔۔گگ۔۔گ ئی۔۔معاف۔۔۔کر۔۔۔دو"روتے ہوئے اٹک اٹک کر وہ اپنی زندگی کی بھیک مانگنے لگا۔

"اچھی بات ہے تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔۔۔اور میں چاہتی بھی نہیں کہ تم دوبارہ کوئی ایسی غلطی کرو ۔اسی لیے۔۔۔۔میں۔۔۔۔ تمہیں آزادی دیتی ہوں۔۔۔"کہتے ساتھ ہی اس نے چاقو گردن سے ہٹا دیا۔اس شخص نے بے یقینی سے دیکھا۔اسے لگا جیسے اس نے کچھ غلط سن لیا ہو۔۔۔۔وہ اسے آزادی دے رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سس۔۔۔سچ۔۔۔۔"وہ اسے متحیر زدہ سا دیکھتے ہوئے بولا۔

"ہاں !یہ لو تم خود جیسے بھی چاہوں خود کو مار دو۔۔۔میں مکمل آزادی دیتی ہوں۔۔کیونکہ اگر میں نے مارا تو تمہارے خاندان والے تمہاری لاش تک پہچان نہیں سکیں گے۔۔۔"نہایت آرام سے بولتے ہوئے اس نے ایک ہاتھ ٹیپ سے آزاد کیا اور اس میں چاقو تھما دیا۔

"ننن۔۔۔۔نہیں۔۔۔ مممم۔۔۔میں.... کلک۔۔۔۔کیسے۔پپ۔۔پلیز۔۔۔جانے۔۔۔۔ددو۔۔" ایک بار پھر سے وہ گڑگڑانے لگ گیا۔ مگر اس پر کوئی ی اثر نہ ہوا۔

"پانچ تک گنوں گی میں۔۔۔۔ایک۔۔۔۔۔دو۔۔۔۔۔تین۔۔۔۔۔" وہ ٹہلتے ہوئے گن رہی تھی۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے۔ جیسے جیسے گنتی بڑھتی جارہی تھی اس کے اندر خوف وہراس پھیلتا چلے جارہا تھا۔ پھر یک دم فیصلہ کیا اور ساتھ ہی پوری قوت سے وہ چاقو اس کی جانب پھینکا۔ مگر وائے قسمت اس کے تیز حسیات جو شاید مقابل کے اس حملے سے پہلے ہیا باخبر تھی۔ تیزی سے اپنی طرف آتا چاقو پکڑ لیا اور اسی رفتار سے چاقو اس کی پیشانی کے بیچوں بیچ دے مارا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ شخص اگلی سانس تک نہ لے سکا اور اس کی گردن ایک طرف ڈھلک گئی۔ اس نے اپنا وہی ہاتھ دیکھا جہاں ایک انگلی پر کٹ لگ چکا تھا۔۔۔ ایک نظر پھر اس شخص ڈالی۔

اگلے چند منٹوں میں اس نے گھر میں آنے کے تمام آثار مٹادی ئے تھے اور اس شخص کی لاش لی ئے اپنی جیب میں ڈالی اور وہاں سے تھوڑے دور ایک نالے میں پھینک دی۔

"مجھ سے غداری کی بہت بھاری سزا ہوتی ہے۔۔۔"نالے میں بہتی لاش پر اپنی ہیزل گرین آنکھیں جمائے سرد آواز میں بولی۔پھر کوٹ کی اندورنی جیب سے کالے ہی چشمے نکال کر آنکھوں پر لگائے اور جیب لیے اپنی منزل کی جانب روانہ ہو گ ئی۔

جبکہ لاش نالے میں بہتی آگے بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے تکیے کے اوپر لیپ ٹاپ رکھے وہ مسلسل اپنی انگلیاں چلا رہی تھی۔اس کا کمرہ مکمل لائٹ پنک کلر سے مزین تھا۔حتیٰ کہ کھڑکیوں کے پردے,بستر کی چادر و کمبل تک پنک تھے جبکہ بیڈ اور صوفہ سفید رنگ کے تھے۔کمرے میں موجود ہر چیز اس شخص کی نفاست اور گلابی و سفید رنگ سے محبت دکھلا رہی تھی۔بالآخر تھک کر اس نے انگلیاں چٹخائی یں۔۔۔کہ دروازے پر دستک ہوئی ی ساتھ ہی سینتالیس سال کے کریم رنگ کے شلوار سوٹ میں ملبوس شخص اندر داخل ہوئے۔

وہ جو لیپ ٹاپ بند کر رہی تھی نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا۔بے اختیار ایک مسکان نے اس کے چہرے پر احاطہ کیا۔انہوں نے آگے بڑھ اس کے ماتھے پر بوسہ دیا اور سامنے بیٹھ گ ۓ۔

"ہانیہ !ابھی تک کام کر رہی ہو بچے۔رات کو بھی تمہارے کمرے کی لائ ٹ جلی ہوئ ی تھی اور تم ناشتے کی میز پر بھی نہیں آئ ی۔۔۔؟"انہوں نے استسفار کیا۔

"بابا بس کچھ ضروری کام تھا۔ تبھی رات بھی جاگتی رہی۔۔۔"ہانیہ کے لہجے میں تھکاوٹ تھی۔

"اور ناشتہ۔۔۔"آئ ی برو اٹھا کر سوال کیا۔

"وہ آپ اچھے سے جانتے ہیں میں کیوں نہیں آئ ی۔۔۔"سلطان صاحب زخمی انداز میں مسکرا ۓ۔

"پھر بھی بیٹا آپ کو آنا چاہیے تھا۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوری ٹو سے بابا بٹ میں ہیر کے متعلق کچھ غلط نہیں سن سکتی۔۔۔اور آپ کی بیگم صاحبہ میرے ساتھ ہیر کو بھی اچھا خاصا سنا دیں گیں۔۔۔"قطعیت سے بولتے ہوئے آخر میں شرارت سے بولی تو وہ ہنس دی ئے۔

"اچھا بتاؤ تمہاری بہن ہے کہاں؟"

"کوریا ہے۔۔۔"اس نے مختصرا جواب دیا۔

"اسے سمجھاتی کیوں نہیں ہو۔۔۔یہاں آجائے۔۔۔آخر کو تم دونوں ہی نے بزنس سنبھالنا ہے"ہمیشہ کی طرح سلطان صاحب پھر بولے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کم از کم اس بات سے میں آپ کے ساتھ متفق نہیں ہوں۔۔۔اور آپ بھی جانتے ہیں ماما انہیں پسند نہیں کرتیں"وہ بھی اپنی جگہ درست تھی۔

"مگر ہانیہ۔۔۔۔"انہوں نے کچھ کہنا چاہا مگر ہانیہ نے ان کو ٹوک دیا۔۔

"آپ نے میڈیسن لیں؟"

"میڈیسن۔۔۔۔ آں۔۔۔ہاں۔۔۔للل۔۔۔لے لی۔۔۔" اچانک سوال پر وہ گڑبڑا کر رہ گ ئے۔ہانیہ نے اپنا لیپ ٹاپ سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور انہیں خشمگیں نظروں سے گھورتے ہوئے انٹر کام سے ملازمہ کو ناشتہ اور سلطان صاحب کی میڈیسن لانے کی ہدایت دی۔

"بابا! یہ اچھی بات نہیں۔۔۔اپنا خیال رکھنا چاہیے آپ کو۔۔۔"وہ خفگی سے گویا ہوئی ی۔سلطان صاحب ہلکا سا ہنس اٹھے۔ تھوڑی دیر میں ملازمہ ناشتہ اور دوائیاں دے کر چلی گ ئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ چوٹ کیسے لگی؟"نوالے بڑھاتے اس کی انگلی پر کٹ دیکھ کر وہ پریشان ہوئے۔

"کچھ نہیں وہ ہلکا سا کٹ لگا۔۔۔آپ یہ لیں۔۔۔"ہانیہ نے موضوع بدل دیا۔اب وہ ناشتہ کرتے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔

نعمان اعوان صاحب اور روبینہ بیگم کی چار اولادیں تھیں۔سب سے بڑے فاروق نعمان جن کی شادی چچازاد رقیہ بیگم سے ہوئی ی۔ان کے پانچ بچے تھے۔انعم,فاطمہ کی پڑھائی ی مکمل ہوتے ہی شادی کر دی گ ئی تھی۔حاشر فاروق صاحب کے ساتھ بزنسبت سنبھال رہا تھا جبکہ نمیر یونی کے پہلے جبکہ کبیر تیسرے سال میں تھا۔فاروق صاحب کا گھر اعوان ولاز کے ساتھ ہی تھا

دوسرے نمبر پر زلیخا بیگم تھیں جن کی شادی ماموں زاد رحمان ہاشمی سے ہوئی ی۔ان کا ایک ہی بیٹا تھا۔رحمان صاحب والدین کے انتقال کے بعد کینیڈا اشفٹ ہو گ ئے۔لیکن نعمان صاحب اور زلیخا بیگم کی باہمی رضامندی پر شیث اور ہانیہ کا رشتہ طے کر دیا گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیسرے نمبر پر سلطان صاحب جن کی شادی رقیہ بیگم کی چھوٹی بہن ثریا بیگم سے ہوئی ی تھی ان کی بھی دو اولایں تھیں سب سے بڑی ستائیس سالہ ہیر جو اکثر و بیشتر کوریا پائی ی جاتی تھیں پھر پچیس سالہ ہانیہ۔جب ہیر بارہ سال کی اور ہانیہ نو سال کی تھی تبھی ایک برے حادثے اور ثریا بیگم کے ہیر سے برے رویے کے باعث ہانیہ کی ضد پر سلطان نے انہیں کوریا پڑھائی ی کے لیے بھیج دیا۔۔۔۔۔۔پڑھائی ی مکمل ہوتے ہانیہ تو واپس آگ ئی مگر ہیر نے وہیں نوکری ڈھونڈلی۔۔۔۔۔۔ہانیہ نے اصرار بھی کیا مگر ہیر گھر کا ماحول خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔سو وہ نہیں لوٹی۔۔

آخری نمبر پر عقیل صاحب تھے جو باہر پڑھنے کے لیے گ ئے تھے اور وہیں اپنی یونی فیلو سے پسند کی شادی کر کے رہ گ ئے۔ان کی کوئی ی اولاد نہیں تھی۔

روبینہ بیگم کی وفات کے بعد فاروق صاحب کی باغی کو دیکھتے نعمان صاحب نے اپنی تمام تر جائیداد سب میں بانٹ دی۔ البتہ زلیخا بیگم نے باخوشی نعمان صاحب کو دے دیا تھا۔تو نعمان صاحب نے وہ حصہ بھی سلطان صاحب کو دے دیا۔ جس پر حسب عادت فاروق صاحب بگڑے مگر نعمان صاحب نے یہ کہہ کر چپ کروادیا کہ ہانیہ ان کی ہونے والی بہو ہے سو وہ لب بھینچ کر رہ گ ئے۔

فاروق صاحب نے اپنا بزنس تک سلطان صاحب الگ کر دیا تھا۔سلطان صاحب کی بزنس نے خوب ترقی کی۔ لیکن جب سے ہیر اور ہانیہ نے بزنس سنبھالا تھا بزنس کو چار چاند لگ گ ئے۔بزنس کو پہلے ہی سے باہر پھیلا ہوا تھا مگر ان کے سنبھالتے ہی مزید بڑھ گیا تھا۔اب نعمان اعوان گروپ اینڈ انڈسٹری کے ملک اور بیرونا ملک ریسٹورنٹس اور ہوٹلز کی چین اور شاپنگ مال تھے۔۔۔

فاروق صاحب نے بھی ترقی کی تھی مگر سلطان صاحب جتنی نہیں اسی لیے وہ دن رات حسد کا شکار تھے۔۔۔

براؤن پینٹ اور سفید ہائی نیک, سر پر کیپ اور بائیں ہاتھ میں قیمتی گھڑی پہن رکھی تھی۔ جبکہ پیشانی پر لاتعداد شکنیں لیے دائیں ہاتھ میں موجود پینسل تھامے کب سے سامنے پڑے بڑے سے کاغذ پر لکیریں لگا تھا شاید کسی جگہ کا نقشہ جیسے۔ ساتھ ساتھ سامنے بیٹھے اپنے ہم عمر شخص کو بتائے جا رہا تھا۔

"تمہیں یہ سب سمجھ آ گیا۔۔۔؟" سب سمجھا کر آخر میں اس نے دانیال سے پوچھا۔ وہ اس وقت بڑے ہوٹل کے ریسٹورنٹ میں موجود تھے۔

"یس باس" جس پر اس نے سر زور و شور سے ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور باقی تمام چیزیں میں تمہیں جو پہلے ہی بتا چکا ہوں۔۔۔ وہ بھی یقیناً سمجھ آ چکی ہو گی۔" کاغذ رول کرتے ہوئے وہ مزید بولا

"اور ہاں تمہیں۔۔۔" ابھی وہ کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ دانیال نے اسے بے زاریت سے ٹوک دیا۔

"یار شیث! کتنے عرصے بعد ملے ہیں ہم۔ تم مجھ سے کوئی اور بات نہیں کر سکتے" ساتھ ہی کرسی سے ٹیک لگالی۔

"پورے ایک دن, پانچ گھنٹے, بیس منٹ اور ہاں ابھی نو سیکنڈ ہوئے ہیں۔۔۔" شیث نے گھڑی دیکھتے ہوئے اسے جتایا تو وہ دانت کچکچا کر رہ گیا۔

"کیسے دوست ہو تم جب سے آئے ہو بس اپنے کام کی ہی بات کیے جا رہے ہو۔۔۔۔ میرے کام کی بات کبھی نہ کرنا تم۔۔۔۔ مطلب ذرا سا کھانے کو نہیں پوچھا بے مروت انسان" وہ ڈرامائی انداز میں بولا۔

"تمہیں دیکھ کر میں کبھی کبھی سوچتا ہوں۔۔۔ تمہیں یہ نوکری دی کس نے۔۔۔" شیث نے اسے رول تھماتے ہوئے افسوس سے سر ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں۔۔۔بس اللہ کی دین ہے۔۔ایسے مت دیکھو اب مجھے کچھ آرڈر دے آؤ۔۔۔بلکہ ساتھ لے آؤ۔۔۔افففف میرا پیٹ۔۔افففف اللہ۔۔۔" اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے جبکہ ایک آنکھ کھولے اسے دیکھ کر مصنوعی انداز میں کراہا۔۔۔

"لا رہا ہوں۔۔۔۔اپنی ڈرامے بازی بند کرو۔۔۔" وہ گھرکتے ہوئے اٹھا اور وکاؤنٹر تک چلا گیا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ ایک ٹرے جس میں دو جوس اور سینڈوچز و فرائز لیے اپنی ٹیبل کی جانب بڑھ ہی رہا تھا کہ۔۔۔۔۔۔۔سامنے تیزی سے آتی سرخ نقاب پوش خاتون کے ساتھ ٹکرا گیا۔۔اور نتیجتاً ٹرے نیچے گر گئی۔۔جبکہ زبردست ٹکر اور لڑکھڑا جانے کے باعث شیث نے اسے بازوؤں سے تھام رکھا تھا۔اس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا پھر اگلے ہی لمحے سنبھل کر جھٹکے سے دور ہوئی اور اسی وقت اپنا ڈھیلا ہوتا نقاب درست کیا۔

"اندھے ہوگئے ہو کیا۔۔۔"بازو میں اٹھتا درد بمشکل برداشت کرتے ہوئے غصے سے دہاڑی۔۔شیث نے متعجب سا اس ہیزل گرین آنکھوں والی لڑکی کو دیکھا جسے اس نے گرنے سے بچایا مگر وہ الٹا اسی پر برس رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آس پاس کے گزرتے چند لوگ بھی ان کی جانب متوجہ ہوئے۔۔۔

"دیکھیں مسحر میں اپنا آرڈر لے کر جا رہا تھا۔۔ آپ ٹکرائی ہیں مجھ سے۔۔۔" اس نے ماتھے پر تیوری چڑھائی ی۔

"تم۔۔۔ہٹو یہاں سے "غصے سے اسے پرے دھکیل کر اپنا دایاں بازو ال تھام کر دیکھتے دیکھتے اس کی نظروں سے اوجھل ہو گئی۔ شیث بھی متحیر اسے سیڑھیوں سے جاتا دیکھتا رہا۔ پھر سر جھٹکے ویٹر کو یہ سب سمیٹنے کا اشارہ کرتے ہوئے اپنی ٹیبل کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ آ کر بیٹھا ہی تھا کہ اپنی دھن میں دانیال ٹانگ پر ٹانگ رکھے موبائل چلاتے ہوئے نظر شیث کی شرٹ پر گئی جو خود الجھتے ہوئے اپنی شرٹ کو دیکھ رہا تھا. وہ سیدھا ہوا.

"ماشاءاللہ ! کیا آپ رنگوں کی دکان سے ہو کر آئے ہیں مسٹر شیث رحمان۔۔۔" دانیال نے دو اس کی دورنگی شرٹ پر چوٹ کی۔ شیث نے اسے بھنویں سکیڑ کر دیکھا پھر ساتھ ہی مختصر اواقعہ بتایا۔

"عجیب لڑکی تھی۔۔۔ غلطی بھی خود کی تھی۔۔الٹا غصہ بھی مجھ ہی پر کر رہی تھی۔۔۔۔اور۔۔۔"بات کرتے کرتے اس نے اپنا دایاں ہاتھ دیکھا جہاں تھوڑا سا خون لگا ہوا تھا۔۔

)یہ خون۔۔۔۔کہیں وہ۔۔۔)شیث اچنبھے سے ہاتھ کو دیکھے سوچ رہا تھا۔

"ہیں کہاں گم ہو گئے ہو۔۔۔کہیں پیار ویار تو نہیں ہو گیا۔۔۔لو وایٹ فرسٹ سائیڈ۔۔۔"دانیال نے اسے شرارتاً چھیڑا۔۔۔شیث نے گڑبڑا کر اپنا ہاتھ نیچے کیے اسے جھڑکا۔

"شٹ اپ دانیال۔۔۔"تو وہ ہنس دیا۔۔

"اچھا چل کپڑے بدل لے رنگیلے۔۔۔کھانا کمرے میں منگوا لیں گے۔۔۔"رنگیلا کہنے پر شیث اسے گھورا مگر وہ ڈھیٹ بنا دانت دکھاتا ہوا باہر نکل گیا۔۔وہ بھی افسوس سے سر ہلائے اس کے پیچھے ہو لیا۔۔

دھیمی چال چلتے ہوئے وہ اپنی دوستوں کے ساتھ مسکرا کر باتیں کرتے ہوئے چل رہی تھی۔اس کی کلاس ختم ہو چکی تھی اور ابھی وہ یونیورسٹی کے خارجی گیٹ کی جانب بڑھ رہے تھے کہ کوئی سیٹی بجاتے ہوئے ان کے آگے آن کھڑا ہوا۔حرائمہ ٹھٹھک کر رک گئی۔

"کہاں جا رہی ہیں آپ؟" وہ شیطانی مسکراہٹ لیے بولا۔اس کے ساتھ دو تین مزید دوست تھے۔فہد حرائمہ کا کلاس فیلو تھا اس نے پورے یونی والوں کے ناک پر دم کیا ہوا۔چاہے جو بھی ہو اس سے بچ نہیں پاتا تھا اور آج اس کے ہتھے حرائمہ لگ گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بات سنتے ہی حرائمہ وہاں سے جانے لگی مگر وہ درمیان میں استعادہ بن گیا۔۔۔

"اتنی بھی کیا جلدی ہے گھر جانے کی کچھ وقت ہمیں بھی دے دو؟" اس نے ہنستے ہوئے کہا تو ساتھ ہی اس کے ساتھی گلا پھاڑے قہقہہ لگا اٹھے۔

"دیکھو ہمارا تمہارے ساتھ کوئی ی لینا دینا نہیں اسی لیے بہتر ہے کہ تم ہمیں جانے دو" حرائی مہ اپنا لہجہ مضبوط بنائے انگلی اٹھا کر اسے تنبیہی انداز میں بولی

"جانے دیں۔۔۔" حرائی مہ کے الفاظ دوہراتے ہوئے وہ ہنسنے لگ گیا۔۔۔

ہوٹل کے کمرے میں داخل ہوتے ہی اس نے ایک جھٹکے سے اپنا اسکارف اتار کر پھینکا اور ساتھ ہی اپنا کوٹ اتارنے لگی تو نہایت ضبط سے لب بھینچتے ہوئے دائی یں بازو سے اپنا کوٹ اتارا۔ دراز سے فرسٹ ایڈ باکس لے کر بیڈ پر بیٹھ گ ئی ی کچھ دیر تک تو وہ ایسے ہی بیٹھے اپنے آپ پر قابو پانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔پہلے قینچی کیا مدد سے اطراف کا کپڑا کاٹا۔۔ خون خشک ہونے کی وجہ سے کچھ کپڑا چپک گیا تھا۔ اسے ڈیٹول کی مدد سے گیلا کیا تو کپڑا اہٹ گیا باقی زخم کو بھی اس نے ڈیٹول سے صاف کیا۔ اب گولی نکالنے کی باری تھی چونکہ گولی اوپر ہی تھی مگر بازو سوج چکا تھا۔۔۔۔۔۔ جیسے ہی وہ ٹیوزر کی مدد سے نکالنے ہی لگی تھی کہ دروازہ یک دم کھلا اور اسی رفتار سے بند کر کے سرعت سے اس کے ہاتھ سے ٹیوزر لیا۔۔۔

"یہ کیا کر رہی ہو ایچ ایس۔۔۔۔" لہجے میں فکر مندی تھی۔

"کیا۔۔۔کا کیا مطلب۔۔۔۔۔گولی نکال رہی ہوں۔۔۔" وہ بگڑی۔۔۔۔

"ایسے ہی کیوں نکال رہی ہو۔۔۔۔میڈیسن لیا۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔یہ دیکھو کتنا سوج گیا ہے تمہارا بازو کر کیا رہی تھی تم؟" اس نے ہلکا سا ڈپٹا۔۔۔

"راستے میں ایک پاگل سے ٹکر ہو گئی تھی۔۔اور اس نے بازو پر ہاتھ رکھ دیا۔ تبھی تھوڑا سا خراب ہو گیا۔۔" یاد آنے پر اس کا موڈ مزید برا ہوا۔ عمران گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھا۔۔

"میں انجیکشن لگا دیتا ہوں درد کم ہو جائے گا۔" وہ فرسٹ ایڈ باکس کی طرف ہاتھ بڑھانے لگا تو ایچ ایس نے اسے روک دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنی کمزور نہیں ہوں کہ درد نہ برداشت کر سکوں۔۔۔تم نکال سکتے ہو تو ٹھیک۔۔۔۔ورنہ یہ مجھے دو" تھوری چڑھائے اس ٹیوزر مانگا۔عمران نے چندپل اسے دیکھا پھر کچھ کہے بنا گولی نکالنے لگا۔۔۔ایچ ایس نے بیڈ کی چادر سختی سے تھام۔لی اور لب بھینچے

"لو گولی بھی نکل گ ئی اور بینڈ یج بھی ہو گ ئی۔۔۔میڈیسن وقت پر لو گی تو جلد صحیح ہو جائے گا۔۔۔اب بتاؤ کیاہوا تھا؟" فرسٹ ایڈ باکس واپس دراز میں رکھ کر وہ اس کے پاس آ بیٹھا۔

"کچھ نہیں ہوا تھا" کوفت سے بولتے ہوئے وہ اٹھی الماری سے لباس نکالنے لگی۔

"ہنی" جب وہ مکمل سنجیدہ ہوتا تب ہی وہ اسے اسی نام سے پکارتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حملہ کیا تھا طاہر کھوسہ نے" ایچ ایس نے اصل بات بتادی ساتھ ہی الماری کا دوازہ بند کر کے اس سے ٹیک لگائی ی۔

"واٹ !اس کی یہ جرات کہ تم پر حملہ کرے۔۔۔میں چھوڑوں گا نہیں اسے "پل بھر میں غصے سے بھر کر اٹھ کھڑا ہوا۔

"زیادہ چنگیز خان مت بنو۔۔۔اس کا قصہ پہلے ہی تمام کر چکی ہوں۔۔۔"عمران چپ ہو کر واپس بیٹھ گیا۔یہ پوچھنا تو سراسر بیوقوفی تھی کہ اس نے کب اور کیسے مارا۔۔۔۔وہ اچھے سے جانتا تھا۔

"اب تم بتاؤ یہ ہر وقت تم میرے کام میں ٹانگ کیوں اڑاتے رہتے ہو کوئی ی اور کام نہیں۔۔اور تمہیں کیسے پتہ چلا میں یہاں ہوں؟"سوالات کے رخ اب اس کی جانب ہوا۔۔۔

"بس مادام ہمارے بھی کچھ ذرائی ع ہیں۔۔۔۔اور باقی دنیا تمہارا پتہ نہ لگا سکے۔مگر میں عمران ہوں۔۔۔مس اے۔۔۔"اس نے ایچ ایس کو اس کے مخصوص نام سے پکارا جو اباوہ اسے گھورنے لگی۔

"ہاں جب تمہاری منگیتر کو معلوم ہوانا۔۔۔اس دن تمہیں اچھے سے پتہ چلے گا۔۔۔اسے ویسے بھی مجھ سے اللہ واسطے کا بیر ہے۔۔"اس کی بات پر عمران ہنس دیا۔۔۔

"اچھا ایک کام ہے۔۔۔" اور پھر وہ اسے اپنا کام بتانے لگا جس کو سن کر اس نے سر ہلایا۔

"ٹھیک ہے ہو جائے گا۔۔۔اب نکلو یہاں سے "اس نے دروازے کی طرف اشارہ کر کے اسے چلتا کرنا چاہا۔

"جا رہا ہوں مگر یاد رکھنا میڈیسن لینا اور مزید اس طرح کے کاموں سے تھوڑا پرہیز کرنا۔۔۔ورنہ "بڑی عدالت "تک جانا پڑے گا۔۔۔" خفگی سے اس نے بڑی عدالت پر زور دیا۔

"کچھ زیادہ نہیں حکم چلانا شروع کر دیا تم نے "

"ہماری کیا مجال۔۔۔۔" عمران نے سر نفی میں ہلایا۔

"آؤٹ۔۔۔" اس نے پھر اشارہ کیا تو وہ ہنستے ہوئے باہر نکل گیا۔اس کے جاتے ہی ایک گہرا سانس لے کر لباس لیے فریش ہونے چلی گئی۔۔۔۔

گول سیڑھیوں سے اتر کر اپنا ہینڈ بیگ کہنی سے اٹکاتے ہوئے وہ ابھی لاؤنج میں رکی اور پاس بیٹھی ثریا بیگم کو نظر انداز کرتے ہوئے سلطان صاحب سے مخاطب ہوئی جو ٹی وی سے نظر ہٹا کر اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

"بابا! میں ذرا کام سے باہر جا رہی ہوں۔۔۔ رات لیٹ ہو جاؤں گی۔۔۔" سلطان صاحب نے سر اثبات میں ہلایا۔ ہانیہ جیسے ہی جانے لگی۔۔۔۔

"اپنی ماں سے پوچھنا تمہیں گوارہ نہیں ہے کیا؟" ثریا بیگم کی طنز بھری آواز نے اس کے قدم روکے پر وہ ان کی جانب نہ مڑی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ضروری نہیں کہ شکلیں ملتی ہو تو عادتیں بھی ملیں۔۔۔ مجھے تم سے "تمہاری بہن" جیسی حرکتوں کی قطعا امید نہ تھی۔۔۔ ویسے کہاں ہے وہ؟" ہانیہ کے چپ ہونے پر وہ مزید بولتے آخر میں سوال کیا۔

"کوریا میں۔۔۔" اس نے نپے تلے انداز میں جواب دیا۔ لونگ شرٹ اور کیپری کے ساتھ گلے میں دوپٹہ اور بالوں کی ہائی پونی کیے ہوئے تھی۔

"کیوں ابھی تک عیاشیوں سے دل نہیں بھرا کیا اس کا۔۔۔۔" اور یہاں ہانیہ سلطان کا ضبط ختم ہوا۔

"عیاشیاں نہیں کرتی۔ اپنی کمائی ی پر گزارا کرتی ہیں وہ ماما۔۔۔ آپ کیوں ان کے لیے سخت دل بنی ہوئی یں ہیں۔ بیٹی ہے وہ آپ کی۔۔۔" ہانیہ صدمے اور دکھ سے انہیں دیکھتی شکوہ کیا۔ ثریا بیگم نے اپنے گود میں رکھا تکیہ ایک طرف رکھا۔

"وہ میری بیٹی نہیں ہے۔۔۔ وہ صرف تمہاری بہن ہے۔۔۔" اور وہاں سے چلی گ ئی یں۔۔۔

جبکہ ہانیہ وہیں کھڑی ضبط کے مراحل سے گزرنے لگی۔۔۔ اس سب میں سلطان خاموش رہے تھے اٹھ کر ہانیہ تک آئے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

"ہانیہ! بچے اداس مت ہو۔۔۔ تم جانتی تو ہو اپنی ماں کو" انہوں نے اسے سمجھانا چاہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انہیں ہیر کے ساتھ اتناسب کچھ کر لینے کے بعد بھی انہوں نے اپنا عناد ختم نہ کیا۔۔۔ آپ اپنی بیگم سے پوچھتے کیوں نہیں میری بہن نے ایسا کیا غلط کر دیا جو وہ اس سے اتنی بد ظن ہے۔۔۔ بلکہ رہنے دیں انہیں ہیر تو کیا میں بھی پسند نہیں۔۔۔" دکھ سے بولتے بولتے اس کے لہجے میں خود بخود تلخی گھل گئی۔

"بیٹا۔۔۔ تم"

"پلیز بابا! میں اس وقت کچھ سننے کے موڈ میں نہیں ہوں۔۔۔ ڈنر کے وقت اگر داداجان پوچھیں تو میری طرف سے معذرت کر لیجیے گا۔۔۔۔ بائے" ایک افسوس بھری نظر دور جاتی ہانیہ پر ڈالی۔ پھر گہری سانس لے کر ٹی وی کی جانب متوجہ ہو گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بریکنگ نیوز، بریکنگ نیوز" بشر اینکر بنتے ہوئے بزنس ڈیپارٹمنٹ سے گزرتا ہوا اونچا اونچا بول رہا تھا۔ تو یک دم کسی کے گریبان پکڑنے پر اس کے پیروں کو بریک لگی۔

"لگتا ہے پچھلی بار کی دھلائی ی بھول گ ئے ہو کہا تھا یونی میں رہو تو انسانوں کی طرح۔۔۔۔ پتہ نہیں کس نے اس گھونچو کو بزنس میں ایڈمیشن دیا ہے۔۔۔" نمیر جو وہاں سے نکل رہا تھا اس کا شور سنتے ہی غصے سے اسے آلیا۔

"وہ۔۔۔وہ۔۔میں تو بس خبر نشر کرنے آیا تھا۔۔۔اب کی بار چھوڑ پکا کچھ نہیں کروں گا۔۔۔"بشر منمنایا۔

"نہیں اب۔۔۔"

" نمیر اسے چھوڑو اور جلدی چلو۔۔۔"عاصم تیزی سے اس تک آیا۔ نمیر نے اسے چھوڑا تو نہیں البتہ گرفت ہلکی ہو گ ئی تھی۔

"کیا ہوا۔۔؟"

"یار فہد نے اس دفعہ پھر ریگنگ کر رہا ہے"اس نے پریشانی بتائی ی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو کر تا رہے مجھے کیا۔۔۔"لاپرواہی سے اس نے کندھے اچکائے تو عاصم نے اس کے سر پر دھماکا کیا۔

"وہ حرائی مہ کی ریگنگ کر رہا ہے باہر سب کے سامنے۔۔۔"نمیر نے حیرانگی سے اسے دیکھا پھر بشر کو غصے سے گھورنے لگا۔

"تجھے کہا تھا ناحرائی مہ کے متعلق تمام انفارمیشن مجھے دینا۔۔۔۔"

"وہی تو دینے آرہا تھا آپ کو۔۔۔"بشر منہ بگاڑتے ہوئے بولا۔ نمیر نے ایک جھٹکے سے اسے پرے کیا۔۔

"یہ تو نہیں بچے گا مجھ سے۔۔۔"وہ دل میں آج پکا ارادہ کرتے ہوئے ڈیپارٹمنٹ سے باہر نکلا۔۔۔

"چلو ٹھیک ہے جانے دیتا ہوں۔۔۔۔ لیکن ہمیں تو خوش کرو۔۔۔"یعنی اب وہ اسے ٹاسک دے رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں ہمیں آپ کی کسی گیم کا حصہ نہیں بننا۔۔۔ آپ بس ہمیں جانے دیں۔۔۔" زریا جلدی سے بول کر حرائی مہ کو تھامے آگے بڑھنے لگی۔ پر فہد نے ایک دفعہ پھر روکا۔۔۔

"نانانا ایک انچ بھی نہیں ہلنا۔۔۔ ورنہ ابھی جو کام یہ لڑکی کرے گی۔۔۔ وہ تمہیں کرنا پڑے گ۔۔۔" ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ ایک زبردست گھونسہ اس کے منہ پر پڑا۔

"ہمت بھی مت کرنا میری کزن کو ہاتھ لگانے کی۔۔۔" انگلی اٹھائے نمیر نے اسے غصیلے لہجے میں دھاڑا۔۔ وہیں کزن کہنے پر حرائی مہ نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم کون ہو؟ تم جانتے بھی ہو کس پر ہاتھ اٹھایا ہے تم نے۔۔۔ لگتا ہے جونئی ر آیا ہے۔۔۔" اپنا گال سہلاتے ہوئے وہ بھی غصے میں آیا۔۔۔

"جونیئر نہیں سنئی رہوں تجھ سے۔وہ بھی تین سال۔۔۔ آئی ی سمجھ۔ آئندہ تو میری کزن کے آس پاس بھی دکھا تو تیری خیر نہیں ہے۔۔۔ چلو حرائمہ۔۔۔" فہد کو اپنے انداز میں سمجھاتے ہوئے آخر میں حرائمہ کو مخاطب کیا۔۔۔ وقت کی نزاکت اور زریا کی کھینچا تانی میں وہ نمیر کے پیچھے چل دی۔۔۔

"آؤ تمہیں گھر چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔" اب کی بار لہجے میں نرمی تھی۔

"نہیں میں خود چلی جاؤں گی آپ کا شکریہ۔۔۔" حرائمہ رسانیت سے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے زریا کو لیے آگے بڑھ گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نمیر فطرتاً اپنے کام سے کام رکھنے والا انسان تھا۔۔۔ اچ ایس نے اسے حرائمہ کا اپنی غیر موجودگی میں خاص خیال رکھنے کا کہا۔۔ وہ حرائمہ کو بھی پسند کرتا تھا اور یہ بات اسے باخوبی معلوم بھی تھی۔ تبھی فہد کا قصہ سنتے ہی اس کا خون کھول اٹھا تھا۔۔۔ ایک گہری سانس لیے وہ واپس یونی چلا گیا کیونکہ اس کی کلاس تھی۔۔۔

" ہاں بولو! کیابات کرنی تھی؟"بنادعاسلام کۓ اپناکلچ میز پرر کھ کر کرسی پر بیٹھ گئی عمران نے اسے ایک کافی شاپ میں بلوایا تھا۔میز ایک کونے پر موجود تھااور وہاں لوگوں کی نظریں کم ہی جارہی تھیں۔وہ اس وقت اپنے مخصوص کالے کوٹ اور کالے اسکارف کو ہی ڈھیلے ڈھالے انداز میں لیاہوا تھا۔چشمہ تو آتے ہی اتار چکی تھی۔

"ہیں۔۔۔۔ناسلام نہ دعا۔۔۔۔سلام ہی کر دیتاہے بندہ۔۔۔۔"عمران نے منہ بگاڑے کہا

"میں بندہ نہیں بندی ہوں اور ہاں جو کام ہے جلدی بولو۔مجھے ایک ضروری کام سے جانا بھی ہے۔۔۔۔زیادہ دیر یہاں نہیں ٹھہر سکتی۔۔۔۔"ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ بے زاریت اور تیزی سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب زخم کیساہے تمہارا؟"

"یہ پوچھنے کے لیے بلوایاہے یہ تو تم فون پر بھی پوچھ سکتے تھے مجھ سے"بات سنتے ہی ایچ ایس کو غصے چڑھا۔

"تم کسی چیز کا درست جواب نہیں دے سکتی۔۔۔" اس دفعہ عمران بھی اسی کے انداز میں بولا تو ایچ ایس کے ماتھے پر تیوری چڑھی چند لمحے اسے دیکھنے کے بعد چہرے کے نقوش ڈھیلے ہوئے۔

"پہلے سے بہت بہتر ہے۔۔۔ فکر مت کرو۔۔۔" وہ نرم لہجے میں بولی جانتی تھی کہ وہ اس کے لیے فکر مند رہتا ہے۔

"یہ لو اس کا نام پرویز ماجد ہے لیکن وہاں رونلڈ ہیری کے نام سے چھپا ہوا ہے۔ یہ اہم معلومات لے کر بھاگا ہے۔ اس سے کسی بھی طور وہ معلومات اور کاغذات لینے ہیں اور اسے وہاں کی ایجنسی نے پناہ دی ہوئی ہے۔۔۔ تمہیں جلد کام شروع کرنا ہو گا صرف ایک ماہ کے اندر اندر اس کا کام بھی تمام کرنا ہے" عمران اسے کافی کی چسکیاں لیتے ہوئے تمام تر تفصیلات سے آگاہ کرنے لگا پھر اپنے کوٹ کی اندرونی جیب سے ایک چھوٹی تصویر اس کی جانب بڑھائی ی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمم۔۔۔۔ ٹھیک ہے کام ہو جائے گا۔۔۔" کندھے اچکائے وہ پر سکون انداز میں بولتی تصویر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر گ ئی۔

"ارے ارے یہ کیا کیا تم نے ڈھونڈو گی کیسے۔۔۔۔۔" عمران نے اس کی بیوقوفی پر ماتم کرنا چاہا۔

"ڈھونڈلوں گی" ساتھ ہی اپنی بائیں کلائی پر بندھی گھڑی کا گول سکا اٹھایا اور نیچے موجود چھوٹے سے موبائل پر انگلی سے دو تین دفعہ چھوا پھر واپس اسی حالت میں لا کر عمران کی جانب متوجہ ہوئی۔

"اب بولو۔۔۔:" وہ پھر اسی انداز میں بولی مگر وہ چپ چاپ اسے دیکھتا رہ گیا۔۔۔یہ لڑکی اس کی سمجھ سے بالاتر تھی۔

"کچھ کھلاؤ گے بھی یا صرف اس کافی پر ٹرخا دو گے۔۔۔" کرسی سے ٹیک لگائے آئی برو اٹھا کر مذاقا بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے میں۔۔۔"

"بلکہ رہنے دو۔۔۔اب موڈ نہیں میرا۔۔۔۔ چلتی ہوں اللہ حافظ۔۔۔" کہتے ساتھ ہی اپنا کلچ اور چشمہ اٹھائے باہر نکل گئی۔

"یہ لڑکی بھی۔۔۔۔ کبھی میری بات مکمل نہیں سنتی۔ خود ہی کہتی ہے پھر اعتراض کرتی ہے" خود سے بڑبڑاتے ہوئے اچانک اسے یاد آیا سب سے اہم بات تو وہ اسے بتانا بھول گیا۔

"ویٹر" اس نے جلدی سے بیرے کو بلا کر بل ادا کیا اور اس کے پیچھے بھاگا۔

"تو تم نے پکا ارادہ کر لیا ہے۔۔" دانیال جوس پیتے ہوئے بولا۔ وہ دونوں ٹیکسی میں کہیں جا رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں!" شیث نے سر اثبات میں ہلایا۔ جوس کا آخری گھونٹ لے کر اس نے ڈبہ باہر پھینک دیا جس پر شیث نے اسے گھورا مگر وہ کمال بے نیازی سے نظر انداز کر گیا۔

"دیکھ میری مان۔۔۔ ایک دفعہ تو تمہیں اپنے ماموں سے ملنا چاہیے۔ تمہارے نانا بھی تو تم۔سے ملنا ظہار چاہتے ہیں اور تو اور ہماری ہونے والی بھابھی کا سوچو۔۔۔" دانیال نے اس کے کندھے سے کندھا ٹکرایا۔ شیث کو صحیح معنوں میں افسوس ہوا اسے سچ بتا کر۔۔۔

"میں صرف یہاں آفس کے کام کی وجہ سے آیا ہوں۔۔۔ اور ان سے میں کوئی ی تعلق نہیں کرنا چاہتا۔۔ جب میری ماں اپنے آخری وقت میں اسے سلطان ماموں کو پکار رہی تھی تب بھی وہ نہیں آئے اور تو اور جنازے کے وقت بھی جن سے کوئی ی امید نہ تھی۔۔" تلخی سے کہتے ہوئے اسے وہ پل یاد آئے۔

دانیال اس کے لہجے کی تلخی محسوس کرتے ہوئے کچھ دیر ہی چپ رہ سکا۔۔۔

"عالی جاہ ایک بات آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ اجازت ہے۔۔" گلا کھنکھار کر اس نے کچھ کہنا چاہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہوں۔۔۔ بولو۔۔۔ نہ بھی کہوں گا تو کون سا رکو گے۔۔"

"کیا تم کسی کو پسند تو نہیں کرتے؟" دانیال نے اپنی طرف سے اندھیرے میں تیر چلایا لیکن وہ انجانے میں عین نشانے پر جا لگا۔ بے ساختہ اس کے سامنے ہیزل گرین آنکھیں نظر آئی یں۔۔۔ مگر پھر اپنے خیالوں کو جھٹکا۔

"ایسی کوئی ی بات نہیں۔۔اور ویسے بھی میرا کام ختم ہو گیا ہے۔آج میری فلائیٹ ہے"

"شیث !تم نے بتایا بھی نہیں اور۔۔۔افففف" دانیال حیرانگی سے بول رہا تھا کہ گاڑی اچانک سے رکی۔

"کیا ہوا بھائی ی؟۔۔۔اتنی بھیڑ؟" وہ اچنبھے سے آگے بھیڑ کو دیکھ رہا تھا۔

"لگتا ہے صاحب۔۔۔کوئی ی جھگڑا ہو رہا ہے۔۔۔" ڈرائیور نے مطلع کیا۔شیث اور دانیال بیٹھے انتظار کرنے لگا لیکن جب بھیڑ نہ چھٹی تو شیث کیپ درست کیئے باہر نکل آیا۔۔اور ذرا بھیڑ کاٹ کر آگے بڑھا۔۔

"میڈم میں نے کوئی ی رول نہیں توڑا۔۔۔غلطی آپ کی ہے آپ میری گاڑی سے ٹکرائی یں۔۔۔" وہ شخص کسی طور ماننے کو تیار نہ تھا۔

"میں نے ہٹ کیا۔یو فول۔۔۔ایک تو تم غلط لائی ن میں گھس آئے اور اوپر سے تم مجھے ہی غلط ٹھہرا رہے ہو۔۔۔" اس کا غصہ سوا نیزے پر تھا۔لوگ وہاں کھڑے تماشا دیکھ رہے تھے۔شیث نے پہلے لڑکی کو دیکھنا چاہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مگراس کااسکارف آڑے آرہا تھا۔لیکن یہ آواز۔۔۔۔۔اسے پل بھر کو گمان محسوس ہوا۔۔۔مگر نہیں وہ حقیقت تھی۔یہ آواز تو وہ لاکھوں میں پہچان سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

انتہائی ہی غیر محسوس انداز میں اس نے اپنے سر پر موجود بلیک کیپ درست کی۔اسی دوران دانیال بھی اس کے پاس آگیا۔

"یار !یہ کیا ہو رہا ہے؟چل نکل یہاں سے۔مہک کے میسج پر میسج آرہے ہیں۔۔۔"دانیال نے اسے دبے دبے انداز میں کہا مگر وہ کہاں سن رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چیچ!آپ کی ہیڈلائی ٹس ٹوٹ گ ئی یں۔۔۔۔۔ایم سوری۔۔۔"وہ بیس اکیس سالہ لڑکا انتہائی ہی لوفرانہ انداز میں بولا تو گاڑی سے مزید دو تین لڑکے نکلے جو اسی کی طرح عجیب حلیے میں تھے۔وہ تحمل سے انہیں دیکھنے لگی۔

"اگر آپ چاہے تو ہم نا صرف آپ کی گاڑی رپ ئی ر کرو ادیں گے۔۔۔۔بلکہ ہم ابھی لے جاتے ہیں کیوں کاشف۔۔۔بس اپنے گھر کا ایڈریس اور نمبر لکھ دو۔۔۔یہ خادم خود تمہاری گاڑی لے کر خدمت میں حاضر ہو جائے گا۔۔۔"سینے پر ہاتھ نہایت بدتمیزی سے گویا ہوا تو اس کے چہرے پر طنزیہ ہنسی در آئی ی۔

وہیں تھوڑی دور کھڑا اشیث ان کی باتیں سن کر مشتعل ہوا ابھی آگے بڑھنے لگا کہ اس لڑکی کی آواز اس کے کانوں میں پڑی۔۔۔۔۔

"اوہ سیر یسلی ڈئی یر۔۔۔۔ہاؤ سوئی یٹ۔۔۔۔پین دینا ذرا۔۔۔"وہ دل نشین انداز میں بولتی اپنے بال پیچھے ک ئے۔اس کی بات پر وہ لڑکا مزید پھیلا اور کاشف نامی لڑکے سے پین لے کر اسے تھمائے اپنا بایاں ہاتھ آگے کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتچ ایس نے چند لمحے کو دیکھا پھر ایک نظر مسکرا کر اس لڑکے کو دیکھا جو اپنے انجام سے بے خبر دانت نکالے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔اس نے آؤ دیکھا نا تاؤ اپنا دایاں گھٹنا اس کے پیٹ پر دے مارا اور اسے سنبھلنے کا موقع دی ئے بغیر پوری قوت سے اس کے چہرے پر مکا مارا۔۔۔کہ اس کے جبڑے تک ہل گ ئے۔۔وہ زمین پر پڑا درد سے کراہنے لگا۔جہاں اس کے دوست حواس باختہ ہوئے وہیں لوگ بھی حیران و پریشان لڑکی کو دیکھ رہے تھے۔

وہ پنجوں کے بل نیچے بیٹھی اور اس کا بایاں ہاتھ پکڑ کر پین سے کچھ لکھنے لگی۔ لکھ لینے کے بعد وہ اٹھی اور اسی لڑکے سے مخاطب ہوئی ی۔

"لوڈئی یر میں نے تمہاری خواہش پوری کر دی۔۔۔ یہ اسپتال کا ایڈریس ہے۔۔۔ اس میں ڈاکٹر کا نام و نمبر دونوں ہے۔۔۔ جاؤ شاباش اپنا علاج کراؤ ں۔۔۔ بڑے آرام سے" کہہ کر اس نے پین کاشف کی جانب پھینکا۔۔۔۔

"جاؤ تمہارے دوست کو درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔" اس کے کہتے ہی اس کے دوست ڈرتے ڈرتے آگے آئے اور اسے لیے گاڑی میں ڈالنے لگا۔۔۔۔ وہ مسلسل کراہ رہا تھا۔۔۔ ابھی شیث دیکھ ہی رہا تھا کہ ایک شخص اسے ہٹاتا ہوا مجمعے کو چیر کر آگے بڑھا۔

"ایچ ایس چلو! وی آر گیٹنگ لیٹ۔۔۔۔ سب لوگ دیکھ رہے ہیں۔۔۔" عمران اسے ڈھونڈتا دوسری لائن سے آرہا تھا دور ہی سے پہچان گیا اور دوڑ کر اس تک پہنچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"آپ لوگ یہاں کھڑے تماشا دیکھ رہے ہیں۔۔۔ جاؤ سب اپنا اپنا راستہ ناپو۔۔۔ لڑکا جو کچھ بھی کرے تو کوئی ی بکواس نہیں کرنی ہوتی ہے لیکن جیسے ہی لڑکی نے کہا توبہ توبہ شروع کر دیتے ہیں۔۔۔ ہونہہ۔۔۔ دفعہ ہو جاؤ "وہ غصے سے بھری پڑی ہوئی ی تھی لوگوں کو چہ مگوئیاں کرتے دیکھ کر پھٹ پڑی۔۔۔۔ جبکہ لوگ اسے تاسف سے دیکھتے چھٹنے لگے۔ عمران نے اس کا بازو پکڑا اور کھینچ کر اس کی گاڑی کی طرف لے گیا۔

"چل اب یار کب سے یہاں کھڑے وقت ضائع کر رہے ہیں۔۔۔" دانیال چڑچڑا اٹھا تھا۔

"ہوں۔۔۔ آ۔۔۔ہاں۔۔۔ چلو" شیث چونک کر بولا اور ٹیکسی میں بیٹھ گیا۔

"ایچ ایس۔۔۔۔ انٹرسٹنگ۔۔۔" وہ مسکرایا۔ ٹیکسی اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھی۔ مگر اس کی سوچ کا محور صرف وہ ہیزل گرین والی آنکھیں ہی تھیں۔۔۔ اس لمحے اسے یہ بھی فکر نہ تھی کہ وہ کسی سے منسوب ہے۔۔۔

"ایچ ایس! تم جانتی بھی ہو تم کیا کر رہی تھی؟ اگر وہاں کوئی ی مشکوک انسان ہوتا تو۔۔۔ کتنی دفعہ کہا ہے۔ مگر تم ہو کہ۔۔۔" عمران ڈرائی یو کرتے ہوئے صحیح معنوں میں غصہ ہو رہا تھا۔۔ لیکن وہاں فکر کسے تھی۔ وہ اپنے بلیک گلاسس اتارے کندھے پر اسکارف لیے بڑے آرام سے باہر دیکھ رہی تھی۔

"میں تم سے بات کر رہا ہوں ایچ ایس۔۔۔" عمران دبا دبا سا چلایا۔۔ مگر اس کے سکون میں رتی بھر فرق نہ آیا وہ اسی انداز میں عمران کی جانب گھومی۔

"ریلکس عمران۔۔۔ ایسا کچھ ہوا تو نہیں نا۔۔۔ سوبی کام۔۔۔۔ یہ بتاؤ تم میرے پیچھے کیوں آئے تھے؟" بھنویں سکیڑے اس نے سوال کیا۔۔۔ تو غصہ ٹھنڈا ہوتے ہی اس کے سوال پر یاد آیا۔۔۔

"ہاں سب سے اہم بات تو میں تمہیں بتانا بھول گیا۔ تھا۔۔۔ وہاں تمہارے ساتھ ایک بندہ بھی ہو گا۔۔ تمہیں صرف انفارمیشن فراہم کرے گا کیونکہ وہ وہاں کافی عرصے سے موجود ہے۔۔۔ جب وہاں پہنچو گی تو مجھے کال کرنا۔۔۔ میں تمام انفو تمہیں دے دوں گا۔۔۔" موڑ کاٹتے ہوئے اس نے کہا۔ جواباً ایچ ایس سر ہلا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لے کر کہاں جا رہے ہو؟"

"تمہارے ہوٹل۔۔۔۔"عمران نے اچنبھے سے جواب دیا۔

"نہیں۔۔۔۔میرے فلیٹ لے کر جاؤ "تھکن کا احساس ہوتے ہی وہ پیچھے سر ٹکا گئی۔۔۔۔جس پر عمران نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

____

"السلام و علیکم ڈیڈی!"خوشگوار انداز میں بولتا ہوا ان تک آیا اور ان کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔رحمان صاحب اپنی چھوٹی سی کتابوں کی دنیا میں موجود تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وعلیکم السلام۔!تم کب آئے پاکستان سے؟"وہ ازلی نرم مسکان لیے بولے ساتھ ہی کتاب پر نشانی لگا کر میز پر رکھ دی۔

"بس ابھی ہی آیا ہوں۔۔۔" فلائیٹ سے وہ جیسے ہی گھر پہنچا۔ فریش ہونے کے بعد وہ سید ھا رحمان صاحب کے پاس آیا تھا۔۔

"وہاں سب کیسے تھے؟" شیث کا منہ ان کی بات سنتے ہی کڑوا ہوا۔

"ڈیڈی۔۔۔میں اعوان ولاز نہیں گیا تھا۔" نظریں چرائی یں اس نے اعتراف کیا۔۔

"کیا۔۔۔تم وہاں اتنے دن وہاں رہے۔۔۔ مگر تم اپنے نانا کے پاس نہیں جا سکے شیث۔۔" رحمان صاحب نے افسوس سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈی۔۔۔پلیز مجھے فورس مت کریں میں ایسے لوگوں سے کوئی ی تعلق نہیں رکھنا چاہتا ہوں۔۔۔اور نا ہی ملنا چاہتا ہوں" وہ تلخی سے گویا ہوا۔

"تمہارے اندر کب اتنی تلخی بڑھ گ ئی۔۔۔ شیث۔۔۔اور وہ بچی۔۔اس کا کیا قصور۔۔۔؟ وہ تمہارے نام پر بیٹھی ہوئی ی ہے" انہوں نے سمجھانا چاہا۔۔۔

"وہ کوئی ی میرے انتظار میں نہیں بیٹھی۔۔۔ثریا مامی اس کی شادی حاشر سے کروانا چاہتے ہیں۔۔۔" شیث نے بنا کسی ترمیم کے ان کے سامنے سب کھول کر رکھ دیا۔

"ہانیہ کی حاشر سے۔۔۔یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔یہ رشتہ تمہاری مرحوم ماں نے جوڑا تھا۔۔۔اور میری بھی یہی خواہش ہے۔۔۔" رحمان صاحب متذبذب کا شکار ہوئے۔

"اب وہ ہی لوگ نہیں رکھنا چاہتے تو کیا کہا جا سکتا ہے۔۔۔آپ نے دوائی ی لی۔۔۔اور ڈاکٹر مارک سے ملے تھے آپ۔۔۔" شیث ان کے چہرے پر افسردگی دیکھ کر موضوع بدلا۔

www.kitabnagri.com

"ہاں گیا تھا۔دوائی یاں بدلی ہے۔۔۔"

"ٹھیک ہے پر اپر عمل کرنا ہے اب آپ نے۔۔۔" شیث نے مسکرا کر مصنوعی تنبیہہ کی۔

"شیث۔۔"کافی دیر بعد انہوں نے پکارا۔تو موبائل استعمال کرتے شیث نے سر اٹھایا۔

"جی ڈیڈی۔۔۔"

"کیا تم واقعی یہ رشتہ نہیں چاہتے۔۔؟"ایک آس تھی ان کے لہجے میں۔۔۔

"نہیں"اس کے انداز میں قطعیت تھی۔وہ جانتا تھا کہ رحمان صاحب ہرٹ ہوئے ہیں مگر وہ انہیں کسی قسم کی امید نہیں دلانا چاہتا تھا۔اسے اچانک کچھ آیا۔

"میں آپ کے لیے کافی لے کر آتا ہوں۔۔۔۔"چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجا کر ان کے کندھے پر ہلکا سا دباؤ ڈال کر کچن کی طرف ہو لیا۔۔۔

وہ ٹورنٹو کے متوسط علاقے میں کرایے پر سنگل اسٹوری گھر میں رہتے تھے۔جو کہ نا چھوٹا تھا اور نا ہی بڑا تھا۔ایک چھوٹا سا لان دو کمرے,ایک ڈرائینگ روم اور ایک اوپن امریکن اسٹائل کچن۔جسے زلیخا بیگم نے بہت محبت سے سجایا تھا۔وہ پچھلے تین سال سے یہاں تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یا اللہ! میرے بچے کے لیے جو بھی ہو۔ اس کے حق میں اچھا ہو۔۔۔" بے ساختہ رحمان صاحب کے دل سے دعا نکلی۔ پھر کتاب اٹھا کر دوبارہ مشغول ہو گ ئے۔

آج اعوان ولاز میں تمام نوکر کی دوڑ لگی ہوئی ی تھی اور ثریا بیگم خاص اہتمام کر رہی تھیں۔۔۔

"وحیدہ بی! وحیدہ بی! کہاں ہو؟" ساڑھی سنبھالتے ہوئے وہ اپنے کمرے سے نکلیں۔ حرائمہ جلدی سے ان کے پاس آئی ی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم۔۔۔ تم کیوں آئی ی ہو یہاں؟۔۔۔ وحیدہ کہاں ہے؟" حرائمہ کو دیکھ کر ان کا غصہ سوا نیزے پر جا پہنچا۔

"وہ۔۔۔ وہ ان کی طبیعت خراب تھی۔۔۔ لیکن میں نے اپنی نگرانی میں صفائی ی کروادی ہے۔۔" اس نے جلدی سے جواب دیا۔

"اور تمہارا کھانا سب ڈشنز بنادی ہے۔۔۔" نخوت سے حرائی مہ کو دیکھتے بولیں۔۔۔ ساتھ ہی اپنے ہاتھ میں موجود موبائل سے کسی کو کال ملا کر کان سے لگا دی۔

"جی بنا۔۔۔" ابھی وہ بات کر رہی تھی کہ انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے حرائی مہ کو روکا۔

"ہیلو! سلطان آج جلدی آجائیں۔۔۔ کچھ ضروری مہمان آرہے ہیں۔۔۔" کال ملتے ہی وہ شیریں لہجے میں بولنے لگی۔

"آپ بس آجائیں۔۔۔" دوسری طرف بات سنتے ہی وہ جھنجھلائیں پھر کال کاٹی۔ حرائی مہ ابھی تک وہیں کھڑا دیکھ کر انہیں پھر سے غصہ چڑھا۔

"ت۔۔۔ السلام وعلیکم چچی جان!" ثریا بیگم دوبارہ کوئی ی تلخ بات کہنے ہی والی تھی کہ نمیر کی چہکتی آواز نے ان کی بات روک دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وعلیکم السلام! بیٹا تم یہاں۔۔۔ آج کیسے چچی کے گھر کا راستہ یاد آ گیا۔۔" بولتے ہوئے ان کے لہجے سے کہیں ظاہر نہیں ہو رہا تھا کہ یہ وہیں ہیں جو حرائمہ کو کڑوی کسیلی سنا رہی تھی۔

"ہاں۔۔۔جی۔۔۔وہ ہانی آپی نے کال کر کے ایک فائل لینے کے لیے بھیجا تھا بس۔۔۔" نمیر نے انہیں مسکرا جواب دیا۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ ایک اچٹتی نظر سلیقے سے سر پر دوپٹہ اوڑھے حرائمہ گئی جس نے سر جھکایا ہوا تھا

"اوہ اچھا۔۔۔ میں ایک کام سے باہر جا رہی ہوں میرے آتے سب ہو جانا چاہیے۔۔۔" دبے دبے انداز میں بظاہر مسکرا کر کہتی اسے تنبیہہ کر کے آگے بڑھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حرائمہ سلطان صاحب کے گھر کی ملازم کی بیٹی تھی۔ حرائمہ کے والد کینسر سے لڑتے ہوئے مر گئے تھے اور دوران بیماری اس کی والدہ طلاق لے کر حرائمہ وہیں چھوڑے جا چکی تھیں۔ ارمغان باجوہ اپنی نومولود بچی انہیں سونپ کر منور مٹی جا سوئے۔۔۔ سلطان صاحب اور وہانیہ ہیر نے بچپن ہی سے اس کا بہت خیال رکھا تھا۔ اسے اپنے ہی گھر میں جگہ دی، پڑھایا لکھایا۔ تبھی ثریا بیگم کو حرائمہ کی موجودگی کھٹکتی تھی۔

"کیا کر رہی ہو؟" ثریا بیگم کے جاتے ہی وہ اس کے سامنے آیا۔

"کرکٹ کھیل رہی ہوں۔۔۔ کیوں کھیلنی ہے کیا۔۔۔" حرائمہ تڑخ کر پھنکاری۔۔۔ دراصل وہ اپنا غصہ نمیر پر اتار رہی تھی۔ نمیر قہقہہ لگا اٹھا۔

"یہ جناتی قہقہے کہیں اور جا کر لگائیں۔۔۔ اور میں یہ اچھے طریقے سے جانتی ہوں اپیا نے آپ کو بالکل نہیں بھیجا۔۔۔" کمر پر ہاتھ رکھے وہ جیسے میدان میں آئی ی۔

"ارے تم کتنے اچھے سے جاننے لگ گ ئی ہو مجھے" نمیر ذرا سا جھکا تو حرائمہ بے اختیار پیچھے ہوئی ی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حرائمہ بی بی! حرائمہ بی بی! وہ آپ کے پیٹیسز۔۔۔" ایک ملازمہ حواس باختہ سی دوڑی چلی آئی ی۔

"یا خدایا!" حرائمہ نے سر پکڑ لیا وہ جانے ہی لگی تھی کہ نمیر نے اس کا بازو پکڑا۔ مگر حرائمہ نے اس کی پنڈلی پر اپنی جوتی ماری۔

"بدتمیز۔۔۔"غصے سے سرخ ہوتی حرائمہ وہاں سے تن فن کرتی چلی گئی۔جبکہ نمیر پنڈلی سہلاتے ہوئے ہنس پڑا۔

"جنگلی بلی۔۔۔بات ہی نہیں سنتی۔۔۔"پھر سیدھا ہو کر بالوں پر ہاتھ پھیرتا ہوا باہر نکل گیا۔کیونکہ جو چیز وہ لینے آیا تھا۔وہ اسے مل چکی تھی۔

\-

"اتنے اہتمام کی کیا ضرورت تھی ثریا۔۔یہ بھی تو میرا ہی گھر ہے۔۔"رقیہ بیگم بھی انہی کی طرح فیروزی سلک ساڑھی اونچا جوڑے اور نک سک سے تیار ہوئی ہوئی تھیں۔سلطان صاحب ان کے تمام بناوٹی انداز سے واقف تھے۔تبھی بنا کچھ کہے اپنے سامنے پلیٹ پر جھکے رہے۔۔۔

نعمان صاحب اپنی وئیل چئیر سمیت سربراہی جگہ پر,دائیں جانب سلطان صاحب,ثریا بیگم اور ہانیہ جبکہ بائیں جانب فاروق صاحب,رقیہ بیگم,حاشر و نمیر بیٹھے ہوئے تھے۔کبیر اپنے دوستوں کے ہاں گیا ہوا تھا۔

"ارے آپی! آپ کون سا روز روز آتی ہیں۔۔۔۔۔۔جو میں نہ کروں۔۔۔"وہ خوش دلی سے بولیں۔

"بابا! اب۔۔۔۔آپ کی طبیعت اب ٹھیک ہے۔۔۔؟ معذرت خواہ ہوں کچھ ضروری کام کی وجہ سے ملنے نہ آسکا۔"فاروق صاحب نے شرمندگی سے معافی مانگی۔ضروری کام کہنے پر نعمان صاحب کے چہرے پر ایک طنزیہ مسکراہٹ ابھری۔ان کی کچھ دنوں پہلے طبیعت خراب ہو گئی تھی۔

"جانتا ہوں۔۔۔تم نہ بھی آؤ تو اب کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔باپ کو تو پہلے ہی بھلا چکے ہو۔۔۔۔۔۔یہ دنیاوی دکھاوے کی کیا ضرورت آگے پڑی۔۔۔۔"نعمان صاحب کی بات پر فاروق صاحب,رقیہ بیگم سمیت ثریا بیگم کا منہ حلق تک کڑوا ہو گیا۔البتہ حاشر مسلسل کھانے کی طرف متوجہ ہانیہ کو دیکھ رہا تھا۔جو نعمان صاحب سے مخفی نہ رہا اور نمیر بس کھانے پر جھکا تھوڑا تھوڑا کھاتے ان کی بات سن رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بابا! آپ چھوڑیں ان باتوں کو آج میں ایک خاص مقصد کے لیے آئی ہوں۔۔۔آپ تو جانتے ہیں ہانیہ میری اکلوتی بھانجی پلس بھتیجی ہے۔۔۔۔اور میں نے شروع ہی سے اسے اپنے حاشر کے دلہن کے روپ میں دیکھا۔۔۔بس اب میں چاہتی ہوں۔۔کہ آپ ہانیہ کو میرے حاشر کی دلہن بنا دیں۔۔۔"رقیہ بیگم کی بات پر جہاں سلطان صاحب اور نعمان متحیر ہوئے وہیں ہانیہ کا بھی منہ کھل گیا۔اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ حقیقتاً اس کے سامنے اس کا رشتہ لیے آ گیا ہے۔دو دن قبل وہ اسے اسی بات پر ناراض ہوئی تھی اور آج وہ آ گیا۔

ہانیہ کو خود ہی کو دیکھتے پا کر اس نے شرارت سے آنکھ ماری۔ جس پر وہ اسے خفگی سے گھورنے لگی۔

"فاروق! تم جانتے ہو نا ہانیہ شیث کے ساتھ منسوب ہے۔۔۔ زلیخا خود جاتے ہوئے طے کر کے گ ئی تھی۔ بھول گ ئے یا یاد دلاؤ ں۔۔" نعمان صاحب ذرا غصے سے گویا ہوئے۔

"ہم یہ رشتہ نہیں رکھنا چاہتے۔۔۔ اور جب جس سے رشتہ تھا۔ وہی نہیں رہی تو یہ رشتہ رکھنے کا بھی کوئ ی فائدہ نہیں۔۔۔ اور ان مڈل کلاس لوگوں کو میں اپنی بیٹی ہرگز نہیں دوں گی۔" ثریا بیگم نے نفرت بھرے قطعی انداز میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم یا صرف تم۔۔۔" سلطان صاحب کے لہجے میں ناگواری تھی۔ وہ جانتے تھے کہ فاروق صاحب ایک لالچی انسان تب ہی ہانیہ کے حاشر کو پسند کرنے کے باوجود وہ انہیں ہاں نہیں کہہ سکے تھے۔

اور یہیں تک ہانیہ کی بس تھی۔ وہ اپنی کرسی گھسیٹ کر کمرے میں چلی گ ئی۔ جبکہ ہانیہ کے کچھ نہ بولنے حاشر اپنا غصہ ضبط کرنے لگا۔

"جو بھی ہو۔۔۔میں وہاں ہانیہ کی شادی نہیں ہونے دوں گی۔۔۔"

"مگر ثریا بیٹا".....!

"پلیز بابا! میں اپنے سوشل اسٹیٹس سے نیچے نہیں آسکتی۔۔۔اور یقیناہانیہ کو بھی اس سب سے اعتراض ہو گا۔۔۔" بے زاریت سے بات کاٹ کر کچھ باور کروانا چاہا۔۔۔۔۔اور وہیں فاروق صاحب اور رقیہ بیگم کے چہرے دمک اٹھے۔

"بھائی ی! تین دن بعد میں ایک ہفتے کے لیے امریکہ جارہاہوں میرا اور ہانیہ۔۔۔۔ایک دو کینیڈا بھی وہاں رکیں گے پھر آپ سے بات ہو گی۔۔۔"سلطان صاحب نے بیٹھے بیٹھے تمام پلان ترتیب دیا۔امریکہ وہ پہلے ہی جارہے تھے۔لیکن ان کی باتیں سن کر انہیں لگا کہ وقت آچکاہے وہ رحمان صاحب سے مل کر کوئی ی حتمی فیصلہ کریں۔۔۔۔اپنافیصلہ سنا کر وہ نیپکن سے ہاتھ صاف ک ئے اٹھ کر چلے گ ئے۔۔۔نعمان صاحب توپہلے ہی جاچکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان صاحب کی بات سن کر ثریا بیگم ہنوز پر سکون تھی۔ جس کی وجہ انہوں نے ایک ماہ پہلے سلطان صاحب کے موبائل پر رحمان صاحب کو کال کی تھی جس پر اس نے نہایت بے عزتی اور سفاکی کے ساتھ یہ رشتہ ختم کرتے یہ بھی جتادیا تھا کہ وہ حاشر کے ساتھ ہانیہ کی شادی کرنا چاہتی ہیں اور اتفاقاً وہ کال شیث نے سن لی تھی اور شیث نے بھی صاف لفظوں میں انکار کر دیا تھا۔اسی لیے وہ پر سکون تھی۔ یہ سب انہوں نے رقیہ بیگم کے کہنے پر کیا تھا۔

جبکہ پیچھے حاشر غصے سے نیپکن پھنکتا ہوا ڈائی ننگ روم سے باہر نکل گیا۔۔۔

وہ جب سے اعوان ولاز سے آیا تھا۔اپنے کمرے کا نقشہ بگاڑ دیا تھا۔بستر کی چادر کیا تکیہ کیا, حتی کہ ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی تقریباً تمام اشیا کچھ بھی اپنی جگہ نہ تھا سب ٹوٹا بکھرا ہوا تھا۔ مگر اس کا اشتعال ختم ہونے کے بجائے بڑھتا جا رہا تھا۔

فاروق صاحب اور رقیہ بیگم جو اس کے پیچھے کمرے تک آئے تھے۔ ہکا بکا رہ گ ئے۔

"حاشر۔۔۔یہ۔۔۔۔یہ سب۔۔۔"رقیہ بیگم حواس باختہ سی آگے بڑھیں کہ.......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہیں رک جائیں۔۔۔ آگے مت آئیں گا" حاشر نے سرخ آنکھیں لیے انہیں ہاتھ اٹھائے وہیں روک دیا۔

"حاشر یہ سب تم۔۔۔۔"

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Posted on Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"بابا!ان کی ہمت کیسے ہوئی ی ٹھکرانے کی۔۔۔۔ کیا وہ جانتے نہیں میں کون ہوں۔۔۔۔حاشر فاروق اعوان ہوں۔۔۔۔انہوں نے ٹھکرایا ہے۔۔۔۔ آخر کیسے۔۔۔"چیزیں گراتے ہوئے وہ کوئی ی جنونی لگ رہا تھا۔

رقیہ بیگم کا دل کانپ اٹھا مگر ہمت ک ےئے اس کے نزدیک آکر چہرے اپنے ہاتھوں لیا۔

"میرے بچے! انہوں نے صرف وقت مانگا ہے۔۔۔۔ انکار نہیں کیا۔۔۔۔ وہ امریکہ سے واپس آتے ہی تمہارے لیے ہاں کریں گے دیکھنا تم۔۔۔" مگر ان کی بات سن کر رقیہ بیگم کے حاشر نے ہاتھ جھٹکے۔

"تو کیا میں اتنا گیا گزرا ہوں جو وہ شیث کے انکار کے بعد مجھے ہاں کریں گے۔۔۔۔"

"نہیں ثریا دیکھنا یہ رشتہ نہیں ہونے دے گی۔۔۔ ہانیہ صرف اور صرف میرے بچے کی ہے۔۔۔۔ بس تم صبر سے کام لو ذرا۔۔۔" ایک دفعہ پھر انہوں نے حاشر کو بہلانا چاہا۔

"اور ہاں کوئی ی الٹی سیدھی حرکت نہیں کرنی ہے سمجھے" فاروق صاحب نے جاتے جاتے اسے تنبیہہ کی۔ ان کے جاتے ہی رقیہ بیگم نے اسے بیڈ پر بیٹھا اور سائیڈ ٹیبل سے پانی کا گلاس بھر کر دیا۔ جسے اس نے ایک ہی گھونٹ میں اپنے اندر اتار لیا۔ رقیہ بیگم نے گلاس واپس رکھ کر اس کے پاس آ بیٹھیں۔۔۔

"تمہیں ہانیہ چاہیے نا۔۔۔۔۔ تمہاری ماں کا وعدہ ہے ہانیہ صرف تمہاری۔۔۔۔ اور یہ سب مجھ پر چھوڑ دو۔۔۔ ابھی ثریا کو اور شیشے میں اتارنا پڑے۔۔۔۔" رقیہ بیگم اپنا دماغ چلانے لگیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کیا کریں گیں؟" وہ اچنبھے کا شکار ہوا۔

"تم بس اپنی ماں کا کمال دیکھتے جاؤ۔۔۔ اب چلو شاباش تم فریش ہو جاؤ۔۔۔ میں یہ ملازمہ سے ٹھیک کرواتی ہوں" حاشر سر ہلائے وارڈروب اپنا لباس لیے واش روم میں گھس گیا۔ جبکہ رقیہ بیگم ملازمہ کو بلانے باہر چلی گ ئی یں۔۔۔

ہانیہ نیم دراز بیڈ پر آنکھیں موندے لیتی تھی۔ سامنے لیپ ٹاپ کھلا پڑا ہوا تھا شاید وہ کوئی ی کام کر رہی تھی۔ اچانک اسکائی پ پر کال آنے لگی۔ تو وہ اپنی کچی نیند سے جاگی پہلے تو اسے کچھ سمجھ نہ آیا پھر لیپ ٹاپ پر نظر پڑتے ہی اسے خوشگوار حیرت ہوئی ی۔ وہ اٹھ کر سیدھی ہوئی ی اور گود میں لیپ ٹاپ رکھا ساتھ بٹن دبایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہیلو السلام و علیکم ہیر!" وہ مسرت سے بولی۔

"وعلیکم السلام! کیسی ہوں؟" دوسری طرف بھی خاصی خوشگواریت کا اظہار کیا گیا۔۔۔

"میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔ آپ کی تصویر کہاں گ ئی؟"ہانیہ نے اچنبھے سے پوچھا۔

"اب ٹھیک ہے"کیمرہ اب آن ہو چکا تھا۔وہ بالکل ہانیہ جیسی تھی بلکہ ان دونوں میں کوئی ی خاصا فرق نہ تھا۔لوگ ان دونوں کو ساتھ بیٹھا دیکھتے تو پہچان ہی نہ پاتے تھے۔۔۔۔

"یس۔۔۔۔بٹ آپ ہے کہاں؟"جانتے بوجھتے ہوئے اس نے سوال کیا۔

"وہیں جہاں پہلے رہتی ہوں۔۔۔۔اپنے گھر۔۔۔"ہیر بیڈ کراؤن سے ٹیک چھوڑ کر سائیڈ ٹیبل سے کافی کا مگ اٹھائے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو ہماری یاد نہیں آتی۔۔۔ تبھی آپ وہیں رہتی ہیں۔آپ کو شاید ہم سے زیادہ وہاں کے لوگ اچھے لگتے ہیں"وہ بچوں کے سے انداز میں خفا ہوئی ی۔

"ارے نہیں تم میری سب سے پہلی ترجیح ہو۔۔۔۔پھر باقی سب۔۔۔اینڈ یو نو ڈیٹ۔۔۔۔"کافی کا گھونٹ بھرتے ہوئے ہیر نے پر یقین لہجے میں کہا تو ہانیہ مسکا دی۔

"جانتی ہوں۔۔۔"

"ہانی۔۔۔میں نے جو کچھ سنا ہے کیا وہ سچ ہے؟" کچھ لمحوں کی خاموشی کے بعد اس نے ہانیہ کو پکارا۔

"یعنی آپ کو بابا نے بالآخر سب بتا دیا۔۔۔" ہانیہ نے ٹیک لگائی ی۔ چہرے پر بے زاریت چھائی ی۔

"تو چندا تمہیں غور کرنا چاہیے نا اس بات پر۔۔۔ تمہارا مستقبل جڑا ہے اس سے۔۔۔۔ اور اب تو آنٹی بھی حاشر کا رشتہ لے آئی یں ہیں سو بی سیریس ناؤ۔۔۔۔ چھبیس کی ہونے والی ہو تم۔۔۔۔" ہیر کا لہجہ مکمل سنجیدہ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(کہہ کون رہا ہے جو خود اٹھائیس سال کی ہونے والی ہے۔۔) وہ صرف سوچ چکی تھی۔

"میں یہ رشتہ رکھنے میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں۔۔۔ شاید وہ کسی کو پسند کرتا ہو۔۔۔ اگر نہیں بھی کرتا تب بھی یہ میرا کنسرن نہیں۔۔" ہانیہ اس وقت خود غرض ہو کر سوچ رہی تھی۔

"توحاشر۔۔۔"

"ہاں۔۔۔میں پسند کرتی ہوں مگر بابا۔۔"اس نے بے چینی سے کہنے لگی تو ہیر نے بات کاٹی۔

"تو ٹھیک ہے....امریکہ کے بعد تم ایک دو دن کے لیے کینیڈا جارہی ہو۔۔۔تو وہاں شیث سے بھی ملاقات ہو جائے گی۔۔۔پھر اگر تمہیں وہ تب بھی پسند نہ آیا۔۔۔تو حاشر کے لیے بابا جانی سے میں بات کروں گی۔۔۔۔ہمممم"ہیر نے ہمیشہ کی طرح اسے نرمی وپیار سے سمجھایا۔جس پر اس نے مسکرا کر خوشی سے اثبات میں ہلا دیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپی۔۔!"وہ اسے ایسے ہمیشہ تب ہی بلاتی جب اسے کوئی ی بات منوانی ہو۔۔۔ہیر نے مگ سائی یڈ ٹیبل پر رکھا اور اس کی جانب متوجہ ہوئی ی۔

"جی آپی کی جان"!

Posted on Kitab Nagri

"آپ صرف ایک دفعہ تھوڑی دیر کے لیے امریکہ یا کینیڈا آجائیں۔۔۔پلیز آئی وانٹ ٹو میٹ۔۔۔بہت مس کرتی ہوں آپ کو۔۔۔"اس نے بہت کو بہت کھینچا۔

"مگر ہانی میری جاب تم جانتی ہو نا کیسے آجاؤں۔۔۔"ہیر نے اپنی پریشانی بتائی۔

"بس کسی بھی طرح۔۔۔"ہانیہ نے ضدی انداز میں کہا

"اوکے۔۔۔"بالآخر ہیر نے دونوں ہاتھ اٹھا کر سرینڈر کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں۔۔۔تم سے بعد میں بات کرتی ہوں۔۔۔اپنا بہت سارا خیال رکھنا ہممم۔۔۔بائے"ساتھ ہی اپنا لیپ ٹاپ بند کر دیا۔۔۔

ہیر سے گفتگو کرنے کے بعد وہ خود کو بہت ہلکا پھلکا محسوس کر رہی تھی۔دفعتاً سائیڈ ٹیبل پر رکھا سیل فون بجا۔۔۔۔۔۔سیل فون اٹھا کر جیسے ہی میسج پڑھا اس کی رگیں تن گئیں۔۔۔

"تمہاری اتنی ہمت۔۔۔۔ہونہہ۔۔۔اس دفعہ تمہاری اکڑ نکال پھینکوں گی" وہ نفرت وحقارت سے اس شخص سے مخاطب ہوئی ی۔۔۔اور ساتھ ہی ساتھ بیڈ کی چادر پر اس کی گرفت سخت ہوتی گ ئی۔۔۔۔۔

ہانیہ اور سلطان صاحب کو آج ایک ہفتہ ہو چکا تھا۔امریکہ سے آج کینیڈا جا رہے تھے۔جاتے وقت ثریا بیگم پچھلے واقعے سے ہنوز ناراض تھی۔آخر طویل مسافت کے بعد وہ ٹورنٹو پرسن انٹرنیشنل ائیرپورٹ پر پہنچ چکے تھے۔بورڈنگ کے بعد وہ دونوں ائیرپورٹ سے نکل آئے۔گاڑی ان کے ہوٹل کی طرف سے آئی ی تھی۔ہوٹل پہنچ کر ان کا خاصا گرمجوشی سے خوش آمدید کہا گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر وہاں ٹھہرنے اور فریش ہو کر تقریباً شام کے سائے ڈھلنے کے بعد اپنی کار اور گارڈز کے ہمراہ ڈاؤن ٹاؤن (شیث کے گھر) روانہ ہو گ ئے۔

ہانیہ تو جانے کے سخت خلاف تھی۔ایک وجہ تو تھکن تھی اسے مسلسل میٹنگز اور سفر کی وجہ سے ہو رہی تھی۔اور دوسرا وہ شیث سے نہیں ملنا چاہتی تھی۔مگر انکار کرنے کی کوئی ی معقول وجہ بھی چاہیے تھی سو وہ کرتا کیا نا کرتا کے مصداق چل پڑی۔

"ماشاءاللہ..!ماشاءاللہ......!چشم بدور۔۔۔آج تو آپ کافی خوش نظر آرہے ہیں۔۔۔"اپنے کمرے سے نکل کر وہ کچن میں آیا تو رحمان صاحب کسی ماہر شیف کی طرح پاستہ بنا رہے تھے۔

"ارے واہ شیث!آج تم گھر موجود ہو۔۔جلدی آگئے۔۔"رحمان صاحب مصروف سے انداز میں بولے۔پھر شیلف پر موجود ڈش میں پاستہ ڈالنے لگے۔

www.kitabnagri.com

"ڈیڈی!...رات کے آٹھ بج رہے ہیں۔۔۔میں آل ریڈی لیٹ ہوں۔۔۔"شیث نے جیسے انہیں اطلاع دی۔اور ڈائی ننگ ٹیبل پر پاستہ رکھنے لگا پر رحمان صاحب نے اسے ٹوک دیا۔

"اتنی جلدی مت رکھو۔۔۔۔ذرا انتظار کرو۔۔۔"

"کیا۔۔۔کوئی ی آنے والا ہے؟"اس نے آنکھیں چھوٹی کر کے پوچھا۔اسی پل دروازے کی بیل بجی۔

"لو۔۔۔نام لیا اور آگ ئے۔۔۔"رحمان صاحب جلدی سے اپنا ایپرن اتار کر باہر کی جانب بڑھے۔جبکہ شیث ان کے انداز پر سوچتا ہوا باہر نکلا اور پھر سامنے موجود شخصیت کو دیکھ کر ششدر رہ گیا۔

سلطان صاحب اور رحمان صاحب آپس میں بغل گیر ہونے کے بعد انہوں نے ساتھ کھڑی ہانیہ کے سر دست شفقت رکھا۔تو وہ جبراً ہلکا سا مسکرا دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئو۔۔۔اندر آئو۔۔۔سلطان۔۔۔"انہوں نے سلطان صاحب کو اندر آنے کی دعوت دی۔پھر شیث پر نظر پڑتے ہی ذرا سا ہنس کر متعارف کرایا۔

"سلطان یہ۔۔۔میرا بیٹا ہے شیث رحمان۔۔۔"ہانیہ نے ایک نظر اسے دیکھا براؤن ہائی نیک کے ساتھ بلیو جین ئی س بائی یں ہاتھ میں قیمتی گھڑی,چہرے پر ہلکی ہلکی داڑھی۔۔۔وہ اسے پہلی ہی نظر میں اچھا لگا تھا۔۔۔پھر حاشر کا خیال آتے ہی سر جھٹکا۔

"ماشاءاللہ!کیسے ہو بیٹا؟"سلطان صاحب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"بالکل ٹھیک۔۔۔آپ کیسے ہیں؟"اس نے بھی مروتا پوچھا۔۔۔اب وہ لاؤنج میں بیٹھے آپس میں باتیں کر رہے تھے۔

کچے پیلے کی شرٹ جس پر ہرے رنگ کا پرنٹ ہوا ہوا تھا۔ساتھ میں ہم رنگ مفلر کی طرح دوپٹہ لیا ہوا تھا۔بالوں کو آگے سے پف بنا کر باقی بال کھلے چھوڑ دی ئے۔وہ پیاری تھی مگر شیث کو اس سے کوئی ی فرق نہیں پڑتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

البتہ وہ ضبط ضرور کر رہا تھا۔ہاں, یہ وہیں تو تھے جنہیں اس کی ماں آخری وقت تک پکارتی رہی پر یہ نا آئے۔۔۔اس کی ماں کتنے فخر سے کہتی تھیں "میرا چھوٹا بھائی سلطان مجھ سے بہت محبت کرتا ہے پر۔۔۔"شیث کی سوچ کو ہانیہ کی چہکتی آواز نے توڑا۔

"بابا! ہیر آگئی۔۔۔ میں۔۔۔ میں بس ابھی آتی ہوں۔۔۔"وہ موبائل پر میسج پڑھتے ہی خوشی سے بولتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔

"مگر بیٹا! آپ اسے یہیں کا ایڈریس۔۔۔"اس سے قبل سلطان صاحب اپنی بات پوری کرتے ہانیہ ان سنی کئے نکل گئی۔رحمان صاحب اس کی تیزی دیکھ کر ہنس دیے۔جبکہ سلطان صاحب نے تاسف سے سر جھٹکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی بات نہیں بچی ہے سلطان۔۔۔ آؤ ہم ڈائننگ ٹیبل لگاتے ہیں۔اتنی دیر میں ہیر اور ہانیہ بھی آجائے گی۔"رحمان صاحب کی بات پر وہ سر ہلا کر ان کے پیچھے ہولیے۔۔۔۔اور شیث انہیں اس قدر عام سے انداز میں گفتگو کرتا دیکھ کر حیران رہ گیا۔۔۔

وہ سائیکولوجی کا لیکچر لے کر کلاس سے زریا کے ساتھ نکل ہی رہی تھی کہ فہد نے اپنے دوستوں سمیت اس کا راستہ روک لیا۔ وہ دونوں ٹھٹھک کر رک گئی یں۔

"کیا مس ئی لہ ہے تمہارے ساتھ ؟" زریا ماتھے پر تیوری لیے بولی۔ مگر وہ نظر انداز کیے حرائی مہ کو دیکھنے لگا۔

"دراصل حرائی مہ ! میں تم سے سوری کرنے آیا تھا۔۔۔ میں نے اس دن تمہارے ساتھ کچھ زیادہ ہی بدتمیزی کرلی تھی۔۔۔۔ مجھے یقین ہے تم مجھے معاف کردوگی۔۔۔ آفٹر آل۔۔۔ ہم کلاس میٹس ہیں۔۔۔" فہد نے بالکل سنجیدگی سے کہا۔

حرائی مہ لب بھینچے اسے دیکھنے لگی۔۔۔ اسے بے زاریت ہو رہی تھی فہد سے۔ تبھی جان چھڑوانے کے لیے کوفت سے بولی۔

"ہمم ٹھیک ہے۔۔۔اب ہٹیں ہمارے رستے سے"اس کی معافی ملتے ہی وہ سینے پر ہاتھ رکھے ایک طرف ہو گیا۔۔۔تو حرائی مہ زریا کو لیے تیزی سے آگے بڑھ گ ئی۔

"یار! یہ تونے کیا کیا۔۔۔جس کی وجہ سے تیری اتنی بے عزتی ہوئی ی تو۔۔۔اسی سے معافی مانگ رہا ہے۔۔۔"فہد کا دوست قیصر حیرت سے اسے دیکھتے اس پر ماتم کیا۔

"ارے تیرا دوست کوئی ی معافی وعافی نہیں مانگ رہا تھا۔۔۔"فہد نے اس کے گلے میں بازو ڈالا۔

"مطلب؟"

"مطلب یہ کہ چڑیا کو جال میں پھانس کر میں اب اپنا بدلہ پورا کروں گی۔۔۔کہتے دانت کے بدلے دانت ۔۔۔تو اب بدنامی کے بدلے بدنامی"وہ اسے اب اپنا پلان بتا رہا تھا۔

"واہ یار مان گیا تجھے تو۔۔۔"پلان سنتے ہی قیصر نے اسے سراہتے ہوئے اس کے ہاتھ پر تالی دے ماری۔۔۔

"بس دیکھ لے۔۔۔ آجا چل کچھ کھاتے پیتے ہیں۔۔۔" اب وہ لوگ کینٹین کی طرف جا رہے تھے۔۔۔

ہانیہ کی خوشی آج دیکھنے لائق تھی۔ایک دو گلیوں سے نکل کر وہ مین روڈ پر آئی۔خوشی میں وہ گاڑی تک لانا بھول گئی تھی۔ گارڈز کو اس نے خود روکا تھا۔ تھوڑا سا چلنے کے بعد ہی اسے ایک بڑے سے پتلے کمبے کے ساتھ ٹیک لگائے فٹ پاتھ پر نظر آئی۔ہانیہ وہیں اس پار خوشی سے چلائی۔

"ہیر۔۔۔!" وہ اوور کوٹ میں ملبوس نہایت انہماک سے موبائل استعمال کرتے اپنے نام کی پکار پر سر اٹھایا۔پھر ہانیہ کو دیکھتے ایک نرم مسکراہٹ لیے موبائل اوور کوٹ کی جیب میں ڈالا۔اتنی دیر میں سنگل کا نشان لال ہو چکا تھا سو وہ زیبرا کراسنگ کی طرف بڑھنے لگی۔

ہانیہ بھی پر مسرت سی اس کے پاس آ رہی تھی کہ یک دم چلا اٹھی۔

"ہیر۔۔۔۔!"لیکن اس وقت تک وہ ہائی ی روف نما گاڑی اس وجود کو بری طرح اچھال کر تھوڑا سا آگے رکی۔۔۔ مگر شیشے کے ذریعے اس وجود کے سر سے بہتے خون کو دیکھ کر اسٹرئیرنگ پر کپکپاتے ہاتھوں کو مزید سختی سے جکڑتے گاڑی آگے بڑھا دی۔۔۔

وہ دوڑتے ہوئے اس تک پہنچی۔ دیکھتے دیکھتے لوگ بھی اس کے گرد جمع ہوگ ئے۔اس نے اس کے خون سے بھرے سر کو اپنی گود میں رکھا۔ایک نظر دور جاتی گاڑی پر ڈالی۔

"پلیز!پلیز۔۔۔۔!آنکھیں مت بند کرنا ہاں۔۔۔۔ہم۔۔۔۔ہم۔۔۔ابھی۔۔۔اس۔۔۔اسپتال جارہے۔۔ہیں۔۔۔۔۔۔"وہ اس سے مخاطب ہوئی ی۔اتنے عرصے بعد وہ دونوں ملے تھے وہ بھی ایسی ملاقات ہوگی ان کے وہم وگمان میں نہ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پلیز۔۔۔سم بڈی ہیلپ......!"وہ آنکھوں میں آنسو لیے چلائی ی۔ جبکہ وہ درد کی شدت کے باوجود ایک مغموم مسکان کی چھب دکھلا کر آنکھیں موند گ ئی۔۔۔۔۔شاید۔۔۔۔ہمیشہ کے لیے۔۔۔۔

حرائی مہ زریا اور فہد تینوں نرم نرم سی گھاس پر بیٹھے سامنے کتاب کھولے ہوئے تھے۔ حرائی مہ مسلسل بولتے ہوئے انہیں کچھ سمجھا رہی تھی جبکہ وہ دونوں آرام سے سن رہے تھے۔ اور ایک منظر دو آنکھوں نے بغور دیکھا۔

"یہ حرائی مہ کے ساتھ۔۔۔" وہ جو اتفاقاً اپنے دوستوں کے ساتھ کلاس نہ ہونے کے باعث مٹر گشتی کرنے اپنے ڈیپارٹمنٹ سے باہر نکلا تھا کہ اس کی نظر حرائی مہ پر گئی پھر ساتھ بیٹھے شخص پر۔۔۔۔

پل بھر میں اس کی رگیں تن گئی یں۔ نمیر ایک ہی جست میں ان کے سر آن کھڑا ہوا۔۔۔

"عزت راس نہیں فہد ظہور جو دوبارہ میری کزن کے آس پاس بھٹک رہے ہو" اپنی آستینیں کہنیوں تک موڑتے ہوئے نہایت آرام سے کہا گیا۔ دور دور بیٹھے چند طالب علم بھی ان کی جانب متوجہ ہوئے۔

"فہد ہمارا گروپ میمبر ہے ہمیں ساتھ ہی اسائمنٹ ملا ہے۔۔۔۔ سو۔۔۔ برائے مہربانی ہمیں ڈسٹرب مت کریں۔۔۔" حرائی مہ بظاہر مسکرا کر دھیمے انداز مگر تنبیہہ کرتی آنکھوں سے بولی۔ جس کا خاطر خواہ کوئی اثر نہ ہوا۔ الٹا نمیر اپنا بیگ لیے وہیں بیٹھ گیا ساتھ ہی اپنے دوستوں کو وہاں سے جانے کا اشارہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کیوں یہاں بیٹھ گئے ہیں اب؟" وہ جو اس کے جانے کا سن کر مطمئن سی دوبارہ کتاب کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔ نمیر کے بیٹھتے ہی اسے گھوری سے نوازا۔

"میں۔۔۔ آ۔۔۔ پڑھنے بیٹھا ہوں۔۔" جلد بازی میں اس نے حرائمہ کی کتاب کی طرف اشارہ کیا۔

"نمیر! آپ شاید بھول گئے ہیں۔ ہمارے ڈیپارٹمنٹس الگ ہیں۔ میں بی اے سائیکولوجی جبکہ آپ ایم بی اے کے فائنل ائیر میں ہیں ہمم"

"تو کیا ہوا۔۔ کبھی نفسیات بھی پڑھنی چاہیے انسان کو؟" نمیر مصنوعی اکڑ دکھاتے ہوئے بولا۔

"دیکھیں مسٹر ہمارا ایک بہت اہم۔۔۔" فہد جو اتنی دیر سے اسے بیٹھے برداشت کر رہا تھا بول پڑا۔ لیکن نمیر نے اسے بھی گھرک دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارا بل آرہا ہے۔۔۔ حرائی مہ تم سمجھاؤ۔۔۔" آخر میں حرائی مہ سے مخاطب ہوتا نیچے پڑی کتاب کو دیکھنے لگا۔ حرائی مہ نے ایک گہری سانس لے کر اس ڈھیٹ انسان کو دیکھا پھر کتابیں سمیٹے اپنا بیگ کندھے پر ڈالے اٹھ کھڑی ہوئی۔ مزید اس میں برداشت کی ہمت نہ تھی۔

"زریا چلو ہم دوسری جگہ پڑھ لیں جا کر۔۔۔" نمیر کو غصے سے گھورتے ہوئے وہ زریا کو لیے آگے بڑھ گئی۔ فہد بھی ان کے پیچھے جانے لگا کہ نمیر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روک دیا۔۔۔

"وارن کر رہا ہوں۔۔۔ سدھر جاؤ۔۔۔ دوبارہ میری کزن کے آس پاس مت دکھنا۔۔۔" اس نے انگلی اٹھا کر دھمکی دی۔ فہد نے ایک نظر اسے دیکھا پھر قہقہہ لگا کر ہنس دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا یاد کروا دیا برو۔۔۔ سنا نہیں ہم اسائنمنٹ کی تیاری کر رہے تھے۔" ڈرامائی انداز میں بولتے اس نے نمیر کی انگلی تھام کر نیچے کی۔

"تی۔۔۔"

"نانانا۔۔۔غصہ نہیں مسٹر کزن۔۔۔مجھے مار کر بہت بڑی غلطی کی ہے تو نے۔۔اس کا کیا تو بھگتنا پڑے گا۔۔یاد رکھنا۔۔۔"اب کی بار وہ اسے تنبیہہ کرتا آخر میں سیٹی بجا کر آگے بڑھ گیا۔

پیچھے نمیر مٹھیاں بھینچے اسے جاتا دیکھتا رہا۔وہ کہتا ذلیل انسان ہے اس کا اندازہ اسے پہلی ہی ملاقات میں ہو گیا۔۔۔مگر اب کیا کرنے والا تھا۔۔۔نمیر بالآخر ایک فیصلہ کرتے اپنا بیگ لیے کینٹین کی جانب ہو لیا۔

____

سلطان صاحب اور رحمان صاحب ڈائی ننگ ٹیبل پر بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔اور شیث انہیں بے توجہی سے سن رہا تھا۔۔۔آج وہ اپنی تیس سالہ زندگی میں پہلی دفعہ ہانیہ کے متعلق سوچ رہا تھا۔اس نے لاکھ کوشش کی کہ وہ ہانیہ کو لے کر کوئی ی فیصلہ کر پائے۔۔۔۔وہ تعلیم یافتہ,خوب صورت,کم گو تھی۔وہ اسے اچھی لگی تھی مگر۔۔۔۔وہ ہیزل گرین آنکھیں ہمیشہ اس کے ہر فیصلے پر حاوی ہو جاتیں۔

(آخر میں جانتا بھی نہیں اسے پھر بھی۔۔۔۔"شیث سر تھام کر رہ گیا۔۔۔

"ابھی تک بچیاں نہیں آئی یں گھنٹہ ہونے والا ہے" سامنے لٹکی گھڑی کو دیکھتے رحمان صاحب تشویش بھرے انداز میں بولے تو سلطان بھی فکر مند ہوئے۔

"ہاں دیر تو کافی ہو گ ئی ہے۔۔۔ میں۔۔۔ کال کرتا ہوں۔۔۔" کہتے ساتھ میز پر پڑا اسیل فون اٹھا کر ہانیہ کو کال کرنے لگے۔

ایک۔۔۔

دو۔۔۔۔

تین۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کال نہیں اٹھا رہی ہانیہ"

"تم فکر مت کرو۔۔۔ ایک دفعہ پھر ٹرائے کرو" رحمان صاحب نے انہیں تسلی دی۔ جس پر سلطان صاحب سر ہلا کر دوبارہ کال ملانے لگے۔ اس دفعہ کال اٹھا لی گ ئی۔

"ہیلو السلام وعلیکم! ہانی بچے کہاں ہو آپ لوگ؟ ابھی تک نہیں آئے؟ ہم فکر مند ہو رہے ہیں؟" فون اٹھاتے ہی انہوں نے یک دیگرے کئی سوالات کر ڈالے ساتھ ہی اپنی پریشانی عیاں کی۔

"بابا! میں آج نہیں آپاؤں گی۔۔۔ ہیر کی طبیعت تھوڑی خراب ہو گئی ہے۔۔۔ اسی لیے ہم رحمان انکل کے ہاں بھی نہیں آپائیں گے۔۔۔ ان سے معذرت کر لیں اللہ حافظ" اور کھٹ سے سیل فون بند کر دیا۔ جبکہ سلطان صاحب "ارے ارے" کرتے رہ گئے۔

"کیا ہوا سب ٹھیک ہے؟" رحمان صاحب نے ان کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں۔۔۔ وہ۔۔۔ ہیر کی طبیعت خراب تھوڑی خراب ہو گئی ہے۔۔۔ تو ہانیہ کہہ رہی تھی کہ وہ نہیں آپائیں واپس ہوٹل جا رہے ہیں" سلطان صاحب نے بتایا۔

"زیادہ پریشانی کی بات نہیں"

"ارے بالکل بھی نہیں۔۔۔شاید بخار ہوا ہو گا۔۔۔ہانیہ تو ویسے بھی ہیر کے لیے پریشان رہتی ہے۔۔۔تم۔فکر مت کرو۔۔۔ان شاءاللہ جب وہ ٹھیک ہو گی تو میں تمہیں ان دونوں سے ملواؤں گا۔۔۔"شیث کال آنے پر معذرت کرتا ہوا کھانے کی میز سے اٹھ گیا۔

"ان شاءاللہ ضرور۔۔۔۔ارے کھانا تو ٹھنڈا ہو گیا ہو گا۔۔۔میں۔۔۔گرم کر کے لاتا ہوں۔۔۔۔"رحمان صاحب بریانی کی ڈش اٹھائے اٹھ کھڑے ہوئے۔سلطان صاحب بھی مسکرا دیئے۔

ساتھ ہی وہاں سے نظر آتے لاؤنج میں موجود ایل سی ڈی کے اوپر زلیخا بیگم اور رحمان صاحب کی تصویر کو دیکھنے لگے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے دن سب کچھ معمول پر آ گیا تھا۔

"السلام و علیکم ڈیڈی!"شیث ان کے ساتھ آ بیٹھا رحمان صاحب اسپورٹس چینل دیکھ رہے تھے۔

"وعلیکم السلام!انہوں نے مسکرا کر سلام کا جواب دیا۔

"آپ نے کل مجھے ان کے آنے کا کیوں نہیں بتایا۔"تمہید کا سہارا لیے بنا شیث نے سیدھا پوچھا۔

"حیرت ہے تمہیں خبر نہیں ہوئی ی"ہنستے ہوئے انہوں نے آواز تھوڑی بڑھائی ی۔ جبکہ شیث پہلو بدل کر رہ گیا۔۔۔

"ڈیڈی!آپ جو چاہتے ہیں ایسا ہر گز نہیں ہو سکتا۔۔۔اور نہ ہی ہو گا.ان کا اسٹینڈرڈ اور ہمارا اسٹینڈرڈ الگ ہے ۔۔۔اور جب ہمیں معلوم ہو اس سے ہمیں یا ہمیں اس سے کوئی ی نقصان پہنچ سکتا ہے تو ہمیں اس شخص سے دور رہنا چاہیے۔۔"جانے کیا وہ انہیں باور کروانا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ تمہاری مرحوم ماں کی خواہش تھی۔۔۔"رحمان صاحب نے جیسے یاد دہانی کروائی ی۔

"ایم ناٹ آچائی لڈ۔۔۔سو یو کانٹ میک می۔۔۔آئی ی ڈونٹ وانٹ اپنی ریلیشن ود دس فیملی اینڈ دس از مائے فل اینڈ لاسٹ ڈسینشن۔۔۔"اپنی بات پوری کر کے وہ سائیڈ پر پڑی جیکٹ اٹھا کر باہر نکل گیا۔

"یا اللہ! میرے بچے کے دل سے بدگمانی نکال دے" بے ساختہ رحمان صاحب کے دل سے دعا نکلی جو عرش تک جا پہنچی۔۔۔۔۔۔۔

انہیں کینیڈا کے ایک مشہور بزنس مین تھامس ویزلی نے ان کے ساتھ پارٹنر شپ پر آمادگی ظاہر کی تھی۔۔۔۔اور وہ اس پر خاصے سنجیدہ بھی تھے۔ان کے کینیڈا میں نا صرف کئی ہوٹلز تھے بلکہ ان کے ذاتی شورومز بھی تھے۔فائدہ دونوں جانب تھا۔

فاروق صاحب سے پہلے تین سال ان کی پارٹنر شپ چلی پھر نعمان صاحب کے کہنے پر دورانیہ بڑھا کر دو سال اور دی بڑھادی ئے گ ئے۔چونکہ اب پارٹنر شپ ختم ہوگئی تھی سو اس دفعہ وہ بالکل بھی دوبارہ پارٹنر شپ نہیں چاہتے تھے۔۔۔لیکن نعمان صاحب۔۔۔وہ سوچنے پر مجبور تھے۔

اسی وقت ناخن سے میز بجانے پر سلطان صاحب ہوش میں آئے۔۔۔پھر چونک کر اس نے سامنے بیٹھی ہانیہ کو دیکھا۔

www.kitabnagri.com

"کیا سوچ رہے ہیں بابا!" سلطان صاحب کو سوچ میں ڈوبا دیکھ کر اس نے پوچھا۔

"سوچ رہا ہوں۔۔۔فاروق بھائی کو معلوم ہو گا تو کیا ری ایکشن ہو گا۔ کیا یہ سب ٹھیک رہے گا" انداز میں فکر مندی تھی۔ ان کا اشارہ فاروق اینڈ سنز کمپنی کے ساتھ کل ختم ہوئی پارٹنرشپ اور آج تھامس ویزلی کے ساتھ ہونے والی میٹنگ کی طرف تھا۔

"بابا! میں مزید انہیں ڈھیل نہیں دینا چاہتی۔۔۔اور اب تو بالکل بھی نہیں۔ ہم دوبارہ اپنا معاہدہ نہیں جوڑیں گے۔۔۔یہ طے ہے۔۔" وہ اٹل لہجے میں بولتی سلطان صاحب کو سوچنے پر مجبور کر گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مگر بیٹا"!

"فاروق اینڈ سنز کمپنی سے کبھی اعوان گروپ اینڈ انڈسٹری کو کبھی فائدہ ہوا بھی ہے اور پارٹنر کے لحاظ سے وہ ہمارے لیے مفید ثابت بھی نہیں ہوئے۔ البتہ انہوں نے ہم سے بہت فوائد حاصل کیے ہیں۔۔۔لاہور سے گجرانوالہ کے درمیان مین شاہراہ پر صرف ہمارے نام پر انہوں نے ایک ہوٹل قائم کیا ہے۔۔۔میں

مزید اس سب کے حق میں نہیں ہوں۔۔ کل معاہدے کی مدت ختم ہو گئی ہے سو اسے ختم ہی سمجھیں۔۔۔۔ اور داجان سے میں خود بات کر لوں گی۔ آپ فکر مت کریں۔۔۔" اس نے پر یقین مگر بے لچک لہجے میں اپنا فیصلہ سنایا تو وہ سر ہلا گئے۔۔۔۔۔۔

اسی دوران دروازے پر دستک ہوئی ی۔

"کم ان" سلطان صاحب گھمبیر آواز میں بولے۔ تو ان کی سیکرٹری اندر آئی ی۔۔۔ اونچا جوڑا, ویسٹرن ہاف سلیو ٹاپ پہنے ہوئے, چہرے پر مسکراہٹ سجائے شائستہ انگریزی میں مونا نے اطلاع دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر آپ نے فائل منگوائی تھی اور مسٹر تھامس ویزلی آچکے ہیں۔۔"

"اوکے۔۔۔آپ انہیں بٹھائی یں ہم آرہے ہیں" انہوں نے نرمی سے کہا تو وہ فائی ل رکھتے چلی گ ئی یں۔

"چلیں" ہانیہ اٹھ کھڑی ہوئی ی۔

"ہمہم چلو" اب وہ دونوں گلاس ڈور باہر نکل گ ئے۔

____

وہ اس وقت سب سے الگ تھلگ ایک اسٹول پر بیٹھا بار کاؤنٹر سے ٹیک لگائے ہوئے تھا۔ جبکہ وہاں سب ناچنے,ایک دوسرے سے باتوں میں مصروف حرام مائی ع حلق میں انڈیل رہے تھے۔ لیکن بس اسٹیج پر گانے پر تھرکتے ہوئے لوگوں کو اپنی سرخ آنکھوں کے ساتھ دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پی لو" اچانک ہی کسی نے اس کے سامنے شراب کا گلاس آگے کیا۔ حاشر نے گردن موڑ کر دیکھا۔ کیپری اور شورٹ سلیولیس شرٹ میں ملبوس فلزہ اسے ہی مسکرائے دیکھ رہی تھی۔ وہ اس کی یونی فیلو رہ چکی تھی اور اسے پسند بھی کرتی تھی۔۔۔۔۔۔۔شاید ابھی بھی۔

حاشر بلا توقف اس کے ہاتھ سے گلاس لیا اور گھونٹ گھونٹ کر کے پینے لگا۔ فلزہ نے اپنے لیے بھی بالکل ویسا ہی گلاس بھرا۔

"بھول جاؤ اسے کسیا برے خواب کی طرح" نزاکت سے اپنے کھلے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے گلاس لبوں سے لگا لیا۔

"مشکل ہے۔۔۔" ایک گہری سانس لی۔

"ناممکن تو نہیں"

"ہونہہ۔۔۔۔ میں بھولنے والوں میں سے نہیں۔۔۔ میں نے اس سے سچی محبت کی تھی فلزہ۔۔۔ رشتہ لے کر گھر تک چلا گیا۔ مگر اس نے مجھے ریجکٹ بھی کر دیا۔ میرے جذبات کی قدر نہیں کی۔۔۔۔۔ اونہوں میں نہیں بھولوں گا۔۔۔" گلاس پر اپنی گرفت مضبوط کرتے ہوئے خطرناک لہجے میں گویا ہوا۔

"حاشر۔۔۔۔"

"لیکن ایک بات تم نے درست کہی۔ایک براخواب۔۔۔ہاں اس کی زندگی میں نے اب ایک برا بہت ہی برا خواب بنادیا ہے۔۔" لہجے میں غم کی جگہ سفاکی نے لے لی تھی۔

"کک۔۔۔کیا۔۔۔مطلب؟"

"مطلب مائے فلزہ ڈارلنگ وہ اب اس دنیا میں نہیں رہی۔۔۔باہر جاتے جاتے میں نے اسے اس دنیا کے باہر بھیج دیا ہے۔سواب مجھے کوئی ی غم نہیں۔۔۔" باقی شراب ایک ہی گھونٹ میں پی کر کاؤنٹر پر رکھ دیا۔

حاشر نے ایک گارڈ کو خرید لیا تھا۔کام ہوتے ہی اسے آج ہی خوشخبری سنادی گئی تھی یہ سب سنتے ہی وہ پرسکون ساہو گیا تھا۔اپنی محبت وہ دل کے کسی کونے میں تھپک کر سلا چکا تھا۔حاشر لڑکھڑا کر اٹھ کھڑا ہوا۔بے ساختہ فلزہ نے تھوک نگلا۔

"لیڈیز اینڈ جینٹلمین!میں ایک ضروری اناؤنسمنٹ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔" حاشر کی تیز آواز پر بار میں موجود سب کچھ رک گیا۔وہ فلزہ کا ہاتھ تھامے اسٹیج تک لایا۔تمام لوگ ان دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دس ازمائے فلزہ ڈارلنگ۔۔۔۔کلیپ فار ہر" وہاں سب لوگ متحیر ہوئے خود فلزہ کو بھی اس کی دماغی حالت پر شبہ ہوا۔

"آئی سیڈ کلیپ فار ہر۔۔۔" حاشر غصے سے بولا تو سب تالیاں بجانے لگے۔

"یہ۔۔۔کیا۔۔۔کر رہے ہو حاشر "فلزہ سبکی سے بولی۔ مگر وہ نظر انداز کرتے ہوئے ایک لڑکی کے ہاتھ سے انگھوٹھی نکال کر فلزہ کے سامنے آیا اور ایک گھنٹے پر جھکا۔

"ول یو میری می؟" اور فلزہ اسے تو جیسے یقین نہ آیا۔۔۔

"حاشر یہ سب۔۔۔۔۔ہاں بے یقینی سے کہتی ہوئی آخر سے خوشی سے جھوم اٹھی۔ حاشر نے مسکرا کر اسے انگھوٹھی پہنا دی۔ سب لوگ اس جوڑی کو سراہنے لگے کچھ تو باقاعدہ سیٹیاں بجا رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فلزہ خود کو خوش نصیب سمجھتے ہوئے یہ بھی بھول گئی تھی کہ ساتھ کھڑے شخص نے چند منٹ قبل اپنی محبت کے قاتل ہونے کا اعتراف کیا ہے۔۔۔۔ لیکن وہ دونوں خوش تھے۔۔۔۔۔۔بہت خوش۔۔۔۔۔ مگر کب تک۔۔۔۔۔

مہک اپنے کیبن میں بیٹھی سامنے پڑی فائل پڑھ رہی تھی۔ قلم دانتوں میں دبایا ہوا تھا کہ وہ بنا دستک کے اندر داخل ہوا اور سامنے کرسی پر مزے سے بیٹھ گیا۔ مہک نے تیوری چڑھائے ایک نظر اسے دیکھا پھر فائل پر جھک گئی۔

"کیا کر رہی ہو مسز؟" چہک کر بولتا ہوا وہ مہک کو مزید تپا گیا۔

"فٹ بال کا میچ کھیل رہی ہوں" مہک بگڑی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے ساتھ تو تم نے کبھی نہیں کھیلا۔۔۔۔"

"دانیال خالد۔۔۔۔" مہک دبا دبا سا چلائی تو دانیال نے اپنی آنکھیں پٹپٹا کر شرافت سے کہا۔

"جی مسز دانیال خالد"

"دانی تنگ مت کرو۔۔۔ تمہیں آفس میں کوئی کام نہیں اور جاؤ یہاں سے تھوڑی دیر میں میری روانگی ہے۔۔۔"اس کے جھنجھلا کر بولنے پر دانیال لب بھینچ گیا۔

"یعنی ایک دفعہ پھر۔۔۔"اب کہیں سے نہیں لگ رہا تھا کہ یہ وہی دانیال ہے جو کچھ دیر قبل اسے تنگ کر رہا تھا۔

"اب ایسی سڑی ہوئی سی شکل کیوں بنائی ہوئی ہے"مہک نے بظاہر اسے غصے سے کہا۔جانتی تھی اس کے جانے کا سن کر وہ اداس ہو گیا ہے۔۔۔

لیکن دانیال نے کچھ کہے بغیر فائل اٹھانی چاہی جسے مہک نے سرعت سے چھین لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنے دماغ کو درست جگہ پر رکھو" اس نے خشمگیں نظروں سے گھورا تو دانیال نے اس کا بایاں ہاتھ پکڑ لیا۔ چند لمحے ہاتھوں کی لکیریں دیکھنے کے بعد اپنے بائیں ہاتھ سے ست رنگی دھاگا نکال کر اسے پہنا دیا۔

"اسے کبھی خود سے جدا مت کرنا مسز مہک دانیال۔۔۔" دھیرے اس کا واپس میز پر رکھا پھر بنا اسے دیکھے باہر نکل گیا۔

جبکہ مہک نے پیچھے کرسی س ٹیک لگالی۔ مہک اور دانیال آپس میں کزنز تھے۔ دانیال کی ضد پر چھ ماہ قبل ہی ان کی شادی ہوئی ی تھی۔ جب بھی وہ آفس کے کام سے کہیں بھی جاتی دانیال ہمیشہ اداس ہو جاتا مگر اس دفعہ اس کا یہ رویہ مہک کو پریشان کر گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے یہاں آئے دو دن ہو چکے تھے۔ مگر اس دوران اس نے نا ہی کسی سے رابطہ رکھا البتہ پورے شہر کا دورہ ضرور کر لیا تھا۔

ہمیشہ کی طرح ابھی بھی اس نے کالے کوٹ پر لال رنگ کا اسکارف لیا ہوا تھا۔ آنکھوں پر بڑے بڑے گلاسس لگائے ہوئے تھے۔ دوپہر کے تین بجنے کے باوجود جولائی ی میں یہاں دھوپ نہ ہونے کے برابر تھی۔ بارش کی وجہ سے موسم سہانا ہو گیا تھا۔

وہ اس وقت سر جھکائے گیلے فٹ پات کو دیکھتے جانے کن سوچوں میں گم تھی۔ سڑک پر معمول کے مطابق آمدورفت تھی۔ اچانک ایک پی سی او پر رکی اور نہایت شائی ستگی میں ایک کال کا پوچھا۔۔۔۔ بوڑھے آدمی کے جواب سنتے ہی وہ اندر چلی گ ئی اور ایک کال ملائی ی۔

"ہیلو!..." دوسری طرف کال اٹھالی گ ئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم۔۔۔ تم کہاں تھی۔۔ کہیں غائی ب ہونے سے پہلے کچھ بتادو دیا کرو۔ کب سے پریشان ہو رہا تھا میں۔۔۔" آواز پہچانتے ہی وہ شروع ہو چکا تھا۔

"ریلکس۔۔ کہیں نہیں تھی۔۔۔ میرا دوست آج کل کہاں ہے؟" ایچ ایس کام کی بات پر آئی ی۔۔۔ وہ ایسے ہی تھے کبھی بھی کام کی بات سیدھے الفاظ و انداز میں نہیں کرنی۔

"تمہارے بازو پر بندھی گھڑی کی طرح ہمیشہ آس پاس" عمران مسکرایا۔

"ٹھیک ہے۔۔۔کام کرو اپنا۔۔۔" کام کی بات معلوم ہوتے ہی بنا عمران کی سنے کال رکھ دی۔اس نے گھڑی کی طرف دیکھا ایک منٹ ہونے میں ابھی پانچ سیکنڈ باقی تھے۔پی سی او والے کو پیسے دے کر پھر اسی انداز میں آگے بڑھ گئی۔

"جو میں نے سنا ہے وہ سچ ہے ڈیڈی!" شیث دندناتا ہوا ان کے کمرے میں داخل ہوا۔وہ جو ریسٹ چئیر پر آنکھیں موندے لیٹے اس کی آواز پر نہایت پر سکون انداز میں آنکھیں کھولیں۔شاید انہیں شیث کے غصے کا اندازہ تھا۔

"ہاں۔۔۔۔۔۔بھئی تم ہی کہتے تھے کہ میں جاب چھوڑ دوں تو سوچا اب چھوڑ دینی چاہیے۔۔۔سو میں نے ریزائن دے دیا۔۔" انہوں نے بغور سامنے بیڈ پر مضطرب بیٹھے اپنے بیٹے کو دیکھا۔

"اس اچانک تبدیلی کی وجہ جان سکتا ہوں؟"

"بالکل! اور میں یہ بھی جانتا ہوں میرے بیٹے کو یہ بات بھی معلوم ہو گی۔۔۔"

"نہیں! مگر آپ سے ضرور جاننا چاہوں گا" شیث نے اپنی لاعلمی اظہار کیا۔

"سلطان چاہتا ہے۔۔۔ میں اس کے ساتھ پاکستان چلا جاؤں" رحمان صاحب نے اس کے سر پر دھماکا کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈی۔۔۔!" اس نے لب بھینچ لیے۔

"بیٹا جی! میں تھک گیا ہوں ان فرنگی ہواؤں, ملکوں, جگہوں پر رہتے ہوئے۔۔۔ اب جی چاہتا ہے اپنے ملک کی آزاد فضا میں رہوں۔۔۔ میں نہیں چاہتا مزید یہاں رہ کر مشکلات پیدا ہوں۔۔۔" وہ نا جانے کس رو میں بہہ کر بولتے چلے گئے۔

"تو آپ نے فیصلہ کر لیا ہے پھر؟" وہ انہیں جانچتی نظروں سے دیکھتے بولا۔

"ہممم" وہ سر اثبات میں ہلا گئے۔

"کل میں اور سلطان واپس جا رہے ہیں۔۔۔ پر ہانیہ ایک سے ڈیڑھ ہفتے مزید یہیں رہے گی انہیں ایک نیا پراجیکٹ ملا ہے۔۔۔۔۔ اور اسی لیے میں تم سے ایک ضروری بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔" ایسا لگ رہا تھا رحمان صاحب تمام تر باتیں آج ہی کرنا چاہتے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیث جانتا تھا وہ کیا بات ہوگی تبھی چہرے پر بے زاریت طاری ہو گئی۔

"میں آج یہ نہیں کہوں گا کہ اب اس بچی کو وقت دو۔۔۔ یا ایسی کچھ کوشش کرو۔ میں ایک اہم بات بتانا چاہتا ہوں۔۔۔۔" وہ متعجب سا انہیں دیکھنے لگا۔

"جس دن ہم زلیخا کی ڈیڈ باڈی کو دفنانے کے لیے پاکستان لے کر گئے تھے۔جب یہ خبر ماموں کو ملی تو انہیں ہارٹ اٹیک ہو گیا تھا۔۔ تبھی وہاں اسپتال میں تمہارے سلطان ماموں ہی یہ سب سنبھال رہے تھے ۔۔۔ماموں کا آپریشن تو کامیاب ہو گیا پر ساتھ ہی فالج ہونے پر وہ چلنے پھرنے سے معذور ہو گئے تھے۔ تبھی فاروق بھائی ی ہمارے ہاں آئے تھے"

"مگر فاروق ماموں نے تو۔۔۔" حقیقت آشکار ہونے پر وشیث ہکا بکا رہ گیا۔

"انہوں نے ہمیں بد ظن کرنے کے لیے جھوٹ کہا تھا۔۔۔اور تم نے سب سچ مان بھی لیا۔تمہارے جانے کے بعد ان حالات میں بھی سلطان آیا تھا۔۔۔۔۔۔بیٹا!کیسے یقین کر لیا تم نے۔۔۔۔جسے تمہاری ماں اتنا چاہتی تھی وہ اس کے مرنے پر کیونکر نہ آسکا۔۔۔"رحمان صاحب افسوس ودکھ سے بول رہے تھے جبکہ شیث شرمندگی سے سر جھکا گیا۔

"اب یہ تم پر منحصر ہے کہ تم اپنے نانا اور ماموں کی طرف سے دل صاف کرتے ہو کہ نہیں۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"یہ سب بتانے کے پیچھے بھی آپ کا کوئی مقصد ہوگا۔" شیث نے جتاتے ہوئے ان سے سوال کیا تو وہ مسکرا اٹھے۔۔۔۔ گویا کہ وہ سب اچھے سے جانتا تھا۔

"ہانیہ! مشکل میں ہے؟" اب کی بار وہ مکمل سنجیدہ تھے۔

"کیسی مشکل؟" وہ حیران ہوا۔

"تو آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟" تمام سچائی سن لینے کے کافی دیر شیث نے خاموشی توڑی۔

"نکاح۔۔۔۔ کل ہماری شام کے وقت فلائٹ ہے سو۔ ہم تم دونوں کا کل نکاح کرنا چاہتے ہیں۔۔۔" رحمان صاحب کی بات پر شیث یک ٹک انہیں دیکھتا رہ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسلسل کتاب پر جھکنے کے باعث اس کی کمر درد ہونے لگا تھا۔ ابھی کمر کو سیدھی کرنے کی غرض سے بیڈ کراؤن کے ساتھ ٹیک لگائی ی ہی تھی کہ نوٹ بک کے پاس موجود موبائل گنگنا اٹھا۔

"اب کس کا میسج آ گیا؟۔۔۔" کوفت سے کہتی ہوئی ی موبائل پکڑ کر دیکھنے لگی۔ واٹس ایپ کھولا تو نمیر کا میسج آیا ہوا تھا۔۔۔۔ پڑھتے ہی اس نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔

)اگر پانچ منٹ میں تم انیکسی میں نہیں آئی ی تو یہ کٹ گہرے کٹ میں تبدیل ہو سکتا ہے۔۔۔)ساتھ بازو پر دو تین کٹ کے نشان تھے۔ جس سے خون رس رہا تھا۔

حرائمہ جلدی سے پیروں میں چپل اڑستے ہوئے شانوں پر دوپٹہ پھیلاتے باہر کی جانب بڑھی۔ وہ جانتی تھی وہ اس وقت اعوان ولاز میں ہی ہو گا۔۔۔ وہ کبھی فاروقی ہاوس نہیں گئی تھی۔

انیکسی کھلی ہوئی ی تھی حرائمہ بنا کسی توقف کے اندر چلی گئی۔ پر ہر طرف اندھیرا تھا۔ یک دم روشنی جل اٹھی۔ جس کے باعث بے ساختہ وہ آنکھوں پر ہاتھ رکھ گئی پھر آہستگی سے ہاتھ اٹھایا تو سامنے سینٹرل ٹیبل پر کیک رکھا ہوا تھا۔

"یہ۔۔۔۔"

"ہیپی برتھ ڈے حرائی مہ۔۔۔۔" نمیر ہلکا سا مسکرایا۔ جبکہ وہ ہونق سی تمام تیاریوں کو دیکھ رہی تھی۔

"وہاں کیوں کھڑی ہو جلدی سے ادھر آؤ۔۔۔ کیک کاٹو۔۔۔" نمیر نے اسے کیک کے سامنے لا کھڑا کیا اور اس کے ہاتھ میں چھری تھمائی ی۔ اسے تو یاد بھی نہیں تھا کہ آج اس کی سالگرہ ہے۔ زریا بھی یونی نہیں آئی ی تھی سو اس نے بھی اسے وش نہیں کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شکریہ نمیر۔۔۔۔" تھوڑا سا کیک کھانے کے بعد وہ مسکرا کر بولی۔ پھر اچنبھے سے اسے دائیں ہاتھ سے کیک کھاتا دیکھنے لگی۔ نمیر اس کی حیرانگی کی وجہ جان چکا تھا تبھی قہقہہ لگا اٹھا۔

"کیا ہوا؟" اس نے جانتے بوجھتے سوال کیا۔

"تمہارے بازو پر کٹ۔۔۔۔"

"افففففف حرائی مہ۔۔۔۔تمہاری محبت میں ابھی اتنا پاگل نہیں ہوا۔۔۔۔" نمیر کے بتانے پر اسے غصہ چڑھا ۔اس نے آؤ دیکھا نا تاؤ باقی بچا ہوا کیک اسے دے مارا۔اب حیران ہونے کی باری نمیر کی تھی۔اس کی شرٹ اور آدھا چہرہ داغدار ہو گیا تھا۔

"میں ناجانے کیا کیا سوچ رہی تھی مگر آپ۔۔۔ نمیر آپ بہت برے ہیں۔حد سے زیادہ" حرائی مہ کے بھرائے ہوئے لہجے پر اسے لگا کہ واقعی وہ زیادہ ہی کر گیا۔اس سے قبل وہ اپنی صفائی ی میں کچھ کہتا حرائی مہ جا چکی تھی۔

"ڈیم....." آج اس نے حرائی مہ کی سالگرہ منانے کے ساتھ اسے پرپوز کرنے کا ارادہ بھی رکھتا پر۔۔۔۔۔عین موقع پر سب خراب ہو گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بمشکل اپنی نیند کو بھگائے وہ گود میں رکھے لیپ ٹاپ پر کام میں مصروف تھی۔اکثر کام زیادہ ہونے کی وجہ سے رات گئے تک کام کرتی تھی۔آج بھی انہیں پراجیکٹ ملا تھا سو اسی پر کام کر رہی تھی۔دروازہ بجنے پر اس نے اسی طرح "کم ان" کہا۔

"میری بیٹی! ابھی تک کام کر رہی ہو؟" سلطان صاحب مسکرا کر بولے۔

"بابا آپ!" وہ متحیر ہوئی۔سلطان صاحب سفید شلوار سوٹ میں ملبوس دھیرے سے چلتے ہوئے اس کے سامنے بیڈ پر آ بیٹھے۔

"مت کیا کرو اتنی رات دیر تک کام۔۔۔۔" مسکرا کر انہوں نے اس کے بال بگاڑے۔وہ ہلکا سا ہنسی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس تقریبا ہو چکا۔۔۔آپ اب تک جاگے ہوئے۔خیریت طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟" انداز میں فکرمندی تھی۔

"میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔تم سے ایک ضروری بات کرنی تھی؟" انہوں نے تمہید باندھی۔

"جی کہیں"

"میں نے تمہاری زندگی کا سب سے اہم فیصلہ لیا ہے۔مجھے امید ہے کہ تم مجھے مایوس نہیں کرو گی۔۔۔"اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ سلطان صاحب اس قدر تمہید سے کیوں کام لے رہے ہیں۔۔

"بابا جان!آپ کھل کر بات کریں۔۔۔"

"میں نے تمہارا اور شیث کا نکاح کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔میں چاہتا ہوں کل تمہارا اور شیث کا نکاح ہو جائے تو۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں!ایسا ممکن نہیں بابا"اس نے قطعیت سے سر نفی میں ہلایا۔

"مگر بچے یہ ضروری ہے۔۔"سلطان صاحب اسے سمجھانے لگے۔پر وہ سختی سے لب بھینچ گئی۔

"آپ سب کچھ جانتے ہیں۔۔۔۔پھر بھی بابا۔۔۔"بغور انہیں دیکھتی کچھ یاد دلانے کی کوشش کی۔

"ہاں۔۔۔مگر یہ بھی ضروری ہے میں مزید اپنی اولاد پر کسی اور حملے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔"وہ بھی اسے سمجھاتے ہوئے آخر میں اٹل لہجے میں گویا ہوئے۔

"کیا شیث راضی ہیں۔۔۔میرا مطلب وہ۔۔۔کسی کو پسند۔۔۔"اپنے دفاع کے لیے اس نے آخری کوشش کرتے ہوئے ایک دلیل دی۔

"وہ راضی ہے۔۔۔بس تم اپنا بتاؤ۔۔۔۔"شیث کا اقرار سن کر وہ دانت پیستی رہ گئی۔۔۔پھر ناچار سر اثبات میں ہلا دیا۔۔۔

"بابا!میں ایک اور بات کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔"لیکن اس سے قبل وہ اپنی بات مکمل کرتی سلطان صاحب نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔بظاہر تو وہ مسکرائی مگر۔۔۔۔۔دل میں کہیں ایک کسک باقی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے بچے! آج تم نے اپنے بابا کا دل خوش کر دیا ہے۔۔۔ صبح تیار رہنا ناشتے کے بعد ہم نے ڈھیر ساری تمہارے نکاح کی شاپنگ کرنی ہے۔۔۔ اور ہاں اب سو جاؤ رات بھی کافی ہو گ ئی ہے۔۔۔" وہ اس کا گال تھپتھپا کر چل دی ئے۔۔

جبکہ وہ لب بھینچے انہیں جاتا دیکھ کر آخر میں سر تھام گ ئی۔۔۔ پھر بال پیچھے کر کے لیپ ٹاپ اٹھائے دوبارہ کام کرنے لگی پر اکتا کر بیڈ کے ایک طرف رکھا اور سائی یڈ ٹیبل سے لیمپ بند ک ئے لحاف اوڑھے چت لیٹ گ ئی۔ مگر آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی۔

آنے والے کل کا سوچ کر۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی کچھ وقت قبل ان دونوں کا نکاح ہوا تھا۔ نکاح میں سلطان صاحب اور رحمان صاحب, مولوی صاحب سمیت چند بھروسہ مند گواہان ہی موجود تھے۔ شیث نے ایک نظر اس پر ڈالی جو سفید پیروں تک چھوتی فراک, دامن پر سرخ رنگ کی بڑی بڑی لیس لگی ہوئی ی تھی۔ دوپٹہ بھی سرخ و سفید رنگ کا تھا جو اس نے سلیقے سے سر پر اوڑھا ہوا تھا۔ میک اپ کے نام پر ہلکا پھلکا سا میک اپ کیا ہوا تھا جبکہ زیورات بطور چھوٹے چھوٹے جھمکے پہنے ہوئے تھے۔ یہ سب تیاریاں بھی سلطان صاحب کے رعب دکھانے پر ہوئی یں تھیں۔ ورنہ وہ تو سدا کی جی نیس پینٹ والی آج بھی وہی سب پہن کر آنے والے تھی۔

چہرے پر بے زاریت و جھنجلاہٹ یا خوشی جیسی کوئی ی بھی رمق موجود نہ تھی۔ بلکہ اسے دیکھنے پر لگ رہا تھا جسے کچھ دیر قبل اس کا نہیں کسی اور کا نکاح ہوا ہو۔۔۔۔۔

مہمانوں کو وداع کرنے کے بعد رحمان صاحب اور سلطان صاحب لاؤنج میں ان کے پاس آئے۔ رحمان صاحب نے اس کا ماتھا چوما۔۔۔۔۔وہ ذرا سا مسکرائی ی پھر لب سکوڑ لیے۔

"بھ ئی ی سلطان! آج میں بہت خوش ہوں سادگی ہی سے سہی مگر آج میرے بیٹے اور بہو کا نکاح ہوا ہے۔۔۔۔۔ میرا تو جی چاہ رہا ہے آج ہی رخصتی بھی کروادوں۔۔ مگر کیا کروں شام کو فلائی ٹ ہے ہماری۔۔۔۔۔۔" رحمان صاحب سامنے شیث کے ساتھ بیٹھے اپنی بہو کو محبت و شفقت سے دیکھتے بولے۔ وہ جو زمین پر نا جانے کیا ڈھونڈ رہی تھی یکایک رخصتی کے لفظ سر اٹھا کر رحمان صاحب کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔سلطانصاحب ہنس دی یے۔۔۔۔

"پہلے اپنی بہن کو تو بتادو ذرا۔۔۔۔۔" انہوں نے ثریا بیگم کا حوالہ دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم تو عدالت میں سوال جواب دے دیں گے۔۔۔۔ مگر تم بھی تیار رہنا میں بہت جلد اپنی امانت تم سے لینے والا ہوں۔۔۔" بات کرتے ہوئے انہوں نے شیث کے گرد اپنے بازو پھیلائے۔ شیث بھی مسکرا اٹھا۔

"ضرور۔۔۔۔۔"

"لگتا ہے ہماری بیٹی زیادہ بولتی نہیں ہے۔۔۔۔ ناراض ہو ہم سے۔۔۔" رحمان صاحب نے اسے بغور دیکھا تو وہ سٹپٹا اٹھی۔

"نن۔۔۔۔ نہیں۔۔۔ ایسی تو کوئی ی بات نہیں۔۔۔۔ میں آپ سے کیوں ناراض ہو نگیں بھلا۔۔۔۔" اس پورے عرصے میں پہلی دفعہ وہ بولی تھی۔

"رحمان! میری بیٹی۔۔۔۔۔"

"اونہوں غلط کہا سلطان یہ اب میری بیٹی ہے" وہ بھی باز نہ آنے والے تھے۔ لاؤنج میں ایک قہقہہ گونج اٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دن بھر انہوں نے ساتھ گزارا۔اس دوران شیث نے بھی معمول سے ہٹ کر سلطان صاحب اور رحمان صاحب سے باتیں کیں۔۔۔لیکن اس نے ایک چیز بہت نوٹ کی تھی۔اپنے مقابل کی گہری خاموشی جس کی وجہ شاید وہ سمجھنے سے قاصر تھا۔بہر حال ایک خوبصورت دن کا اختتام ہوا۔چونکہ شیث کو ایک ضروری کام سے جانا تھا تبھی وہ ائیر پورٹ پر نہ آسکا۔

"اپنا خیال رکھنا بچے!اور اس انجان ملک میں کسی کی بھی قسم کی مدد چاہیے ہو تو۔۔۔بلا جھجھک شیث کو کہہ دینا۔۔۔۔"سر پر دست شفقت رکھے انہوں نے اسے مزید ایک اور ہدایت دی۔

"جی!"اس نے سمجھ کر سر اثبات میں ہلایا پھر ایک دوسرے کو الوداع کر کے اپنی منزل کی جانب ہو لیے۔۔۔

www.kitabnagri.com

______________*______________

"اب تک تو اس کی موت کی خبر آجانی چاہیے تھی۔۔۔"وہ اپنے آفس میں موجود میز پر کہنیاں ٹکائے ٹھوڑی تلے ہتھیلی رکھے پر سوچ انداز میں سامنے دیورا کو دیکھ رہا تھا۔

"ایسے کیسے ہو سکتا ہے اس کار ڈرائیور نے خود مجھے یقین دلایا تھا کہ بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔۔۔۔۔۔ پھر ایسا کیسے ممکن ہے۔۔۔ یہ خبر مخفی رکھیں۔۔۔ کچھ تو مسنگ ہے حاشر جلد ہی کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی پڑے گا۔۔۔۔" حاشر نے اپنا فون اٹھایا اور ڈرائیور کو کال کرنے لگا۔۔۔۔۔۔

کئی بار کال کرنے کے باوجود جب فون نہ اٹھایا گیا تو وہ جھنجھلا اٹھا۔ غصہ قابو کرنے کے لیے اس نے ایک گہری سانس لی اور ایک دفعہ پھر کال ملائی۔۔۔۔۔۔۔۔ پر اب بھی فون بند ہی تھا۔ حاشر تیش میں آکر موبائل دیوار پر مارنے ہی۔ لگا تھا کہ موبائل گنگنا اٹھا۔

"ہیلو!" نام دیکھنے کے بعد اس کا دل کیا وہ فون ہی بند کر دے۔۔۔ لیکن جبراً کال اٹھا لی۔ چہرے پر ہنوز بے زاری تھی۔

"حاشر! کہاں ہو؟ میں کب تمہیں کال کر رہی تھی مگر شاید تمہارا نمبر بزی جا رہا تھا؟" فلزہ نے شکوہ کیا۔

"کوئی کام تھا؟" اس کا سوال نظر انداز کیے کر خفگی سے پوچھا۔

"کیا ہوا حاشر؟ آر یو آل رائیٹ؟ تمہارا موڈ کچھ آف لگ رہا ہے۔۔۔" وہ فکر مند ہوئی تو حاشر آنکھیں میچ کر کرسی سے ٹکا گیا۔۔۔۔اب اسے کیا بتاتا اسے کوئی شدت سے یاد آرہا ہے۔۔۔

"یس آئی ایم۔۔۔۔تم فکر مت کرو۔۔۔"

"مجھے۔۔۔تم سے ایک بات کرنی ہے حاشر؟ لہجہ نرم محسوس کر کے اس نے گویا بات کرنے کا تہیہ کیا۔

"ہمممم"

"تم اپنے والدین کو کب ہمارے گھر لے کر آؤ گے۔۔۔ماما مجھ سے پوچھ رہی ہیں۔۔۔ایک ہفتے سے زیادہ ہو گیا ہے ہمارے پرپوزل کو۔۔۔"

"جلد لے آؤں گا۔۔۔تم یہ بتاؤ آج فری ہو؟" حاشر نے موضوع بدلا۔اس کی بات سن کر فلزہ چہک اٹھی۔

Posted on Kitab Nagri

"بالکل۔۔۔۔اور نا بھی ہوتی تو تمہارے لیے تمام مصروفیات چھوڑ دیتی۔۔۔۔۔"

)حاشر !میں تمہارے لیے اپنی تمام مصروفیات چھوڑ سکتی ہوں۔۔۔اینڈ یو نو ڈیٹ۔۔۔۔)ایک اور آواز اس کے کان میں گونجی۔اس نے گھبرا کر فون بند کر کے میز پر پھینک دیا جیسے وہ اچھوت ہو۔

موبائل ایک دفعہ پھر بجا۔۔۔۔۔۔مگر اس نے فون اٹھانے کے بجائے پاور ہی آف کر دی۔

)تم کبھی مجھ سے بے وفائی تو نہیں کرو گے۔۔۔۔۔)

پل پل اسے ہانیہ کی تمام باتیں یاد آرہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں ہانیہ !تم نے مجھے چیٹ کیا ہے۔۔۔۔۔اور دھوکے بازوں کو میں کبھی معاف نہیں کرتا۔۔"اس بات سے بے خبر اس کے خطرناک ارادے نا جانے کتنی زندگیوں میں تباہی لائیں گے۔۔۔۔۔

------------*------------------

وہ سیاہ پینٹ پر سیاہ ہی رنگ کی ہڈی والی شرٹ پہنے, گہرا میک اپ کیے, بالوں کی اونچی پونی, کانوں میں بڑے بڑے جھمکے اور بائیں ہاتھ میں ہمیشہ کی طرح گھڑی باندھی ہوئی تھی۔ وہ اس وقت ٹائم لائٹ کلب میں موجود تھی۔

ہر طرف تنگ چست لباس میں موجود لڑکیاں, لڑکے بھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

عجیب و غریب حلیہ اپنائے ہوئے آپس میں باتوں میں مصروف تھے۔کچھ اسٹیج پر ناچ رہے تھے۔سب پر لاپرواہی سے نظر ڈالتی بار کاؤنٹر کے پاس آن رکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ون برینڈی پلیز۔۔۔"اس نے اسی انداز میں سامنے کھڑے آدمی کو کہا تو وہ سر ہلا کر مڑ گیا۔

"ہائے سوئی یٹ ہارٹ!"ساتھ ہی کھڑے آسمانی کلر کی شرٹ اور بلیک پینٹ بلیک جیکٹ لیے ہاتھ میں شراب کا گلاس تھامے بظاہر سامنے دیکھتے مزے سے بولا۔

"تم جیسی چیزیں بار بار ادھر آدھر کیوں گھومتی رہتی ہیں۔۔۔ کینیڈا کی پولیس نے ابھی تک تمہیں چھوڑ کیسے رکھا ہے۔۔۔" دبے دبے انداز میں نظریں گھمائے چاروں طرف دیکھتی اس کی اچھی خاصی بے عزتی کر گئی۔ لیکن وہ بھی ڈھیٹ تھا مسکراتا رہا۔

"وہ کیا ہے نا۔۔۔۔ جب تک تم جیسی خوبصورت لڑکیاں دنیا میں گھومتی رہیں گیں۔۔۔۔ ہمیں بھی پروانہ بن کر آس پاس موجود رہنا پڑے گا۔۔۔۔" اب بھی وہ اپنے ٹھرک پن سے باز نہیں آیا تھا ساتھ ہی وہ شراب کے گھونٹ بھر رہا تھا۔۔۔۔۔

"تم جانتے ہو اسمتھ۔۔۔ اگر مجھے تم سے کام نہ ہوتا تو پیچھے صوفے پر بیٹھے پولیس والے کا بھی لحاظ کئے تمہارا منہ یا ایک عدد ہڈی ضرور توڑ دیتی۔۔۔" اتنے میں وہ آدمی شراب کا گلاس لیے ایچ ایس تک آیا۔۔۔۔ ایچ ایس نے پانی کی بوتل اٹھائی ی اور اس میں ذرا سا پانی ملانے لگی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہے لیڈی! ڈو یو وانا ڈانس ود می۔۔۔" ایچ ایس برف کے ٹکڑے اسحر میں ڈال ہی رہی تھی کہ اسمتھ نے شریر سے انداز میں ہاتھ آگے کیا۔ بظاہر تو اس نے چونک کر اسے دیکھا مگر اندر ہی اندر دانت کچکچا کر رہ گئی۔۔۔۔۔ آج تو یہ شخص اسے مروانے پر تلا ہوا تھا۔

اب ظاہری طور پر وہ دونوں ناچ رہے تھے۔

"شرافت سے بتادو ورنہ میں نے شرافت کے دائرے سے باہر آجانا ہے" اسمتھ کے گھمانے پر اس نے ہیل اسمتھ کے شوز پر اس زور سے دے ماری کہ وہ بیچارہ بمشکل اپنی چیخ دبا گیا۔

"افففف! ایک تو تم مجھے مشرقی لڑکی لگتی ہی نہیں۔۔۔۔بتاتا ہوں۔۔" ایچ ایس کے آنکھیں دکھانے پر وہ سنجیدہ ہوا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسٹ اینڈ میں ہے تمہارا شکار۔۔۔۔" جیسے جیسے وہ بتاتا چلا گیا ایچ ایس نے آخر میں سمجھ کر "ہونہہ" میں جواب دیا۔

کچھ دیر میں پولیس والے کی مشکوک نظروں سے بچنے کے لیے وہاں سے ہٹ کر ایک لڑکی کے ساتھ ڈانس کرتے ہوئے باتیں کرنے لگی۔ جانتی تھی خود پولیس کی نظروں سے بچ کر فرار ہونے کے لیے وہ اسے مصیبت میں ڈال گیا ہے۔ ڈانس فلور پر جانے سے قبل ہی اس نے اپنے بال کو پونی سے آزاد کر کے کچھ اس انداز میں بٹھائے تھے کہ اس کا آدھا چہرہ چھپ گیا تھا۔ بات کرنے کے دوران انتہائی ی غیر محسوس انداز میں ایچ ایس نے اس ڈانس کرتی لڑکی کو دھکا دیا جس کی وجہ سے دوسری ڈانس کرتی ہوئی ی لڑکی گر گ ئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے ان دونوں میں ان بن شروع ہو گ ئی۔ اسی میں ایچ ایس موقع ملتے ہی سر پر ہڈی لیے فرار ہو گ ئی۔۔۔

جبکہ وہ پولیس والا آدمی ایچ ایس کے نہ ملنے پر پیچ و تاب کھاتا رہ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-------------*---------------

"یہ دیکھ کیا لگ رہی ہے؟" وہ ہنستے ہوئے موبائ ل اپنے دوستوں کو دیکھاتے ہوئے بولا۔ اس کے دوست بھی موبائ ل میں موجود تصویر کو سراہ رہے تھے۔

"ارے واہ! اس چادر والی کی تصویر کہاں سے مل گ ئی۔۔۔۔۔" قیصر ہنستے ہوئے بولا۔

"بس! میرا کمال ہے۔۔۔۔۔ اب دیکھنا کیسے اس چڑیا کو پھانستا ہوں اپنے جال میں۔۔۔۔۔" فہد کے سر پر شیطانیت سوار تھی۔

"لیکن پھر بھی اس چادر والی کو پتہ نہیں چلا۔۔۔۔"

"یار پریزنٹیشن میں ساتھ میں تو تقریر کرتے ہوئے بتا رہی تھی۔ تب ہی تیرے دوست نے چھپکے سے لے لی۔۔۔۔" آنکھ مارتے ہوئے اس نے بتایا تو تمام دوست ہنس دی ئے۔ وہ لوگ یونی ہی میں اپنی گاڑی کے بونٹ پر بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور اب بھلائی ی اسی میں ہے تم یہ تصاویر ڈیلیٹ کر دو۔۔۔۔" اچانک پیچھے سے آواز آنے پر فہد اچھل کر بونٹ سے اترا۔ سامنے نمیر اپنے دو دوستوں کے ساتھ کھڑا اسے ہی تیکھی نگاہوں سے گھور رہا تھا۔

"تم۔۔۔۔!"

"ہاں میں۔۔۔۔اب شرافت سے ڈیلیٹ کرو۔۔۔"تیوری چڑھائے اس نے حکم دیا۔

"ہونہہ! نہیں کرتا۔۔۔کیا اکھاڑ لوگے تم۔۔۔"فہد بھی میدان میں آیا۔

"تم نہیں سدھرنے والے۔۔۔۔عاصم یہ میرا بیگ پکڑ ذرا۔۔۔آج تو اسے سبق سکھا کر رہوں گا۔۔۔"نمیر اپنے بازو کہنیاں تک موڑتے ہوئے بولا تو عاصم نے اسے روکنا رے چاہا۔

"نمیر! دیکھو معاملہ رفع دفع کرو۔۔۔لڑنے سے کچھ حاصل نہیں۔۔۔"لیکن نمیر نے اس کی باتوں کو نظر انداز کیے آگے بڑھا۔۔۔۔۔پھر دیکھے بنا اسے کہاں کہاں لگی مارتا چلا گیا۔۔۔اس نے فہد آج اپنا اگلا پچھلا تمام غصہ نکال دیا تھا۔۔۔۔آخر میں اس کے موبائل سے میموری کارڈ نکال کر اس سمیت موبائل کو کرچی کرچی کر دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب اپنی اوقات میں رہنا۔۔۔۔" نمیر اسے زمین پر کراہتا دیکھ کر تنبیہہ کی اور اپنے دوستوں سمیت چلا گیا۔۔۔۔ فہد نے اپنی سوجی آنکھیں بمشکل کھولے اس کی جانب دیکھا پر۔۔۔اس کا ذہن آہستہ آہستہ تاریکی میں ڈوب گیا۔۔۔

----------*-----------------

ائیر پورٹ پر پہنچنے پہلے ہی وہ ڈرائیور کو کال کر چکے تھے۔سو فلائیٹ سے اترتے ہی انہیں کسی قسم کا مسئلہ یا انتظار نہ کرنا پڑا۔گاڑی گھر کی جانب رواں دواں تھی۔

"کیا سوچ رہے ہو رحمان؟"سلطان صاحب نے اپنے ساتھ بیٹھے رحمان صاحب سے دریافت کیا جو کسی سوچ میں گم تھے۔

"سوچ رہا ہوں۔۔۔۔کیا ہم نے اپنے بچوں کا نکاح کر کے درست کیا ہے؟"بالآخر انہوں نے اپنی سوچ کو راہ دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رحمان! مجھے یقین ہے اللہ پر۔۔۔۔اسی نے یہ جوڑ بنایا ہے تو ان شاء اللہ سب کچھ اچھا ہی ہو گا۔۔"

"مگر تم یہ بھی تو دیکھو۔۔۔وہ دونوں ایک دوسرے سے کھنچے کھنچے سے تھے وہاں پر۔ آپس بات تو در کنارے ایک دوسرے کو دیکھا تک نہیں۔۔۔مجھے تو لگ رہا ہے خدا نخواستہ۔۔۔یہ سب سوچتے ہوئے مجھے خود عجیب محسوس ہو رہا ہے سلطان" وہ اپنے تمام تر خدشات بیان کر رہے تھے جو انہیں لاحق تھے۔

"یہ سب مت سوچو۔۔۔۔۔تمہاری طبیعت خراب ہو جائے گی۔۔۔۔اور اللہ پاک سے بہتر کی امید رکھو گے تو وہ تمہیں بہترین سے نوازے گا۔۔۔اور مجھے یقین ہے وہ اس ایک ڈیڑھ ہفتہ جو میں نے بڑھوایا ہے۔ ان کے لیے مفید ثابت ہو گا۔ کم از کم وہ ایک دوسرے کو تھوڑا بہت تو جان ہی لیں گے۔۔۔۔"رحمان صاحب سلطان صاحب کی بات سمجھ کر سر ہلا گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اللہ کرے۔۔۔تاکہ میں جلد از جلد اپنی بہو کو اپنے گھر لے آؤں۔۔۔"آخری بات انہوں نے مذاقاً کہی جس پر وہ ہنس دیئے۔۔۔لیکن پھر ایک سوچ نے انہیں اپنے گھیرے میں لے لیا۔۔۔۔وہ تہہ دل سے اس شخص کے لیے دعا گو ہوئے۔۔

گھر پہنچتے ہی وہ پہلے نعمان صاحب سے پہلے ملے۔۔۔ان س کافی دیر باتیں کیں اور انہیں ہانیہ کے ساتھ ساتھ ان کے نکاح کا بھی بتادیا۔ نعمان صاحب رات کا کھانے کھا کر سو چکے تھے۔

"حرائی مہ بچے! تمہاری آنٹی کہاں ہیں؟" کھانے کے وقت بھی وہ جب نہ آئی ی تو بالآخر سلطان صاحب نے پوچھ لیا۔

"انکل! آنٹی تو اپنی بہن لے ساتھ کہیں گ ئی ی ہوئی یں ہیں۔۔۔" چائے سرو کرتے ہوئے حرائی مہ نے جواب دیا۔ پھر سلطان کے ساتھ بیٹھے رحمان صاحب کو چائے دی۔

"شکریہ بیٹا!" حرائی مہ مسکرا کر سینٹرل ٹیبل پر ٹرے رکھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سلطان! یہ۔۔۔؟" رحمان صاحاب کو بغور دیکھتے پوچھ رہے تھے جیسے کچھ یاد کرنا چاہ رہے ہوں مگر یاد نہیں آ رہا۔۔۔

"یہ ارمغان کی بیٹی ہے حرائی مہ ارمغان" سلطان صاحب نے مسکرا کر کہا۔

"ماشاءاللہ! بالکل ارمغان جیسی ہے۔۔بہت اچھا انسان تھا۔۔۔"کسی کے منہ سے اپنے باپ کی تعریف سن کر حرائمہ کو بے انتہا خوشی ہوئی ی۔۔۔کوئی ی تو تھا جو اس کے والد کو جانتا تھا۔

رحمان صاحب اعوان ولاز کے تمام ملازمین کو اچھے سے جانتے تھے۔۔۔۔ تبھی حرائمہ کو دیکھتے وہ پوچھ بیٹھے۔

"کون سی کلاس میں پڑھتی ہیں آپ؟"رحمان صاحب نے مسکرا کر بات کو طول دی۔ابھی وہ جواب ہی دیتی کہ اچانک انہیں ہنس کر باتیں کرنے کی آواز آئی ی۔

داخلی دروازے سے اندر آتی شخصیت رحمان صاحب اور سلطان صحب کو دیکھتے ہی ٹھٹھک کر رک گئی۔۔۔۔۔

نمیر اس وقت بیڈمینٹن کلب میں موجود بیڈمینٹن کھیل رہا تھا۔

"آج تو میں تمہیں ہرا کر ہی دم لوں گا۔۔۔"ساتھ پسینے سے شرابور کھیلتا پر عزم تھا۔

"کوشش کر لو" نمیر نے اسے مزید چڑایا ساتھ ہی شارٹ لگائی ی۔

"افففف۔۔۔ پھر سے۔۔۔۔"عاصم ہار چکا تھا۔اس کی حالت دیکھ کر نمیر ہنس اٹھا پھر وہیں ایک کونے میں اپنے بیگ کے پاس آیا۔تولیے سے چہرہ صاف کرنے کے بعد اس نے بوتل سے منہ لگالیا۔اسی دوران بیگ میں موجود موبائل گنگنا اٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہیلو! کیسی ہیں آپ؟"نمبر دیکھتے ہی وہ خوشگوار انداز میں بولا۔

"ٹھیک ہوں۔۔۔ حرائی مہ کیسی ہے؟"ایچ ایس نے مختصر ساجواب دے کر حرائی مہ کا پوچھا۔

"ہمم وہ بھی ٹھیک ہے۔۔۔"

"کوئی مسئلہ تو نہیں۔۔۔۔" اس کا اشارہ وہ سمجھ چکا تھا۔ نمیر نے تولیہ کندھے سے ہٹا کر بیگ پر رکھا۔

"بالکل بھی نہیں۔۔۔اگر ہوا تو میں ہوں نا۔۔ویسے کوئی کام ہے کیا اب اس خادم سے۔" نمیر شرارتاً گویا ہوا۔ دوسری طرف ایچ ایس ہلکا سا مسکرائی۔

"ہاں!۔۔۔۔" ساتھ ہی وہ اسے آہستہ آہستہ کچھ بتانا شروع کیا۔ جسے سنتے ہی نمیر کا چہرہ سنجیدہ ہوتا گیا۔۔

"ہوں۔۔۔۔پھر ایچ ایس آپ کیا چاہتی ہیں مجھ سے۔۔۔۔"

"نظر رکھنی ہے۔۔۔ہر وقت چوکنا رہنا ہوگا۔۔۔" ایچ ایس کے لہجے میں مکمل سنجیدگی تھی۔

"ٹھیک ہے۔۔۔" نمیر نے سر اثبات میں ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"تم اپنا کام کرو۔۔۔۔فون رکھتی ہوں۔۔۔۔"اس سے زیادہ وہ کسی سے نرمی سے بات نہیں کرتی تھی۔وہ فون رکھنے ہی لگی تھی کہ نمیر نے اسے جلدی سے روکا۔۔اس نے متعجب سے دوبارہ موبائل کان سے لگایا۔

"ٹیک کئیر آف یور سیلف۔۔۔۔"اس کی بات سن کر پل بھر کو وہ ٹھٹھکی پھر "ہوں" کہہ کر فون واپس رکھ دیا۔فون بند ہوتے ہی وہ جلدی سے سارا سامان بیگ میں پھینکا اور زپ بند کئے بیگ کندھے پر ڈال کر اٹھا۔

"کہاں جا رہے ہو یار؟"عاصم اس کی جلدی دیکھ کر حیران ہوا۔

"کام ہے بائے۔۔۔۔یونی میں ملتے ہیں"اور تیزی سے چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ۔۔۔آپ کب آئے؟اور ہان کہاں ہے؟"ثریا بیگم حیرانگی سے بولیں۔رحمان صاحب کو تو وہ سرے سے نظر انداز کر چکی تھیں۔

"آج ہی آیا ہوں۔۔۔۔ہانیہ وہیں پر ایک نیا پراجیکٹ ملا ہے اسی کے سلسلے میں کچھ عرصہ وہیں رکے گی۔پھر آجائے گی"رسانیت سے جواب دے کر سامنے ٹی وی کا چینل تبدیل کرنے لگے۔حرائمہ ان کی باتیں سنتے ہوئے خود ہی منظر سے ہٹ گئی۔

"السلام وعلیکم بھابھی کیسی ہیں آپ؟"بالآخر رحمان صاحب نے خود ہی پہل کی۔

"وعلیکم السلام۔۔۔"روکھا پھیکا سا سلام کا جواب دیا گیا۔

"سلطان تم نے بتادیا ہی نہیں اپنے آنے کا ورنہ فاروق تمہیں لینے آجاتے۔۔۔۔"رقیہ بیگم مصنوعی خوشی سے بولیں جو سلطان صاحب پہلی ہی نظر میں بھانپ گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھابھی!یہ میرا گھر میرا ملک ہے۔میں یہاں پیدا بھی ہوا ہوں۔۔۔اور۔۔۔۔پلا بڑا بھی یہیں ہوں۔میں اگر کچھ دن باہر رہوں گا تو یہاں کے راستے نہیں بھول جاؤں گا۔۔۔۔"سلطان صاحب نے دھیمے مگر کڑے انداز میں کہا تو رقیہ بیگم انہیں غصے سے گھورتیں چلی گئیں۔

"سلطان !وہ میری بہن ہے۔ آپ نے یہ اچھا نہیں کیا۔۔۔ آخر آپ کو میری آپی سے مس ئلہ ہے کیا؟" رحمان صاحب کی موجودگی کا بھی لحاظ ک ئے بغیر وہ غصے سے غرائی یں۔۔۔۔۔۔اپنے کمرے کی جانب ہولیں۔

"یہ۔۔۔یہ سب۔۔۔کیا تھا سلطان ؟" رحمان صاحب بھی ششدر رتھے۔

"ہونہہ !لوگ سمجھتے ہیں۔۔۔کہ زندگی میں پیسہ ہی سب کچھ ہے۔۔۔مگر پیسہ سے دولت, شہرت, یہ چکا چوند تو خریدی جاسکتی ہے لیکن۔۔۔گھر کا سکون نہیں" سر جھٹک کر وہ تلخی سے گویا ہوئے۔ جبکہ رحمان صاحب سوچ میں پڑگ ئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

____

"آپ کو معلوم ہوا۔۔۔۔آپ کے چھوٹے بھائی ی صاحب واپس آگ ئے ہیں" رقیہ بیگم کیتلی سے اپنے کپ میں چائے انڈیلتے بات چھیڑی۔

ان کی بات سن کر فاروق صاحب کے ساتھ ساتھ ناشتہ کرتے حاشر کے بھی ہاتھ رکے۔

"وہ کب آیا؟۔۔۔۔مجھے تو خبر نہیں ہوئی ی؟"کندھے اچکا کر انہوں نے اپنی لاعلمی کا اظہار کیا۔

"وہ آپ کو کیوں بتانے لگا۔۔۔وہ تو اپنی مرضی کا مالک ہے"چائے کا کپ پکڑ انہوں نے مزید اپنا غصہ نکالا۔

"دیکھ رہا ہوں۔۔۔کافی بدل گیا ہے۔۔۔"پر سوچ انداز میں بولتے آخر میں فاروق صاحب نے رقیہ بیگم کو دیکھا۔کبیر اور نمیرا اس وقت یہاں موجود تھے۔چونکہ ان کو شاید یونی لیٹ جانا تھا تبھی وہ ابھی تک سوئے پڑے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور۔۔۔ہانیہ۔۔۔وہ۔۔۔"حاشر اٹک اٹک کر بولا تو رقیہ بیگم کے چہرے کے زاویے بگڑے۔۔۔

"وہ۔۔وہ ابھی کینیڈا میں ہے سنا ہے پراجیکٹ کے سلسلے میں گ ئی ہے۔۔۔۔ہونہہ!سب بہانے ہیں اصل میں وہاں شیث کے ساتھ ہو گی۔۔۔"یہ سب سن کر حاشر بے اختیار مٹھیاں بھینچی۔

)تو یہ لڑکی بالآخر بچ گئی۔۔۔ آخر۔کیسے۔۔۔ مگر اس دفعہ نہیں۔۔۔)وہ تیزی سے اٹھا اور دوسری کرسی پر رکھا کوٹ اٹھا کر نکل گیا۔

"اسے کیا ہوا؟"فاروق صاحب چونکے۔

"چھوڑیں اسے۔۔۔ آپ سلطان کی فکر کریں۔۔"انہوں نے سلطان صاحب کی طرف توجہ دلائی۔

"ہوں۔۔۔۔دیکھتا ہوں۔۔۔"فاروق صاحب نے ہنکارا بھرا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

____

وہ ٹیکسی سے اتر کر اسے کرایہ دیئے پلٹا پھر ایک گہری سانس لی۔وہ اس وقت ویزلی اینڈ کو کے سامنے کھڑا تھا۔اس نے گاڑی کچھ دور رکوا دی تھی۔

)میں آخر یہاں آیا ہی کیوں ہوں ؟۔۔ حالانکہ ہمارا تو ایسا کوئی ی تعلق نہیں۔)وہ اپنی سوچوں میں گم چل رہا تھا۔ کیپ آج بھی سر پر تھی۔شاید یہ اس کی عادت تھی۔

اسے سلطان صاحب کی کال آئی ی تھی کہ وہ اس کی خیر و عافیت پوچھ لے۔ حتی کہ سلطان صاحب اسے نمبر بھی دے چکے تھے۔وہ یہ بات فون کر کے بھی پوچھ سکتا مگر۔۔۔۔یہی بات وہ کب سے سوچ جا رہا تھا کہ وہ ملنے کیوں آیا ہے اس سے۔

"شاید اسی لیے کہ وہ میری ذمہ داری ہے نکاح میں میرے۔۔۔ لیکن صرف دو ہی دن۔۔۔۔"اس کے سوچ کے تسلسل کو بلڈنگ سے نکلتی شخصیت نے توڑا۔وہ موبائل پر مصروف کسی کو میسج کر رہی تھی۔ تھوڑی دور کھڑی گاڑی میں شوفر اس کا سامان رکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک ہی دو تین لوگ ہاکی لیے اسحر کے پاس آئے۔ایک شخص نے ہاکی سے اس پر حملہ کیا جو بر وقت اس کے ہٹنے پر چونک چکا تھا لیکن بچاؤ میں بازو پر چوٹ لگ گئی۔ فون پہلے ہی نیچے گر چکا تھا۔اس سے قبل وہ لوگ مزید اسے مارنے کی کوشش کرتے۔ شیث سرعت سے ان تک آیا اور اس آدمی کی ہاکی تھام کر واسے پیچھے زور سے دھکا دیا۔دوسرا شخص غصے سے آگے آیا مگر شیث نے پہلے اس کے بازو پھر پنڈلیوں کو نشانا بنایا۔۔۔۔وہ شخص کراہ کر و پیچھے ہٹا۔

اتنی دیر میں پہلا شخص واپس اٹھ کر اسے مارنے لگا مگر شیث نے اس کا بھی وہی حال کیا۔اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر تیسرا بندہ ڈر کے مارے بھاگ گیا۔نیچے پڑے دو لوگ بھی گرتے پڑتے اٹھ کر دوڑ لگا دی۔

"آر یو او کے ؟"وہ فکر مندی سے اس تک آیا۔بازو تھامے لب بھینچے وہ انہیں ہی لڑتا دیکھ رہی تھی۔

"یا۔۔۔آئی ی۔۔۔ایم فائی ن۔۔۔"اس نے سر اثبات میں ہلایا پھر اپنا فون اٹھانے کے لیے آگے بڑھی۔تو شیث ہاتھ کے اشارے سے روک کر خود آگے بڑھا۔پل بھر کو موبائل کو دیکھ کر ٹھٹھکا پھر موبائل اس کی طرف بڑھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئی یں میں آپ کو ہوٹل چھوڑ آتا ہوں۔۔۔"شیث نے اسے تجویز دی جس پر وہ سر نفی میں ہلا گئی۔

"میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔میں ڈرائی یو کر سکتی ہوں۔۔"

"نہیں آپ کے بازو ہرٹ ہوا ہے۔پہلے ہم اسپتال جائیں گے پھر ہوٹل۔۔۔"اس نے گاڑی کا دروازہ کھول کر اسے گاڑی میں بٹھایا۔

"پر مجھے اتنی چوٹ نہیں لگی۔۔۔۔ تھوڑی سی احتیاط کروں گی تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔"اس نے سمجھانا چاہا۔

"کوئی ی بھی چوٹ چھوٹی نہیں ہوتی۔۔۔۔اور ڈاکٹر سے چیک اپ کروا کر ڈریسنگ ہو جائے گی۔۔۔تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ڈاکٹر کے پاس جانے میں کوئی ی حرج تو نہیں۔۔"شیث کے انداز سے معلوم ہو رہا تھا کہ اب وہ اسے لے کر ہی جائے گا تبھی وہ اس نے چپ سادھ لی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسپتال پہنچ کر اس نے چیک کروایا۔شکر تھا کہ فریکچر ہونے سے بچ گیا۔پیمنٹ وغیرہ کرنے کے بعد وہ اب ہوٹل جا رہے تھے۔دوائیاں اس نے وہیں موجود میڈیکل اسٹور سے لے لیں تھیں۔

حرائمہ لابی میں بیٹھی اپنی دو دوستوں کے ساتھ کتاب کھولے پریزنٹیشن کی تیاری کر رہی تھی۔

"اففف اب اور کتنا انتظار کرنا پڑے گا۔۔۔۔یہ قیصر اور فہد نظر ہی نہیں آ رہے۔۔"زریا جھنجھلائی ی تو حرائی مہ کو بھی وقت کا احساس ہوا۔

"کہہ تو بالکل ٹھیک رہی ہو تم۔۔۔۔کل پریزنٹیشن دینی ہے مگر۔۔۔"وہ بھی پریشان ہوئی ی۔

"فکر نہ کرو۔۔میں کال کر کے دیکھتی ہوں۔۔"اسے تسلی دے کر زریا نے اپنے بیگ سے موبائل نکال کر قیصر کو کال ملائی ی۔

"کال لگ گ ئی۔۔۔ہیلو۔۔قیصر کہاں ہو؟تم لوگ پتہ ہے نہ کل پریزنٹیشن دینی ہے۔"فون اٹھاتے ہی شروع ہو گ ئی مگر قیصر نے غصے سے بات کاٹی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمارا ویٹ کرنے کی آپ لوگوں کو کوئی ی ضرورت نہیں ہے۔۔"وہ تڑخ کر بولا

"کیوں کیا ہوا؟"

"یہ تم اپنی ہیڈ صاحبہ سے پوچھو اس کے کزن کو کیا مسئلہ ہے؟" قیصر نے الٹا طنز کیا۔

"کیا مطلب ہے تمہارا؟" حرائمہ بھی پریشان سی انہیں دیکھ رہی تھی۔

"مطلب یہ کہ حرائمہ کے کزن نے فہد کو بہت بری طرح سے مارا ہے کہ۔ اب تک وہ اسپتال میں ہے.... اور ہاں ہم اب کسی ٹیم کا حصہ نہیں ہیں۔۔۔۔ اچھا ہوگا آپ لوگ ہمیں دوبارہ کال مت کریں۔" نفرت و غصے سے کہتا فون کھٹ سے بند کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا ہے زریا؟" کال کٹتے ہی پریشان سی حرائمہ نے پوچھا

"حرائمہ۔۔۔ تمہارے کزن نے فہد کو بہت بری طرح سے مارا ہے۔۔۔ وہ اس وقت اسپتال میں ہے۔۔" حیرانگی سے بتاتے ہوئے آخر میں حرائمہ کا چہرہ پرکھنے لگی۔ یہ سن کر حرائمہ نے بکس گود میں رکھے بیگ میں ڈالیں اور کندھے پر بیگ ڈال کر اٹھ کھڑی ہوئی۔

"کہاں جارہی ہو؟ حرائمہ" مگر وہ بغیر جواب دیئے تیزی سے آگے بڑھ گئی۔وہ جانتی تھی اس وقت وہ کہاں ملے گا۔

" شکریہ۔۔۔۔میری مدد کے لیے۔۔۔"اس کا اشارہ ان گنڈوں سے بچانے اور اسپتال تک پہنچانے کا تھا۔

"اس میں شکریہ والی کوئی بات نہیں یہ میرا فرض تھا۔۔۔"شیث نرم انداز میں کہتا اسے باور کرا گیا۔بے اختیار اس نے نظریں چرائیں تو شیث مسکرا اٹھا۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔اچانک اسے کیا ہوگیا ہے وہ بالکل نارمل انداز میں اس سے بات کر رہا تھا اور یہی بات اسے حیرت میں ڈال رہی تھی۔

"آپ کو کیسے پتہ چلا میں وہاں ہوں؟"سر جھٹک کر اس نے موضوع بدلا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"ماموں سے پوچھا تھا۔۔۔" شیث نے سائیڈ ٹیبل پر رکھا انٹر کام اٹھایا اور کال ملائی ی۔

"جی۔۔۔ آج کا ڈنر روم میں بھیج دیں۔۔۔" وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔ کیسے وہ ایک ہی ملاقات میں اس پر حق جتا رہا تھا۔۔۔ اسے برا تو نہیں البتہ تھوڑی اس سے ہچکچاہٹ ضرور محسوس ہو رہی تھی۔

"کیا ہوا۔۔۔ آپ کو۔۔۔۔ اگر اچھا نہیں لگ رہا تو میں چلا جاتا ہوں۔۔۔" شیث اس کی آنکھوں میں موجود حیرانگی بھانپ چکا تھا۔ تبھی بول اٹھا۔

"ننن۔۔۔ نہیں۔۔۔ ایسی کوئی ی بات نہیں۔۔۔""یک دم اس کی زبان سے پھسلا پھر زبان دانتوں میں دبا گ ئی۔ شیث ذرا سا ہنسا اتنی میں ملازم ڈنر لے کر آ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ ڈنر نہیں کریں گے؟" پہلا لقمہ لے کر اسے کھاتے نہ دیکھ کر اس نے مروتاً پوچھا۔

"اونہوں مجھے بھوک نہیں۔۔۔" چند لمحے اس نے شیث کو دیکھا پھر کھانا کھانے لگی۔ کھانے کے بعد شیث نے اسے پین کلر دی۔

"آپ کے گارڈز کہاں تھے؟" اب اس کے انداز میں سنجید گی تھی۔

"مجھے۔۔۔۔زیادہ عادت نہیں ہے۔۔۔اور ضرورت بھی محسوس نہیں ہوئی ی۔۔۔۔۔تو اسی لیے انہیں روک دیا۔۔۔" اٹکتے ہوئے وہ اسے وضاحت گ ئی۔ جھجک ابھی بھی ان کے درمیان حائل تھی۔ مگر شاید شیث نے بھی ختم کرنے کی ٹھان لی تھی۔

"آئی ندہ آپ نے گارڈز لے کر جانے ہیں۔۔۔۔آپ میری ذمہ داری ہیں اور میں نہیں چاہتا آپ کو کوئی ی زک پہنچے۔۔۔۔اوکے۔۔۔۔اب آپ کو کوئی ی بھی ضروری کام ہو تو۔۔۔۔کال می۔۔۔" شیث اٹھتے ہوئے بولا تو وہ اسے اچنبھے سے دیکھنے لگی۔اس کی آنکھوں میں سوال دیکھ کر وہ مسکرایا۔ پھر اپنی جیب سے پین نکالے اس کا بازو پکڑ کر ذرا سی آستین اوپر کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ میرا نمبر ہے۔۔۔۔اپنا خیال رکھیے گا۔۔۔۔جلد ملتے ہیں اللہ حافظ" الوداعی کلمات کہہ کر وہ جا چکا تھا۔ وہ کبھی دروازے تو کبھی اپنے ہاتھ کو دیکھتی۔۔۔۔۔بے ساختہ چہرے پر ایک نامعلوم سی مسکان ابھری۔ جس سے شاید وہ بھی انجان تھی۔

"کیا مسئلہ ہے آخر آپ کے ساتھ۔۔۔۔ آج بتا ہی دیں؟" میز پر تقریباً اپنا بیگ پھینک کر وہ نمیر کے سامنے آبیٹھی۔ نمیر جو عاصم کے ساتھ بیٹھا ہوا باتیں کر رہا تھا چونک کر اسے دیکھنے لگا۔ عاصم بھی انہیں اکیلا چھوڑنے کی غرض اٹھ کھڑا ہوا۔

"میں چلتا ہوں" نمیر نے سر اثبات میں ہلایا۔

"میں نے کیا کیا؟" آنکھیں پٹپٹا کر انجان بننے کی کوشش کی جس پر حرائمہ کو مزید تپ چڑھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ نے فہد کو کیوں مارا؟" اس نے سوال کیا۔

"اوہ۔۔۔ تو تم تک خبر پہنچ چکی ہے۔۔۔ اچھا ہے۔۔" نمیر کا سکون سے جواب دینا اسے شدید برا لگا تھا۔ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ شخص کے ساتھ ایسا کیا کرے جو یہ اپنی حرکتوں سے باز آجائے۔

"آخر آپ کے ساتھ مس ئی لہ کیا ہے؟ کیوں اپنے کارناموں سے باز نہیں آتے ہیں؟" حرائی مہ نے جھنجھلا کر پوچھا۔

"تم ہاں کر دو۔۔۔میرے تمام مس ئی لے حل ہو جائی یں گے" اس نے کندھے اچکائے۔

"ہمم ٹھیک ہے۔۔۔آپ انکل آنٹی کو میرے گھر لے آئی یں۔۔۔مجھے سب منظور ہو گا۔اب بتائی یں لا سکتے ہیں۔۔۔نہیں نا۔۔۔انہیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھ جیسی یتیم لڑکی نہیں تعبیر جیسی لڑکیاں پسند ہیں" حرائی مہ نے اس کی کلاس فیلو تعبیر کا حوالہ دیا جو بہت امیر اور ماڈرن تھی۔

"جب ہم ایک ٹرین کے مسافر ہونے کے باوجود ہمارا اسٹیشن الگ ہے تو کیوں ایک دوسرے کی راہوں میں رکاوٹیں پیدا کریں۔۔۔مجھے امید اب آپ میرے درمیان نہیں آئی یں گے۔"وہ تلخ مگر مضبوط لہجے میں بولتے ہوئے اپنا بیگ لیے جہاں سے آئی ی تھی واپس وہیں چلی گ ئی۔

جبکہ نمیر پیچھے لب بھینچے جانے کب تک غصہ ضبط کرتا رہا۔۔۔۔۔۔پھر غصے سے میز کو لات مار کر کینٹین سے نکل گیا۔

"ہائے!"وہ جو اپنی دھن میں مگن گٹار بجا رہا تھا چونک کر سر اٹھایا۔۔۔

"یس۔۔۔"ایک غیر شناسا چہرے کو سامنے دیکھ کر وہ آدمی ناسمجھی سے بولا۔

"کین آئی ی بوروبور گٹار۔۔۔۔ایکچولی آئی ی ہیو نو منی اینڈ آئی ی وانٹ ٹو گو ہوم۔سم ون سنیچڈ مائے بیگ۔۔۔پلیز کین یو گیو می جسٹ فیو منٹس۔۔۔۔"نہایت عاجزانہ انداز میں بولتے ہوئے وہ لڑکی مقابل کو سوچنے پر مجبور کر گ ئی۔وہ آدمی ذرا متذبذب کا شکار ہوا پھر کندھے اچکا کر اسے گٹار تھما دیا۔

www.kitabnagri.com

ایچ ایس" تھینکس" کہتی اس کے ساتھ موجود بینچ پر بیٹھ کر آہستگی سے بجانے لگی۔ گٹار والا آدمی بھی اسے سراہتی نظروں سے دیکھنے لگا۔ دن ڈھل رہا تھا پارک میں معمول کے مطابق لوگ چہل قدمی اور کچھ جوگنگ کر رہے تھے لیکن اتنا اچھا گٹار سن کر کچھ لوگ اس کے آس پاس جمع ہو گئے۔ چند لوگ سامنے موجود گٹار کے کور بیگ میں ڈالرز اور سکے ڈالنے لگے اور ساتھ ہی بڑے مسرور سے انداز میں سن بھی رہے تھے۔ ہمیشہ سے ہٹ کر آج وہ پنک فرکوٹ اور ساتھ میں پنک کی اسکارف گلے میں لیے ہوئے تھی۔

وہ بڑے مسمرائی زانداز میں بجا رہی تھی جب اس کی ہیزل گرین آنکھوں میں چمک در آئی ی۔۔۔۔ اس کا شکار سامنے تھا۔ وہ کھڑی اسی کو سن رہی تھی۔

"پارک ہے ایک جس میں رونلڈ ہیری کی گرل فرینڈ روز شام کے پانچ سے چھ کے درمیان جاگنگ کے لیے آتی ہے۔ تم اس کے ذریعے باآسانی اس تک پہنچ سکتی ہو۔۔۔" ایچ ایس مختلف انداز میں بجائے جا رہی تھی۔ وہ لڑکی بھی پیسے بیگ میں ڈال کر ادھر اُدھر ہو گئی تو یکلخت ایچ ایس کے بھی چلتے ہاتھ ساکت ہو گئے۔ اس نے اسٹول پر بیٹھے آدمی کو گٹار تھمایا اور جانے کے لیے پر ہی تول رہی تھی کہ۔۔۔

"ہے پنک گرل۔۔۔۔۔۔یور منی۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جسٹ کیپ اٹ۔۔۔۔" اور مجمع کو چیرتے ہوئے آگے بڑھی۔ جبکہ وہ شخص تشکر سے پہلے کور پھر اسے جاتے دیکھنے لگا۔۔۔

جب تک وہ جوگنگ کرتی رہی ایچ ایس دور ہی سے اس پر نظر رکھے گ ئی۔ بالآخر تھک ہار کر وہ ایک بینچ پر بیٹھ گ ئی۔ پھر اپنے پاس موجود بوتل سے پانی پینے لگی۔ کچھ دیر ستانے کے بعد اس نے کلائی ی پر بندھی گھڑی دیکھی۔

"ڈیم! اتنا وقت۔۔۔۔" کیٹ جلدی سے اپنی جیکٹ پہن کر بوتل وہیں ڈسٹ بن کی نذر کرتے ہوئے پارک سے باہر جانے والی رستے پر آگے بڑھی کہ کسی نے اس کے گلے کے نزدیک ایک نہایت تیز دھار چیز رکھی جو یقیناً چاقو تھا۔

"اپنی سلامتی چاہتی ہو بالکل شور اور کسی مزاحمت کے بالکل ویسا ہی کرو جیسا میں کہہ رہی ہوں۔۔۔" ایچ ایس ہلکی آواز میں غرائی ی۔ کیٹ نے تھوک نگلتے ہوئے بمشکل ذرا سا سر ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے اپنی گاڑی تک لے جاؤ اور وہ سیدھی چلتے ہوئے تمہارے بوائے فرینڈ رونلڈ کے گھر رکنی چاہیے" کرختگی سے اگلا حکم دیا گیا۔

"رونلڈ؟ ہاؤ۔۔۔ڈو یو نو اباؤٹ ہم۔۔۔۔" بے ساختہ کیٹ کے منہ سے پھسلا۔ ایچ ایس نے چاقو کا دباؤ ذرا تیز کیا۔ جس پر کیٹ کراہ کر رہ گئی۔ اس نے کیٹ کے گلے میں ہاتھ ڈالا ہوا تھا جو بھی دیکھتا انہیں دوستیں ہی سمجھتا۔۔۔۔

"جتنا کہا اتنا ہی کرو۔۔۔ اور اپنا سیل فون بھی دو" گاڑی تک پہنچ کر لاک کھولے جیسے ہی وہ اندر بیٹھی ساتھ ہی موجود ایچ ایس نے اس سے سیل فون مانگا۔ خوف زدہ کیٹ انگیشن میں چابی ڈال کر گاڑی اسٹارٹ کر دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا آفس بری طرح بگڑا ہوا تھا۔ اسے جیسے ہی خبر ملی کہ ہانیہ پھر سے بچ گئی ہے۔ اس کے سر پر تو مانو جنون سوار ہو گیا تھا۔ سب چیزیں ادھر اُدھر بکھری پڑیں تھیں۔۔۔

"کیوں کیا تم نے میرے ساتھ ایسا۔۔۔میری محبت میں آخر کون سی کمی دیکھی تھی جو تم نے مجھ پر اس شیٹ کو فوقیت دی۔۔۔۔"اسے بتایا گیا تھا کہ ایک لڑکے نے اسے بچایا تھا جو اس کے لیے اندازہ لگانا مشکل نہ تھا کہ وہ کون ہو سکتا ہے۔۔۔

"میم۔۔۔!آپ پلیز۔۔۔سر یہ لڑکی میں نے روکا بھی تھا نہیں" حاشر نے لہو رنگ آنکھوں سے سامنے کھڑی اسٹائی لش سی فلزہ پر ڈالی پھر مینیجر کو جانے کا اشارہ کیا۔

"او ایم جی حاشر! یہ کیا کیا تم نے؟" سارا آفس دیکھتے ہی اس کا منہ کھل گیا۔

"تم یہاں کیوں آئی ی ہو؟ میں نے بلایا تھا تمہیں۔۔۔"وہ غصے سے دہاڑا اب اسے بھی غصہ چڑھا۔

"یہ غصہ تمہیں نہیں مجھے کرنا چاہیے۔۔۔نا جانے سے ٹرخا رہے ہو۔۔۔میری مام مجھے کب سے بول رہی ہیں۔۔۔کیا جواب دوں میں ان کو۔۔ہاں۔۔۔"

"تو جاؤ میری طرف سے آزاد ہو۔۔ جس کے ساتھ کرنی ہے کرو جا کر۔۔۔۔" لاپرواہی اور بے زاریت سے کہتا حاشر راکنگ چئیر پر جا بیٹھا۔اس کی بات سن کر فلزہ کو اس کے دماغی حالت پر شبہ ہوا۔

"آر یو میڈ۔۔۔۔ حاشر فاروق۔۔۔۔ مت بھولو کہ یہ انگوٹھی تم نے مجھے پہنائی تھی سب لوگوں کے سامنے۔۔۔۔" فلزہ نے اپنا بایاں ہاتھ اس کے سامنے کیا۔

"اچھا یہی بات ہے۔۔۔۔۔ یہ لو پھر آج سے یہ منگنی بھی ختم جاؤ شاباش اب۔۔۔۔" نہایت بے دردی سے اس نے انگوٹھی نکال پھینکی۔

"تم۔۔۔۔ تم کتنے بے حس اور گھٹیا انس۔۔۔۔۔" وہ نفرت سے پھنکارتی بول ہی رہی تھی کہ باقی الفاظ حاشر کے مارے گئے تھپڑ نے سلب کر لیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ تم نے اچھا نہیں کیا حاشر۔۔۔۔ میں نے تم سے سچی محبت کی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دیکھنا ایک دن تم بھی تڑپو گے۔۔۔۔ لیکن تمہاری محبت تمہاری دسترس میں ہو کر بھی تم سے دور ہو گی۔۔۔۔" اپنے گال پر ہاتھ رکھے وہ بھرائے ہوئی سی آواز میں چلاتی وہاں سے نکل گئی۔

حاشر غصے سے لب بھینچے اسے جاتا دیکھتا رہا۔۔۔

گاڑی ایک فلیٹ کے سامنے آرکی۔۔۔

"پلیز! جسٹ لیو می ناؤ۔۔۔۔جو تم نے کہا وہ میں نے کیا۔۔۔" کیٹ گڑگڑائی ی۔۔۔

"چپ چاپ گاڑی سے نکل کر اندر چلو۔۔۔اوپر سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہوئے ہیں۔۔۔یہ نہ ہو سوئی ٹی میری بات نہ مان تم بے گناہ آسمان کی سیر کو چلی جاؤ۔۔۔اب مسکرا کر گاڑی سے نکلو۔۔۔بالکل دوستوں کی طرح ہممم۔۔۔" اس کی دھمکی پر وہ سر ہلا کر باہر نکلی۔۔۔

دونوں مسکرا کر باتیں کرتے ہوئے گاڑی سے نکلے۔ ایچ ایس نے اس انداز میں چاقو اس کی کمر پر رکھا کہ وہ ذرا سی غلطی کرتی تو چاقو سیدھا کمر میں گھستا۔۔۔باہر نکلتے ہوئے ایچ ایس نے نا صرف سر پر اسکارف لیا ہوا تھا بلکہ بڑے بڑے کالے چشمے بھی لگائے ہوئے تھے۔

بیل بجنے پر ٹی وی دیکھتا پرویز چونک اٹھا۔۔۔

"اس وقت کون ہو سکتا ہے؟۔۔۔" گھبرا کر دبے پاؤں چلتا دروازے تک آیا۔ جھری سے دیکھنے پر اسے کیٹ نظر آئی ساتھ ہی اس کے جان میں جان بھی۔ دروازہ کھولتے ہی اس نے کیٹ کو اندر کھینچا اور دروازہ بند کر دیا۔۔۔۔

"مائے ڈرالنگ! کتنی دفعہ کہوں میرے گھر مت یاد کرو۔ جب یاد آ رہی ہو تو مجھے اپنے گھر بلا لیا کرو۔۔۔ مرؤا اں گی تم مجھے۔۔۔" پرویز غصے سے بولا پھر اسے سر جھکائے چپ چاپ کھڑے دیکھا تو ایک گہری سانس لے کر اسے خود کو پر سکون کرنا چاہا۔۔۔ پھر آگے بڑھ کر اسے بازوؤں سے تھاما۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایم سوری مائے ڈرالنگ! مجھے تمہاری فکر تھی۔۔۔ بس جلدی سے ہم اپنے ملک پہنچ جائیں وہاں ہم آزادی سے مل سکیں گے۔۔۔ اور یہ تم نے اسکارف لیا ہوا ہے اتارو اتنی دیر میں میں تمہارے لیے فریش جوس لاتا ہوں۔۔۔" ایک آنکھ مار کر وہ کچن کی طرف پلٹ گیا۔

"یہ لو تمہارا میگو۔۔۔" اپنی دھن میں بولتا وہ جیسے ہی ٹرے لے کر باہر آیا اس پر نظر پڑتے ہی آنکھوں میں حیرت ابھر آئی ی۔۔۔اس نے سینٹرل ٹیبل پر اپنی شراب کی بوتل کے ساتھ ٹرے رکھ دی۔

"کون ہو تم ؟" بھنویں سکیڑے اس نے سوال کیا۔ اندر سے وہ ڈر سا گیا تھا۔

"تمہاری موت۔۔۔" ایچ ایس استہزائیہ انداز میں بولی تو وہ ہنس اٹھا۔ جیسے اسے لطیفہ سنایا گیا ہو۔

"میں نہیں تم مرنے آئی ی ہو میرے ہاتھوں۔۔۔۔" یہ کہتے ہی وہ اپنے ہاتھ اس کے گلے کی طرف بڑھانے لگا۔ مگر ایچ ایس نے اس کا بازو پکڑ کر مروڑ دیا اور پشت سے لگا کر زمین پر دھکا دیا وہ شخص پھر سے اٹھ کر مارنے لگا پر ایچ ایس نے اس کے سر پر لوہے کا گلدان دے مارا۔۔۔۔وہ کراہ کر زمین پر بیٹھ گیا ایچ ایس نے موقع دی ئے بغیر اسے اپنے اسکارف سے ہاتھ باندھ کر سینٹرل ٹیبل سے جوڑ دی ئے۔۔۔پرویز کے سر سے خون نکل رہا تھا۔۔۔۔لیکن ابھی بھی کچھ ہوش وحواس میں تھا۔۔۔

"اب بتاؤ وہ اہم فائل کہاں ہے جو تم اپنی ایجنسی کو دینے والے ہو۔۔۔۔" ایچ ایس نے اس کا منہ جکڑ کر پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں بتاؤں گا۔۔۔۔۔" وہ درد سے چلایا۔۔۔

"ٹھیک ہے تو تمہاری باہر بے ہوش پڑی ہیروئن کو میں بے ہوشی میں اوپر بھیج دیتی ہوں پھر۔۔۔۔۔ تمہیں بھی۔۔۔ ورنہ میں سوچ رہی تھی تمہیں آزادی دے دوں سب پوچھ لینے کے بعد۔۔۔۔" وہ مصنوعی افسردگی سے بولی۔۔۔۔

"نہیں بتاؤں گا۔۔۔۔"

"ٹھیک ہے پھر۔۔۔۔" ایچ ایس نے اپنی جیب سے چاقو نکالا اور اس کے بازوؤں پر کٹ لگانا شروع ہو گئی وہ درد سے چلا اٹھا۔۔ فلیٹ ساؤنڈ پروف تھا۔ تبھی آواز باہر نہیں جاسکتی تھی۔۔۔ اب جیسے ہی ماتھے پر چاقو کی نوک رکھی اس دفعہ ذرا گہرائی میں کٹ لگا رہی تھی کہ پرویز ہانپتے ہوئے جلدی سے بولا۔

"اگر میں۔۔۔ بتادوں۔۔۔۔ تو کیا تم مجھے آزادی دے دو گی۔۔۔۔۔۔" اسے اندازہ ہو رہا تھا ایسے یہ لڑکی اسے مار دے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وعدہ ہے آزاد کر دوں گی۔۔۔" مسکرا کر کہا گیا۔۔۔تو مجبوراً پرویز نے اسے بتا دیا۔۔۔اسے ایس کمرے کے اندر چلی گ ئی۔۔۔۔۔۔کچھ دیر بعد وہ واپس باہر نکلی۔۔۔۔

"ویسے کیا کانفیڈنس ہے اتنی اہم معلومات ایسے ہی الماری میں رکھی پڑی ہیں۔۔۔۔۔۔خیر تم نے میری بات مانی اسی لیے تمہیں آزادی دے رہی ہوں۔۔۔۔لیکن شاید چلانے سے تمہارا گلا سوکھ گیا ہو گا چلو تمہیں کچھ پلا ہی دیتی ہوں۔۔۔۔"وہ جوس لے کر دوبارہ اس کے پاس گھٹنوں کے آ بیٹھی۔

اسے پیاس بھی بہت لگی ہوئی ی تھی تبھی بلا توقف گلاس منہ سے لگا لیا۔۔۔۔وعدے کے مطابق نے اسے کھول دیا۔۔۔اور اسکارف واپس گلے میں لے لیا۔۔۔ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی اسے دھندلا دھندلا نظر آنے لگا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا پلایا ہے تم نے مجھے۔۔۔" دماغ کے ہزاویں حصے میں خیال آتے ہی وہ چونک اٹھا۔

"زہر۔۔۔۔۔۔"یک لفظی جواب ملتے ہی پرویز منجمد سا ہو گیا۔۔۔۔ساتھ ہی اب ناک سے خون کی لکیر نکلنے لگی۔۔۔

"ددد۔۔۔دھوکہ۔۔۔دیا۔۔"

"اونہوں آزادی دی ہے۔۔۔۔ہم سے غداری کا انجام بہت برا ہوتا ہے رونلڈ ہیری۔۔۔۔۔بائے۔۔۔۔" ہاتھ ہلا کر مسکراتے ہوئے وہ باہر کی جانب بڑھی۔پرویز سر تھامتے ہوئے اسے جیسے روکنے کے لیے آگے بڑھا۔۔۔مگر ناکام ثابت ہو کر پورے قد کے ساتھ زمین پر ڈھہ گیا۔۔۔آنکھیں آہستہ آہستہ ہمیشہ کے لیے بند ہوتی چلی گئیں۔۔۔۔لیکن ٹی وی ابھی چل رہا تھا۔

باہر نکل کر اس نے بالکل پہلے کے سے انداز میں کیٹ کو اپنے ساتھ لیا اور گاڑی میں بیٹھا کر دور ایک جگہ گاڑی روک دی۔۔۔پھر احتیاطاً اسے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا کر دروازہ بند کر دیا۔۔۔۔پھر اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی۔۔۔۔ہلکی سی مسکان اس کے چہرے پر در آئی ساتھ ہی اس نے مصنوعی جلد اتار کر قریبی ڈسٹ بین میں پھینک دی۔۔۔۔اب وہ پر سکون تھی۔۔۔۔ایک نظر گاڑی پر ڈالی اور اپنی منزل کی جانب ہولی۔۔۔۔۔۔۔

ناجانے کب سے اس کا موبائل بج رہا تھا۔۔۔وہ واش روم سے باہر نکلی اور تولیہ اسٹینڈ پر جما کر بیڈ کی طرف آئی۔۔۔

"شیث کالنگ۔۔۔۔"وہ بیڈ پر بال سلجھاتے ہوئے بیٹھی اور فون کان سے لگالیا۔۔

"السلام وعلیکم "دوسری طرف شیث کی خوش کن آواز اس کے کانوں میں گونجی۔

"وعلیکم السلام "وہ بھی جواباً مسکرائی۔

"کیا کر رہی ہو؟"ابھی ان کے درمیان ایک ہفتہ ہی گزرا تھا لیکن شیث اپنے درمیان خاصی حد تک بے تکلفی کی یہ دیوار گرا گئی تھی۔اب وہ فون پر باتیں بھی کر لیا کرتے تھے اور حتیٰ کہ ایک دو دفعہ وہ گھومنے اور ڈنر کرنے بھی جا چکے تھے۔۔۔۔

"بالکل ٹھیک۔۔۔بس فریش ہو کر ابھی ایک فائل ریڈ کر رہی ہوں۔۔۔۔کل پریزنٹیشن دینی ہے۔۔۔۔سو اسی کی تیاریاں۔۔۔"کہتے ہوئے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگالی۔

"ہمم یعنی تم کل مصروف رہو گی۔۔۔" شیث کچھ سوچتے ہوئے بولا۔

"نہیں میٹنگ تو صبح ہے۔باقی دن فری ہوں۔۔۔۔۔پھر دو دن بعد فلائی ٹ بھی ہے میری۔۔۔" بات کرتے ہوئے وہ ساتھ ساتھ پاؤں بھی جھلا رہی تھی۔

"یعنی تم کل اور پرسوں کا دن میرے ساتھ گزاروں گی۔۔۔" شیث کی بات سن کر اس کے پاؤں یک دم رکے۔۔۔

"تمھیں برا لگا؟" شیث نے اندازہ لگایا۔

"اونہوں بالکل بھی نہیں۔۔۔ آپ کے ساتھ چلنے میں مجھے کوئی ی مضائقہ نہیں ہے۔۔۔۔پر۔۔۔۔شیث ۔۔۔اگر ہم پرسوں۔۔۔" اس نے بات ادھوری چھوڑ دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اٹیس اوکے مسز کل جو بھی کام ہو کر لینا۔۔۔اوکے۔۔۔اچھا یہ بتاؤ تمہارے ہاتھ کی موومنٹ اب کیسی ہے۔۔۔"اب وہ باتیں کرنا شروع ہو گ ئے تھے۔یہ بھی شیث کی مرہون منت تھا کہ وہ سنجیدہ سی لڑکی اس سے ک ئی ی باتیں کر جاتی تھی۔۔۔وہ آپس میں پسند ناپسند اور بعض اوقات کبھی بچپن کے واقعات بھی بتاتے۔۔۔۔شاید یہ سب رحمان صاحب اور سلطان صاحب کی وجہ سے ہی ہو پایا تھا۔۔۔۔لیکن اس کے دل میں ایک چھبن تھی اور یہ بات جلد از جلد اسے بتا دینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

کافی دیر بات کرنے کے بعد فون آف کیا۔۔۔شیث نے موبائ ل کو دیکھا۔جہاں رات کے گیارہ بج رہے تھے۔۔۔

"بہت جلد میں تمہیں اپنی اصلیت بتادوں گا۔۔بس کل کا دن۔۔۔اور پھر میں بتادوں گا کہ میں کسی کمپنی میں نہیں۔۔بلکہ آئی ی ایس آئ ی کے لیے کام کرتا ہوں۔۔۔اور مجھے یقین ہے کہ تم مان جاؤ گی۔۔۔"شیث موبائ ل کو گھماتے ہوئے مسلسل سوچے جارہا تھا۔اب وہ اٹھا کیونکہ اسے بہت ضروری کام کرنا تھا۔۔۔

رحمان صاحب جب زلیخا بیگم کو بیاہ کر لائے تو کینیڈا میں ان کی اچھی جاب چل رہ تھی۔ شادی ایک سال شیث کی صورت میں خدا کی نعمت ان کے گھر آئی ی۔ مزید دو سال بعد ان کے ہاں ایک چھوٹی رحمت گھر آئی ی پر طوبٰی کے دل میں سوراخ تھا جس کے باعث وہ زندہ نہیں رہ پائی ی۔۔۔ اس صدمے سے زلیخا بیگم بہت متاثر ہوئی یں مگر جلد ہی انہوں نے شیث کے لیے خود کو سنبھال لیا۔ جب شیث چھ سال کا ہوا ایک دن رحمان صاحب کو خبر ملی کہ وہ نوکری سے نکالے جا چکے ہیں۔۔۔ کیونکہ اس کمپنی کا دیوالیہ ہو گیا تو مجبوراً سب ملازمین کو نکال دیا گیا۔ پھر اندیم کے دوست کے توسط انہیں جرمنی میں موبائل کمپنی میں جاب مل گ ئی ۔۔۔ کچھ عرصے بعد وہ زلیخا بیگم اور شیث کو لیے جرمنی شفٹ ہو گ ئے۔ دن بہت اچھے گزرنے لگے شیث کی پڑھائی ی مکمل ہوئی ی وہ ایک بینک میں جاب کرنے لگا۔ مگر زلیخا بیگم چاہتی تھیں کہ شیث پاکستان جا کر جاب کرے مگر شیث نا مانا۔ جس کے باعث وہ چپ تو رہی گ ئی یں تھیں لیکن وہ غمزدہ تھیں۔۔۔ ایک دن زلیخا بیگم کو مائنر ہارٹ اٹیک ہوا۔ شیث تو جیسے بوکھلا سا گیا تھا۔ بالآخر اس نے زلیخا بیگم کی بات مان لی اور پاکستان آرمی میں جاب کرنے کے لیے وہاں جا کر ٹیسٹ دیا۔۔۔ شیث وہاں جانے کی خبر وہ پہلے ہی سلطان صاحب دے چکی تھیں۔۔۔ جس پر خاصے خوش بھی ہوئے تھے لیکن شیث نے انکار کر کے وہیں ایک ہوسٹل میں رہنا پسند کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رزلٹ کے بعد جب اسے جس فیلڈ میں چنا گیا۔ اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔ وہ اپنے ٹریننگ کے لیے چلا گیا۔ شیث اپنے ماں باپ کو سرپرائز دینا چاہتا تھا۔۔۔ مگر جس دن اس نے فون کیا اسی دن یہ خبر ملی کہ اس کی ماں اس دنیا سے چل بسی ہے۔۔۔۔ اسے لگا کہ کسی نے اسے بے جان کر دیا ہے۔۔۔ رحمان صاحب زلیخا بیگم کو لیے کراچی آ پہنچے۔ لیکن نعمان صاحب کو زلیخا بیگم کے جانے کا سن کر اتنا شدید صدمہ لگا

تھا۔۔۔ کہ سلطان صاحب جو عزیز کے جانے پر غمگین تھے نعمان صاحب کی حالت پر بوکھلا اٹھے۔۔۔۔۔۔فاروق صاحب جنازے میں شریک ہوئے مگر سلطان صاحب کے نہ ہونے پر انہوں نے سلطان صاحب کے خلاف شیث کے دل میں بدگمانی پیدا کر دی۔۔۔ جس سے وہ سلطان صاحب سے متنفر ہو گیا۔۔۔ اسے بہت کم چھٹیاں ملیں تھیں تبھی اسے جانا ظہار پڑا۔۔۔ اللہ اللہ کر کے نعمان صاحاب کی طبیعت سنبھلی تو وہ رحمان صاحب کے پاس آئے ساتھ میں تمام صورتحال سے آگاہ کیا اور اپنی بہن کی قبر پر فاتحہ بھی پڑھی۔۔۔۔

جب رحمان صاحب واپس جانے لگے تو سلطان صاحب نے انہیں یہی رکنے کا مشورہ دیا۔ کیونکہ وہ شیث کی جاب کے متعلق جان چکے تھے لیکن رحمان صاحب آنے کا کہہ کر چلے گئے۔۔۔۔وہ واپس جرمنی آگئے۔ ان کی جاب مزید پانچ سال تک چلی پھر جاب ختم ہوتے ہی واپس ٹورنٹو آگئے۔ اسی گھر جہاں وہ زلیخا بیگم کو بیاہ کر لائے تھے۔ وہاں اب وہ اپنے دوست کے ساتھ ایک اسٹور پر بیٹھنے لگے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیث کو جب بھی ان سے ملنے ہوتا وہ انہیں کسی جگہ پر بلاتا۔ وہ نہیں چاہتا اس کے مخالفین کو اس کے گھر کا راستہ بھی معلوم ہو۔ رحمان صاحب نے بارہا اسے کہا کم از کم۔ ایک دن کے لیے سہی وہ آجائے مگر شیث نہ مانا۔ انہیں وہاں رہتے ابھی تین سال کا عرصہ ہو چکا تھا۔ وہ شیث کو کئی بار کہتے کہ وہ ایک دفعہ پاکستان ہانیہ سے یا سلطان صاحب اور اپنے نانو سے ملنے چلا جائے۔ وہ جانتے تھے شیث کس وجہ سے اتنا ناراض ہے۔ اس کی

Posted on Kitab Nagri

بدگمانی دور کرنے کی انہوں نے کوشش بھی کی پر شیث نے ان کی ایک نہ سنی۔ایک دن انہیں سلطان صاحب کا فون آیا کہ وہ ان سے ملنے آرہے ہیں۔۔۔انہوں نے شیث کو کچھ دن یہاں آنے کا۔۔کچھ اعتراضات کے بعد شیث ایک ہفتے آنے کے لیے مان گیا تھا۔۔۔

حقیقت کھلنے پر وہ شرمندہ سا ہو گیا اور جان کر اسے حیرانگی بھی ہوئی ی کہ اس سب کے باوجود سلطان صاحب اس سے ناراض نہیں ہیں۔۔۔یہی بات اس نے نکاح پر کوئی ی اعتراض نہ کیا۔نکاح ہونے کے بعد جب رحمان صاحب کے سمجھانے پر وہ اپنی منکوحہ کے ساتھ بات چیت کرنا شروع ہوا تو اسے اندازہ ہو گیا کہ اس کے باپ نے اس کے لیے ایک بہترین فیصلہ کیا ہے۔۔۔۔۔اسے وہ اچھی لگنے لگی تھی۔ہاں کبھی کبھی اسے وہ ہیزل گرین آنکھیں بھی یاد آتی تھیں۔۔۔مگر وہ اسے اپنی قسمت سمجھ کر قبول کر چکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" میں کسی صورت اپنی بیٹی کی شادی حاشر سے نہیں کروں گا...."ثریا بیگم لان میں بیٹھیں چائے پی رہی تھیں کہ ان کے دماغ میں کچھ دیر قبل سلطان صاحب کے کہے الفاظ گونجے۔۔۔انہوں نے آج پھر رقیہ بیگم کے کہنے پر یہ بات چھیڑی تھی۔

"اور آپ کے غریب رشتے داروں میں اپنی بیٹی کو بیاہ کر اپنا اسٹیٹس نہیں گرانے دوں گی سمجھے آپ۔۔۔"وہ بھی تیش میں آئی یں۔۔

"غریب تمہیں چھ قلعے زمینوں, کراچی جیسے شہر میں ہمارے ہی علاقے میں گھر لینے والا بندہ غریب لگتا ہے بیگم "وہ ان کی بات پر متحیر زدہ تھے۔

"ہاں۔۔۔۔امیر ہیں مگر۔۔۔۔۔ہمارے جتنے تو نہیں۔میرے بیٹی کے لیے اس ملک کے صدر کے بیٹے کا رشتہ بھی آجائے تو کم ہے۔۔۔"ثریا بیگم کے لہجے میں غرور ہی غرور تھا۔۔۔

"مت بھولو ثریا بیگم تمہارا گھرانہ بھی کوئی اتنا امیر نہیں سوائے تمہارے مرے ہوئے چھوٹے بھائی کے کوئی بھی امیر نہیں تھا۔۔۔لیکن میں نے پھر بھی تم سے شادی کی۔تو تمہیں کیا اعتراض ہے۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ اب مجھے طعنہ دیں گے سلطان..."حیرت کے مارے ان کی آواز اونچی ہوئی۔۔۔

"میں تمہیں طعنہ نہیں دے رہا بس سمجھا رہا ہوں کہ۔۔۔۔"

"بس بس رہنے دیں جو بھی ہو۔۔۔میں ہانیہ کی شادی وہاں ہرگز نہیں ہونے دوں گی۔۔۔۔"وہ ابھی بھی اپنی بات پر اڑی ہوئی یں تھیں۔

"پھر وہی دھاک کے تین پاتھ۔۔۔تم سے بحث ہی فضول ہے۔۔۔۔"اور غصے میں کمرے سے باہر نکل گ ئے۔

"مسز اعوان!"حرائی مہ کی آواز نے ان کی سوچ کا تسلسل توڑا۔۔

"ہا.....۔کیا۔۔۔"وہ چونک کر اسے دیکھنے لگیں۔۔۔چہرے پر خود بخود نخوت چھاگ ئی تھی۔

"وہ۔۔۔مجھے کچھ کتابیں لینی ہے۔۔۔تو میں کچھ دیر بک اسٹال چلی جاؤ ں۔۔۔"حرائی مہ نے شائی ستگی سے اجازت طلب کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو جاؤ۔۔۔میں نے کب روکا ہے تمہیں۔۔۔۔ایسے ہی میرا دماغ کھانے آجاتا ہوتا ہے۔دفع ہو جاؤ۔۔۔"ثریا بیگم نے اپنے اندر موجود غبار حرائی مہ پر اتار دیا۔۔۔جبکہ وہ لب بھینچے سنتی رہی۔اسے شدت سے اپنے ماں باپ یاد آئے تھے۔

چونکہ حرائی مہ کی گاڑی مکینک کے پاس گ ئی ہوئی ی تھی۔۔ تبھی باہر نکل کر رکشہ تلاش کرنے لگی۔۔۔۔

____

زریا کو گھر سے لینے کے بعد وہ ایک بک اسٹال میں آئے ہوئے تھے۔کتابیں خریدنے کے بعد حرائی مہ واپس کے پر تول ہی رہی تھی جب زریا بول اٹھی۔

"تمہیں پتہ ہے حرائی مہ! فہد ابھی تک اسپتال میں ہے"اس کی بات پر حرائی مہ نے بظاہر کوئی ی رد عمل نہیں ظاہر کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں نہیں لگتا حرائی مہ تمہیں اس کی عیادت کے لیے جانا چاہیے۔ تمہارے کزن نے اسے مارا ہے۔۔۔ تو ایٹ لیسٹ ایز آ کلاس فیلو ہی سہی۔ دیکھو کتنی بری طرح سے مارا ہے کہ ایک ہفتے سے اوپر ہو گیا ہے مگر فہد بیچارہ ابھی تک اسپتال میں ہے۔۔۔" زریا کی پوری ہمدردی فہد کے ساتھ تھی۔۔ وہ دونوں شاپ سے نکلتے بات کر رہے تھے۔

"وہ میرا کزن نہیں ہے زری۔۔۔ اور۔۔۔ اور۔ میں کیسے چلی جاؤں اگر نمیر کو پتہ چل گیا تو۔۔۔" اس نے اپنا ڈر ظاہر کیا۔۔۔

"ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں میں ہوں نا دیکھ لوں گی اس چنگیز خان کو بھی۔۔۔ آؤ ہم اسپتال چلتے ہیں۔۔۔" باہر نکل کر زریا نے ایک رکشے کو روکنے کا اشارہ کیا۔۔

"ابھی۔۔۔ نہیں زریا ثریا آنٹی ڈانٹیں گیں۔۔۔" مگر زریا نے اس کی ایک بھی نہ سنی اور اسپتال لے آئی ی۔۔۔ راستے میں اس نے ایک بکے خرید لیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""زریا! میرا دل نہیں مان رہا۔ تم ایسا کرو تم چلی جاؤ میں یہیں ہوں۔۔۔" حرائمہ نے اپنی طرف سے مشورہ دیا جس پر زریا نے اسے زبردست گھوری سے نواز کر دروازہ دھکیلے اندر لے آئی ی۔

سر پر پٹی, پوری بائیں ٹانگ پر پٹی۔۔۔۔ چہرے پر بھی زخم تھے۔۔ وہ پیچھے ٹیک لگائے نیم دراز تھا۔۔ بے ساختہ فہد کی حالت دیکھ کر حرائمہ کو نمیر پر غصہ آیا۔

"ہائے"!

"السلام و علیکم!" زریا کے دیکھا دیکھی اس نے سلام کیا۔۔ فہد نے حیرت سے آنکھیں کھول کر ان دونوں کو دیکھا۔۔ زریا نے آگے بڑھ کر بکے اسے تھمایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسے ہو؟" زریا کے پوچھنے پر اس نے کالی چادر میں لپٹی حرائمہ کو دیکھا۔۔۔۔

"حرائمہ! ایم سوری۔۔۔۔" فہد نے اپنی پرنم آنکھوں کے ساتھ ہاتھ جوڑ دیئے۔ پھر ساتھ ہی ساتھ اپنے کارنامے سے بھی آگاہ کر دیا۔۔ حرائمہ اور زریا تو ایک دوسرے کو تکتی رہ گئی یں تھیں۔۔۔

حرائی مہ نے بڑا پن دکھاتے ہوئے اسے معاف کر دیا کیونکہ معاف کرنا اللہ پاک کو پسند ہے۔۔۔کچھ دیر بیٹھنے کے بعد وہ جیسے ہی نکلے تھے۔۔۔ قریبی کمرے سے نمیر نکلا۔۔۔۔

"آپ یہاں؟"وہ حیران ہوئی ی۔پل بھر کو گڑبڑا اٹھا۔پھر سنبھل کر بولا۔

"ہاں !وہ۔۔۔۔اپنے ایک دوست کی عیادت کے لیے آیا تھا۔تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟ نمیر نے اس سے سوال کیا۔۔۔

"فہد کی عیادت کے لیے آئی ی تھی۔"حرائی مہ نے سر جھکائے سچ بتا دیا۔جس پر نمیر کے ماتھے پر تیوری چڑھی۔

"زریا!آپ چلی جائیں. حرائی مہ میرے ساتھ آئے گی۔۔۔۔"اور حرائی مہ کو لیے باہر نکل آیا۔۔۔۔اسے فرنٹ سیٹ پر بیٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کر دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں کیا ضرورت تھی اس شخص کے پاس جانے کی۔۔۔۔"کچھ دیر بعد وہ غصے بولا۔۔۔

"مریض کی عیادت کرنا سنت ہے نمیر اور وہ میرا کلاس فیلو بھی تھا۔۔۔"اس نے تاویل دی۔

"جی بالکل دنیا کے تمام مریضوں کی عیادت کرنے کا ذمہ حرائی مہ ارمغان باجوہ کے کندھوں پر ہی تو ہے۔۔" نمیر بگڑا۔

"ایم سوری۔۔۔!"حرائی مہ نے سر جھکائے معافی مانگی۔۔ساتھ ہی ساتھ وہ انگلیاں چٹخ رہی تھی۔ نمیر کا تمام غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فار واٹ۔۔۔"

"اس دن کینٹین میں آپ سے بدتمیزی جو کی تھی۔۔۔مجھے۔۔۔۔فہد نے سب بتا دیا ہے۔۔۔ایم سوری مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔"انگلیاں مروڑتے ہوئے اس نے اعتراف کیا۔

"اچھا۔۔۔معافی صرف ایک ہی صورت میں مل سکتی ہے۔۔۔"کچھ سوچتے ہوئے نمیر نے شرط رکھی۔

"وہ کیا۔۔؟"بے ساختہ حرائمہ کے منہ سے نکلا۔

"مجھے کل تک اچھے سے سوچو۔۔۔پرسوں مجھے اپنا جواب

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

چاہیے۔۔۔لیکن ہاں کی صورت میں۔۔۔" نمیر نے گیٹ پر گاڑی روکی تو چوکیدار اٹھ کر دروازہ کھولنے لگا۔۔۔ نمیر نے گاڑی آگے بڑھائی ی۔۔

"دیکھیں نمیر! آپ۔۔۔۔"

"اپنی تصویر بھیج دینا فرصت سے دیکھوں گا۔۔۔۔اب جاؤ۔۔۔سوچنا ضرور میرے بارے میں۔۔۔"بات بدلنے کیا خاطر نمیر نے شرارتاً کہا۔ حرائمہ نے ایک گہری سانس لی اور ڈیش بورڈ سے اپنی کتابیں اور پرس اٹھا کر اندر چلی گئی۔۔۔۔۔جب تک وہ اندر نہیں چلی گئی نمیر واپس نہیں گیا۔۔۔

"اوہ ہائے ڈارلنگ!.....لگتا ہے خدا مجھ پر مہربان ہے جو مجھے تم سے بار بار ملا رہا ہے۔۔۔کیا یہ کوئی اشارہ تو نہیں۔۔۔" بے تکلفی سے کہتا ہوا وہ سامنے آ کھڑا ہوا۔ پھر اپنا کوٹ اتار کر لاپرواہی سے دوسری کرسی پر پھینکا جسے ایچ ایس نے آنکھیں دکھا کر درست کیا۔

"ہاں بالکل قدرت بھی کیا تم جیسے نمونوں کو بار بار دکھا کر ہنسانا چاہتی ہے۔۔۔" ایچ ایس منہ بگاڑ کر بولی تو اسمتھ قہقہہ لگا اٹھا۔ آج وہ بلیو کلر کے اوور کوٹ میں ملبوس, بالوں کو کھلے چھوڑا ہوا تھا۔۔۔کانوں میں چھوٹے چھوٹے آویزے پہنے ہوئے تھے۔

"اوہو۔۔۔۔ڈارلنگ ہماری پہلی ڈیٹ تو برباد مت کرو۔۔۔" اسمتھ ڈرامائی انداز میں بولا۔ جواباً ایچ ایس نے اسے گھورا۔۔۔

"کچھ اچھا سا منگوا دو۔۔۔بلکہ آج تم میری مہمان ہو۔جو چاہے آرڈر کرو۔۔" جس پر ایچ ایس استہزائیہ ہنسی۔

" چلو ٹھیک ہے۔۔"کندھے اچکا کر ویٹر کو بلائے دو تین ڈیشز آرڈر کیں۔۔۔

"ویسے دوبارہ کبھی ملاقات ہو گی۔۔۔"اس کی آنکھوں میں ہنوز شرارت تھی۔

" کبھی نہیں۔۔۔"دو لفظی جواب آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں کیا میں ہینڈسم نہیں۔۔۔میں نے ٹام کروز کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔۔"اسمتھ نے ایک انداز میں بالوں میں ہاتھ پھیرا۔آرڈر آ چکا تھا۔

"غلط۔۔تم نے چارلی چپلن کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔۔۔"اُس کا اشارہ اس کے مسخرے پن کی طرف تھا۔

"کہنا آدھا تحفہ پہلے ہی بھیج دیا گیا ہے اور اب بقیہ حصہ ہے یہ۔۔۔" چھری کانٹے سے کھاتے ہوئے اس نے اپنا میسج دیا۔ اصل میں وہ بھی انہی کا ہی بندہ تھا۔۔

"ٹھیک ہے۔۔۔" اس نے شانے اچکائے۔ باتوں ہی باتوں میں لنچ کیے وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"آج تمہاری بیوی ساتھ نہیں تمہارے۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ چکما دے آیا ہوں۔۔۔" ایک آنکھ دبا کر وہ اپنے اصل میں آیا۔۔ ایچ ایس نے اسے بغور دیکھا گرین کرکی ہائی نیک کے ساتھ جی ئی نس پہنے ہوئے تھا۔۔

"آج تمہارے لیے ایک سرپرائیز ہے۔ امید ہے تمہیں بہت پسند آئے گا۔۔ بائے۔۔۔" پر اسرار مسکان چہرے پر وسجائے اسے دیکھتے اپنے کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے آگے بڑھ گئی۔ اسمتھ پھر سے کرسی پر جا بیٹھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"سرپرائیز۔۔۔" وہ بڑبڑایا پھر ویٹر کو آواز لگائی ی۔۔۔زیادہ دیر یہاں ٹھہرنا مناسب نہ تھا۔

جیسے ہی بل دینے کے لیے کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالا۔

ایک بار۔۔۔۔

دوبار۔۔۔۔۔

تین بار۔۔۔۔۔۔مگر۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آج تمہارے لیے ایک سرپرائیز ہے۔۔۔امید ہے کہ تمہیں پسند آئے گا۔۔" اس کا شک درست نکلا۔۔ایچ ایس نے پارسل ڈالتے وقت نہایت چالاکی سے بٹوہ سمیت پیسے بھی لے اڑی تھی۔۔۔۔اب تو ویٹر بھی اسے عجیب نظروں سے دیکھنے لگا تھا۔۔۔

جبکہ وہ ویٹر کو دانت دکھاتے ہوئے دل ہی دل میں ایچ ایس کو کوس رہا تھا۔۔۔۔۔ آخر کار اسے برتن دھونے پڑے۔۔۔

اس نے ایک آخری نظر اپنی تمام تر تیاریوں پر ڈالی۔انگوری رنگ کی کلیوں والی گھیر دار فراک, کندھے پر دوپٹہ۔۔۔ساتھ میں ہم رنگ اونچی ہیل,بالوں کو آگے سے فرنچ ناٹ کی شکل دے کر باقی بال کھلے چھوڑے ہوئے تھے۔چہرے پر ہلکا سا میک اپ کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔ فراک اس نے زندگی میں دوسری سے تیسری دفعہ پہنی تھی۔۔۔ یہ تمام ڈریس سلطان صاحب نے اس کے نکاح کے وقت شاپنگ کی تھی۔ تبھی وہ تین ڈریس ساتھ لے کر آئے تھے۔۔۔ایک نظر اپنی کلائی ی پر بندھی گھڑی پر ڈالی۔۔۔

"وقت ہو گیا ہے۔۔۔"خود سے بات کرتے ہوئے اس نے بیڈ پر موجود کالے رنگ کا کوٹ پہنا اور اپنا ہینڈ بیگ لیے باہر نکل آئی ی۔۔۔ گاڑی میں بیٹھتے ہی ڈرائی یور اپنی منزل کی جانب چل دیا۔بیس سے پچیس منٹ بعد گاڑی شیث کے گھر کے سامنے جا رکی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈرائیور کو رکنے کا کہہ کر گاڑی سے اتری۔۔۔زندگی میں شاید پہلی دفعہ اتنی جھجھک کا شکار ہوئی تھی۔۔۔ تبھی خوامخواہ اپنا دوپٹہ درست کرتے ہوئے وہ لکڑی نما دروازہ ہٹا کر اندر داخل ہوئی۔پہلے تو اس نے دروازے پر دستک دی۔۔۔۔غیر ارادی طور پر ہی اس کی نظر قریب پڑے گملے کی طرف گئی۔

"اتنا قریب کس نے رکھا ہے۔۔۔"وہ اسے اٹھا کر دوسرے گملوں کے ساتھ رکھنے لگی کہ اچانک اسے کچھ نظر آیا۔۔۔گملے سے ذرا مٹی ہٹا کر اس نے چابی نکالی۔

"یہاں کس نے رکھی ہے۔۔۔"سوچتے ہوئے وہ اٹھی جب کافی دیر تک دروازہ نہ کھلا تو اسی چابی سے دروازہ کھولنے کی کوشش کی۔۔۔خوش قسمتی سے دروازہ کھل گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاؤنج کو دیکھ کر اس کے لب خود بخود مسکرا اٹھے۔۔۔پورا لاؤنج بہت خوبصورتی سے سجا ہوا تھا۔چلتے ہوئے آگے آئی تو سینٹرل ٹیبل پر پھولوں سے دل بنا ہوا تھا. درمیان میں ایک لفافہ رکھا ہوا تھا۔

"شیث۔۔!کہاں ہیں آپ؟"اس نے آواز لگائی مگر جواب ندارد۔۔۔وہ متحیر ہوئی آخر شیث گیا تو گیا کہاں۔۔۔پورا گھر خالی تھا۔۔

وہو آگے بڑھی تو اس نے دیکھا کہ لفافے کے اوپر بھی ایک طے شدہ کاغذ ہے. کچھ سوچتے ہوئے۔اس نے پتھر نما وزن ہٹایا اور کاغذ کو کھول کر پڑھنے لگی۔

"السلام وعلیکم!

ایم سوری ہیر! مجھے ایک بہت ضروری کام سے جانا پڑ رہا ہے۔ بہت چاہنے کے باوجود بھی میں تم سے مل نہیں سکا۔۔۔۔ اس لفافے کے اندر میری زندگی کا سب سے بڑا راز ہے۔ اگر تم یہ سب جاننے کے بعد بھی میرے ساتھ زندگی گزارنا چاہو تو۔۔۔ میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ میں ہمیشہ خوش رکھنے کی بھرپور کوشش کروں گا۔۔ جلد پاکستان میں ملاقات ہوگی۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔

شیث رحمان"

شیث کو اچانک ہی ہیڈ کوارٹرز کی طرف سے واپسی کا حکم آیا تھا۔ اسائی منٹ چونکہ ختم ہو چکا تھا۔ لیکن وہ ہیر کی وجہ سے رکنا چاہ رہا تھا لیکن حکم ملتے ہی اس نے لفافے کے اندر ایک سب لکھ دیا۔۔۔ پر احتیاطا اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

نے کیمرا ابھی لگایا تھا۔ تا کہ وہ مطمئن ہو سکے لفافہ اسی کے ہاتھ لگا ہے۔۔۔ گھر پہلے ہی کرایے پر تھا۔ اس نے رحمان صاحب کے ذریعے مالک مکان کو گھر چھوڑنے کا کہہ دیا کیونکہ مالک مکان نے اسے کبھی دیکھا نہ تھا۔۔۔

خط پڑھ کر وہ ششدر سی رہ گئی۔۔۔ آخر کون سا راز تھا جو شیث نے اس سے چھپایا ہے۔۔۔۔ ابھی وہ لفافہ چاک ہی کرنے لگی تھی کہ اس کا اوور کوٹ میں سیل فون بج اٹھا۔۔ ہیر نے کال آنسر کر کے فون کان سے لگا لیا۔۔۔

"ہیلو!" لیکن دوسری طرف خبر سنتے ہی اس کی ہیزل گرین آنکھیں معمول سے بڑی ہو گئی یں۔۔۔ جو اس نے سنا تھا اسے جیسے اس بات پر یقین نہیں آیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہانیہ۔۔۔!" وہ لفافہ تھامے تیزی سے باہر نکل آئی ی۔۔۔

"ڈرائی یور! جلدی کار چلاؤ۔۔۔" بے چینی سے بولتے ہوئے اس نے سیل فون میں نمبر ملا کر کسی کو کال کرنے لگی۔۔۔

وہ کیسے کینیڈا سے پاکستان پہنچی یہ صرف وہی جانتی تھی۔۔۔وہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوئی ی۔گھر میں صفاماتم بچھا ہوا تھا۔۔۔سلطان صاحب نے اس کے آنے کا بہت انتظار کیا۔مگر آخر کب تک رکھا جاسکتا تھا۔عشا کی نماز کے بعد ڈیڈ باڈی کو دفنا دیا گیا تھا۔۔۔

ہیر جیسے ہی گھر میں پہنچی تو صبح کے آثار نظر آرہے تھے۔لان میں سلطان صاحب ایک مہمان کو رخصت کر رہے تھے۔۔۔ہیر کو دیکھتے ہی وہ ٹھٹھک سے گ ئے۔ہیر اپنا بیگ ملازم کو تھماتے ہوئے سلطان صاحب کے پاس آئی ی۔۔اور ان کے سینے سے لگ گ ئی۔دو آنسو آنکھوں سے نکل کر بے مول ہو گ ئے۔۔۔۔شاید وہ اتنی مضبوط تھی کہ اتنا بڑا دکھ سہہ لینے کے بعد بھی اس کے ہوش و حواس باقی تھے۔جبکہ سلطان صاحب لب بھینچ گ ئے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد وہ ایک دوسرے سے الگ ہوئے۔۔ہیر نے پوروں سے آنسو صاف ک ئے۔

"ماما! کہاں ہے بابا؟"خود کو نارمل کرتی اسے ثریا بیگم کا خیال آیا۔۔۔

"فاروق بھائی ی جان اور بھابھی کے ساتھ دوسرے شہر گ ئی ہوئی ی تھی میٹنگ کے لیے۔۔۔ دفنانے دینے کے بعد وہ آئے تھے۔۔۔۔۔ تب سے وہ چپ سادھے بیٹھی ہوئی ی تھی لیکن اب بڑی مشکل سے اسے دوائی ی دے کر سلایا ہے۔۔۔۔۔۔" پہلے تو رقیہ بیگم نے انہیں سنبھالا تھا پھر وحیدہ بی کو دیکھ بھال کرتے دیکھ کر پیچھے ہٹ گ ئی یں۔۔۔ جبکہ فاروق صاحب تو بس اظہار افسوس کیا تھا۔

وہ دونوں اندر داخل ہوئے۔۔۔ تولاؤنج میں سفید چادریں بچھی ہوئی یں تھیں۔ صوفے پر رحمان صاحب, فاروق صاحب اور حاشر سب وہیں موجود تھے۔ رقیہ بیگم گھر جاچکی تھیں۔۔ ہیر نے ایک خاموش نظر سنگل صوفے پر بیٹھے حاشر ڈالی جس کے چہرے پر سوائے سکون کے تاثر نہ تھا۔۔۔ پھر رحمان صاحب کے پاس آئی ی۔۔ فاروق صاحب کو اس نے بس دور ہی سے سلام کیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر تک بیٹھنے کے بعد فاروق صاحب اور حاشر اٹھ کھڑے ہوئے تو سلطان صاحب بھی ہیر کو آرام کرنے کا کہہ کر رحمان صاحب کے ساتھ آگے بڑھ گ ئے۔۔۔ وہیں ہیر نے بیرونی دروازے پر نظر جمائے اپنے اوور کوٹ سے سیل فون نکال کر ایک جگہ کال ملایا۔۔۔

حاشر اعوان ولاز سے نکل کر فاروق صاحب کو ایک ضروری کام کا کہہ کر کلب آ گیا تھا۔۔۔ آتے ہی وہ اپنے اندر حرام مائی ع انڈیلے جا رہا تھا۔۔۔ کلب کی چمک اندھیرا چھٹنے کے ساتھ اب ماند پڑ رہی تھی۔۔۔۔

"حاشر ! اگر میں آپ کو چھوڑ کر چلی گ ئی تو۔۔۔۔ تو کیا آپ مجھے یاد کریں گے۔۔۔" ہانیہ کی آواز یک دم اس کے کانوں میں گونجی۔۔۔

"نہیں مجھے تمہارے مرنے کا بالکل افسوس نہیں ہے ہانیہ اعوان۔۔۔ تم نے میری محبت کو ٹھکرایا تھا تمہارا یہی انجام ہونا چاہیے تھا۔۔۔۔ بالکل۔۔۔ ہاں بالکل۔۔۔۔ درست ہوا۔۔" نفرت کے ساتھ سوچتے ہی دوبارہ گلاس منہ سے لگا لیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حاشر۔۔۔! ڈیولو ومی؟" ایک اور کھکھلاتی ہوئی ی آواز آئی ی۔۔۔۔

"آئی ی ہیٹ یو سنا تم نے۔۔۔ نہیں کرتا کوئی ی پیار۔۔۔ میں نے تمہیں خود مارنے کی کوشش کی تھی۔۔ مجھے کیوں درد ہو گا۔۔۔" حاشر نے غصے سے گلاس توڑا۔۔۔ پھر بار کاؤنٹر پر رکھی دوسری چیزیں بھی توڑنے لگا۔۔۔ سب لوگ وہیں کے وہیں رک گ ئے۔۔ یہاں کے میوزک بھی رک گیا۔

"سر پلیز۔۔۔!بی کام۔۔۔" پر اس کے نہ سنبھلنے پر بمشکل گارڈز نے اسے سنبھال کر باہر پھینکا۔دھکا لگنے کی وجہ سے وہ لڑکھڑاتا ہوا رکا اور پھر سے کلب جانے لگا لیکن گارڈز نے اسے روک دیا۔۔۔تو وہ مغلظات بکتے ہوئے ۔۔۔۔بنا گاڑی کے پیدل چلنے لگا۔

سڑک پر اکا دکان لوگ ہی تھے کہ اچانک ایک ہائی روف اس کے نزدیک آرکی اور اس سے دو نقاب پوش آدمی نکلے۔۔۔اس سے قبل حاشر کچھ سمجھتا۔ان دونوں نے اسے قابو کیا اور ایک شخص نے اس کے ناک پر کلوروفارم شدہ رومال رکھ کر بے ہوش کر دیا۔۔۔۔

بے ہوش ہونے کے دونوں آدمیوں نے اسے ہائی روف میں ڈالا پھر ایک آدمی نے کال ملائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کام ہو گیا ہے۔۔۔۔"کال اٹھاتے ہی اس نے کام کی بات کہی۔۔۔۔دوسری طرف صرف "ہونہہ" کہہ کر فون بند کر دیا گیا۔۔۔۔وہ جانتے تھے اب اسے کہاں لے کر جانا ہے۔۔

کچھ دیر بعد پھر سے مہمانوں کی آمد شروع ہو گ ئی۔لاؤ نج میں تمام خواتین قرآن خوانی میں مشغول تھیں۔۔۔ثریا بیگم حال وبے حال تھیں تبھی۔وحیدہ بی ان کے ساتھ تھیں۔۔۔۔حرائی مہ اور ہیر بھی وہیں بیٹھے سپارہ پڑھ رہے تھے۔حرائی مہ نے جیسے ہی سپارہ پڑھ کر آنکھوں سے لگائے ٹیبل پر پڑھے ہوئے سپاروں پر رکھا۔۔۔بے اختیار نظر سامنے دروازے پر گ ئی۔جہاں نمیر کھڑا اسے ہی بلا رہا تھا۔۔۔اس نے پہلے سپارہ پڑھتی ہیر کو دیکھا پھر اٹھ کھڑی ہوئی ی۔۔۔

"جی بولیں۔۔۔"اپنا دوپٹہ درست ک ئے وہ اس سے پوچھنے لگی۔

"چچی جان اور اپیا نے کھانا کھایا؟"اس کا انداز فکر مندانہ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آنٹی کو تھوڑا بہت زبردستی کھلا دیا تھا مگر اپیا نے نہیں کھایا۔۔۔مجھے تو لگتا ہے انہوں نے فلائیٹ میں بھی کچھ نہیں کھایا ہو گا۔۔۔"سر نفی میں ہلا کر اس نے جواب دیا۔۔

"اور۔۔۔تم نے۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"مجھے۔۔۔بھوک نہیں تھی۔۔۔۔" نظریں چرائے اس نے اعتراف کیا۔ جس پر نمیر نے افسوس سے سر ہلایا۔۔۔۔۔فاروق صاحب نے بظاہر احساس کرتے ہوئے ان کے لیے ناشتہ بھیجا تھا۔۔۔

"ٹھیک ہے اپیا کو بھی کھلاؤ۔۔۔اور خود بھی کھاؤ۔۔۔۔" نمیر نے نرمی سے سمجھایا۔

"مگر نمیر۔۔۔۔اپیا مان ہی نہیں رہیں۔۔۔"

"چلو میں کوشش کرتا ہوں۔۔۔"وہ عورتوں کی پرواہ کیے بغیر ہیر کے پاس آیا اور کچھ پس و پیش کے بعد ہیر نے تھوڑا بہت کھانا کھالیا۔۔ حرائمہ نے بھی آدھی چپاتی کھائی تھی۔اس پورے گھر میں نمیر ہی تھا جس نے نعمان صاحب سے لے کر حرائمہ تک ہر کسی کا خیال کر رہا تھا۔۔ورنہ فاروق صاحب اور رقیہ بیگم صرف تھوڑا بہت کر کے خود کو الگ کر چکے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فاروق!"رقیہ بیگم کی آواز پر فائل پر جھکے فاروق صاحب نے ایک نظر آئینے میں بالوں میں برش کرتی اپنی بیوی کو دیکھا۔۔۔

"ہوں۔۔۔"

"آپ کو تو سلطان کے پاس ہونا چاہیے تھا۔۔ آخر جوان موت ہوئی ہے۔۔۔ آپ کی تو بھتیجی تھی نا ہانیہ "ڈریسنگ ٹیبل پر برش رکھ کر وہ ان کی جانب پلٹیں۔۔۔

"ہونہہ۔۔۔میں وہاں جا کر کیا کروں گا۔۔۔۔ جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔۔ جنتی کرنی تھی سو کرلی۔۔۔اس کی وجہ سے تو میں نے آج کی اتنی اہم میٹنگ چھوڑ دی۔۔۔ "بولتے ہوئے ان کے لہجے میں خود بخود تلخی گھل گئی۔۔۔انہیں جب سے معلوم ہوا تھا کہ ان کی پارٹنر شپ وہ ختم کر چکے ہیں تب سے ہی وہ سلطان صاحب سے مزید ی بد ظن ہو گئے تھے۔وہ تو ہانیہ کو اپنی بہو بنا کر تمام تر جائیداد حاصل کرنا چاہتے تھے مگر اس کی وفات کے بعد وہ اپنی اصلیت دکھا رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسا تو نہ کہیں۔۔۔وہ آپ کی سگی بھتیجی تھی۔۔"

"حاشر کہاں ہے؟ کل سے نظر نہیں آرہا اب تو رات ہو گئی ہے۔۔۔" بات بدلتے ہوئے انہوں نے سرسری سے پوچھا ساتھ دوبارہ فائلز پر جھک گئے۔۔۔

"ہاں! میں کال کرتی ہوں۔۔۔" انہوں نے اپنا سیل فون اٹھا حاشر کو کال ملائی۔

"فاروق! حاشر کا فون نہیں لگ رہا۔۔۔" یکایک انہیں فکر ہوئی۔

"آجائے گا۔۔۔ تم تھوڑی دیر بعد ٹرائے کرنا" فاروق صاحب نے انہیں تسلی دینی چاہی۔۔

"نہیں میرے دل کو چین نہیں آئے گا۔۔۔ آپ پلیز ٹرائے کریں۔۔" رقیہ بیگم ان کے پاس آبیٹھیں۔ فاروق صاحب نے سر اثبات میں ہلا کر اپنی جیب سے سیل فون نکالا۔۔۔ بار بار کال ملانے کے باوجود اس کا سیل فون آف جا رہا تھا۔۔

"نہیں لگ رہا۔۔۔" اب تو انہیں بھی تشویش ہونے لگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یااللہ! کہیں وہ ہانیہ کی وجہ۔۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ پولیس کو انفارم کریں مجھے میرا بیٹا چاہیے فاروق ہر صورت میں۔۔۔۔"اس دفعہ معاملہ الٹ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔سچ کہتے ہیں وقت بدلتے دیر نہیں لگتی۔۔۔۔

"بلکہ آپ۔۔۔ آپ۔۔ایسا کیوں نہیں کرتے۔سلطان کے پاس جائیں اس کے پاس زیادہ تعلقات ہے ۔آئی جی,ڈی ایس پی اس کے ایک اشارے پر حرکت میں آجائیں گے۔۔۔"

"مگر میں۔۔۔"

"پلیز! آپ اپنی اولاد کے لیے اتنا نہیں کر سکتے۔۔۔یہ میرے بچے کا معاملہ ہے۔"التجا کرتے ہوئے وہ آخر میں چلا اٹھیں۔۔

"ٹھیک ہے چلو۔۔۔"فائلز ایک طرف رکھ کر وہ اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔رقیہ بیگم بھی ان کے پیچھے چل دیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا بھائی جان؟ رات کے گیارہ بجے کیا کام آن پڑا۔۔؟" ان کی حیرت بجا تھیں۔ جیسے ہی انہیں ملازم نے اطلاع دی۔ وہ نعمان صاحب کے کمرے سے باہر آگئے ان کے ساتھ رحمان صاحب بھی تھے۔۔۔

"کام ہے تم سے۔۔۔ تم ڈی ایس پی یا آئی جی کو کال ملاؤ۔۔۔" پریشانی ان کے چہرے سے واضح تھی۔۔۔ سلطان صاحب متعجب ہوئے۔

"ہوا کیا ہے؟"

"وہ۔۔۔ وہ حاشر کل رات سے گھر نہیں آیا ہے سلطان۔۔۔ تم ڈی ایس پی کو کال ملاؤ کچھ کرو۔۔۔ پلیز۔۔ خدانخواستہ وہ کہیں۔۔۔۔ میرا دل بند ہو جائے گا۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اللہ نہ کرے بھابھی! میں کال کرتا ہوں۔۔۔" ساتھ ہی اپنی جیب سے سیل فون نکالنے لگے کہ اچانک انہیں پیچھے سے ہیر کی آواز آئی۔۔

"بابا ایسا کچھ نہیں کریں گے۔۔"زینوں سے اترتے ہوئے نک سک مخصوص کالے کوٹ پہنے,بال آگے سے کٹے ہوئے اپنی ہیزل گرین آنکھیں انہیں پر جمائے ہوئے عین سلطان صاحب کے ساتھ آ کھڑی ہوئی ی۔

"کیا مطلب ؟"سلطان صاحب اچنبھے سے پوچھ بیٹھے۔دور ہی سیڑھیوں پر حرائی مہ کھڑی تھی۔

"مطلب یہ کہ اسے ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں۔۔۔کیونکہ وہ آپ کو کیا کسی کو بھی نہیں ملے گا۔۔۔"نہایت پرسکون انداز میں اطلاع دی گ ئی۔شور سنتے ہوئے ثریا بیگم بھی اپنے کمرے سے نکل آئی یں۔۔

"اس بات کا مطلب جان سکتا ہوں ؟"فاروق صاحب نے دانت پیسے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بالکل۔۔۔۔کیونکہ وہ میرے پاس ہے.اسے ڈھونڈنا اب ناممکن ہے سو کہنا یہ تھا کہ آپ لوگ اس پر فاتحہ پڑھ لیں۔۔۔"

"میرا بیٹا تمہارے پاس ہے۔۔۔۔۔ہیر صالح بخت مجھے میرا بیٹا ابھی اور اسی وقت لوٹاؤ ں۔۔۔"اس کی بات سنتے ہی فاروق صاحب رعب دار آواز میں بولے۔۔۔اسی وقت داخلی دروازے سے ایک اور شخص داخل ہوا۔

"اب تو وہ آپ کو تا قیامت نہیں ملے گا۔۔۔بہت شوق ہے نا اسے دوسروں کی بہن بیٹیوں پر حملہ کرنے کا" ہیر کا لہجہ قدرے طنزیہ تھا۔

"کک۔۔۔۔کیا۔۔۔مطلب؟" رقیہ بیگم کا دل مانو پتے کی طرح لرزنے لگا۔

"وہ میری بہن ہانیہ کا قاتل ہے۔۔۔" اس کی بات سن کر سب ہی سکتے میں آگئے۔سوائے رحمان صاحب اور سلطان صاحب کے ان کے چہرے بالکل سپاٹ تھے۔

"تم۔۔۔۔تم۔۔۔جھوٹا الزام لگا رہی ہو۔۔۔۔میرا۔۔۔میرا بیٹا ایسا۔۔۔۔نن۔۔۔نہیں۔۔۔" رقیہ بیگم سر نفی میں ہلاتے ہوئے بولیں۔۔۔

"جھوٹ بول رہی ہو تم۔۔۔" ثریا بیگم غصے سے بولیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بہو جھوٹ نہیں بول رہی بھابھی۔۔۔"رحمان صاحب نے بروقت ہیر کا دفاع کیا۔۔۔یہ کیسا انکشاف ہوا تھا۔۔۔

"اوہو۔۔۔۔بہو۔۔۔۔اب میں سمجھی۔میری بیٹی کی قاتل حاشر نہیں بلکہ تم ہو۔۔۔بتاؤ یہ سب تم نے جائیداد کے لیے کیا ہے نا۔۔اور ساتھ ہی شیث کو پھنسالو اور اب تم اس میں کامیاب ہو گئی ہو تو میرے بھانجے پر الزام لگا دیا۔۔۔اچھا ہے۔۔تم جیسی چالاک و مکار لڑکی میں نے آج تک نہیں دیکھی۔۔۔ابھی جائیداد پر قبضے کا سوچ رہی ہو آگے ناجانے ہمارے ساتھ کیا کرنے والی ہو۔۔۔"ثریا بیگم کی زبان زہر اگلنے لگی اس سے قبل سلطان صاحب غصے میں کچھ کہتے ہیر بول اٹھی۔

"مجھے اس جائیداد نہ پہلے اور نہ ہی اب کوئی کنسرن ہے۔یہ جائیداد آپ ہی کو مبارک ہو۔۔۔۔اور رہی بات میرے اور شیث کے رشتے کی تو میں پہلے بھی اکیلی تھی۔۔اور اکیلی ہی رہوں گی۔۔۔مجھے کسی کی ضرورت نہیں۔۔۔جا رہی ہوں میں ہمیشہ۔۔ہمیشہ کے لیے۔۔۔"وہ بھی اپنا تمام تر حساب بے باک کیے جیسے ہی پلٹی۔۔۔۔سامنے دروازے پر شیث کھڑا تھا۔

ہیر کے قدم ٹھٹھک سے گئے۔۔۔وہ بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا۔بظاہر وہ چلتے ہوئے دروازے کی جانب بڑھی۔ابھی دروازے سے نکل ہی رہی تھی کہ شیث نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر میں کہوں مت جاؤ کیپٹن تو۔۔۔"وہ سامنے دیکھتے ہوئے اس سے مخاطب ہوا۔۔۔جب اس نے ہیر کو غنڈوں سے بچایا تھا۔۔کچھ عمران کے میسج پر لکھے "ایچ ایس" سے وہ اچنبھے کا شکار ہوا۔پھر اپنی معلومات پر وہ اسے جان چکا تھا۔

"جانا ضروری ہے میجر۔۔۔"وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔۔۔

"انتظار کروں گا۔۔۔کہ۔۔۔لوٹ کر آؤ گی تم۔۔۔میرے پاس۔۔۔"اور ہاتھ چھوڑ دیا۔تو وہ دہلیز پار کر گئی۔۔۔

ہیر۔۔۔۔۔ہیر صالح بخت۔رقیہ بیگم اور ثریا بیگم کے چھوٹے بھائی صالح بخت کی بیٹی تھی۔جب صالح بخت بہت اصرار کر کے لندن ایم بی کر کے آئے تھے۔تو انہیں وہاں الزابیلا نام کی کورین انگریز لڑکی سے پیار ہو گیا تھا۔۔۔صالح بخت صاحب نے الزابیلا سے شادی کر لی۔شادی کے صرف ایک ہی سال بعد ان کے خدا کی رحمت ہیر صالح بخت کی صورت میں آئی۔۔۔جس کی آنکھیں ہیزل گرین تھی اور

گہرے بھورے بال لیے بالکل انگریز لگتی تھی۔ان کی زندگی نہایت خوشگوار گزر رہی تھی۔پڑھائی ی ختم ہونے کے بعد انہوں نے الزابیلا اور دوستوں کی مدد سے وہیں کمپنی کھول لی۔۔چونکہ الزابیلا امیر ہونے کے ساتھ ساتھ لندن کی رہائی شی تھی سو انہوں نے صالح بخت کی بہت مدد کی۔۔۔پانچ سال کا طویل عرصہ گزر جانے کے بعد ان کے والد (ہاشم بخت) نے انہیں واپس گھر آنے کا کہا۔۔۔۔۔سو وہ باخوشی الزابیلا اور ہیر کو لیے پاکستانی روانہ ہو گ ئے۔گھر بھر میں انہیں سرپرائی یز کے طور پر ان کی شادی کی تیاریاں ہونے لگی۔۔۔جیسے صالح بخت کو اپنی شادی کے متعلق معلوم ہوا تو انہوں نے صاف انکار کر یا۔حتی کہ اپنی شادی اور چار سالہ ہیر کے متعلق بھی بتا دیا (جنہیں انہوں نے ایک فلیٹ میں رکوایا ہوا تھا).اس شادی کی سب سے زیادہ مخالفت ہاشم بخت نے کی جس میں رقیہ بیگم اور عاشر بخت (بڑا بھائی ی) پیش پیش رہا۔۔۔جب صالح بخت نے نا صرف اس شادی سے انکار سال بلکہ الزابیلا کو بھی نا چھوڑنے کا کہا تو ہاشم بخت نے انہیں جائی ید اد سے عاق کرنے کے ساتھ ہر قسم کا تعلق قطع کر لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔صالح بخت نے انہیں منانے کی بہت کوشش کی مگر شاید وہاں سب کے دل پتھر کے ہو گ ئے تھے۔۔۔انہوں نے ہیر پر بھی ایک نظر ڈالنا گوارا نہ کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بالآخر صالح بخت بجھے دل کے ساتھ واپس لندن جا رہے تھے کہ پلین کریش ہو گ ئے۔اس پلین کریش میں بہت ہی کم لوگو بچے تھے۔جس میں ہیر شامل تھی۔دونوں کی جب ڈیڈ باڈی بخت ہاؤ س لائی ی گ ئی تو ماں کے ساتھ ساتھ رقیہ بیگم اور ثریا بیگم کا بھی دل پگلا۔مگر نا پگلا تو وہ تھا ہاشمی بخت۔انہوں نے ہیر کو اپنانے سے صاف کر دیا تھا بلکہ ہیر کو کسی یتیم خانے چھوڑ دینے کا حکم دیا۔۔۔۔۔لیکن سلطان صاحب کا دل نہیں مانا ۔چونکہ ہیر کو سوائے عاشر اور ہاشمی بخت کے کسی نے نہیں دیکھا تھا۔تبھی انہیں کہہ کر کہ وہ ہیر اس کے

ننھیال (یعنی کوریا) چھوڑ آئے ہیں۔۔۔۔ مگر اصل میں اسے اپنے گھر لے آئے تھے۔۔۔ اور اس کا اپنے دوست کی بیٹی کی حیثیت سے کروایا۔

تین سالہ ہانیہ جسے کبھی اس کی ماں نے وقت نہیں دیا تھا۔۔۔ اسے تو جیسے اپنی بہن مل گ ئی تھی۔ وہ دونوں ایک کمرے بلکہ ایک ساتھ ہی کھاتیں, کھیلتیں۔۔۔۔ ایک غیر لڑکی اس قدر ہانیہ اور سب کے ساتھ بے تکلفی دیکھ کر ثریا بیگم اندر ہی اندر کرہنے لگیں۔۔۔۔ چونکہ لندن میں موجود کمپنی ہیر کے نام تھی۔۔۔ تو سلطان صاحب نے اس کمپنی کا خیال رکھنے کی خاطر اس اپنے بزنس میں جوڑ لیا تھا۔۔۔ ان کو دن رات ترقی ہونے لگی جس سے فاروق صاحباب جلنے لگے۔ جب فہمیدہ بی بی (نعمان صاحب کی بیوی) کی وفات ہوئی ی تو فاروق صاحب کی باغی فطرت کو دیکھ کر اپنی تمام تر جائی یداد بانٹ دی۔۔۔۔ لیکن زلیخا بیگم نے اپنا حصہ باخوشی ورضا سلطان کو دے دیا۔۔۔ اس بات نے فاروق صاحب پر مرچوں کا کام کیا۔ اب انہوں نے نعمان صاحب سے بات کی تو انہوں نے یہ کہہ کر چپ کروادیا کہ یہ انہوں نے اپنی بہو کو دیا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک دن ہیر اور ہانیہ اسکول سے واپس آرہی تھیں کہ ان پر کسی نے حملہ کر دیا۔ جس سے گاڑی اپنا توازن ہو گ ئی۔ ہانیہ ڈر کے مارے رونے لگی۔ تب نو سالہ ہیر خود کو مضبوط دکھاتے ہوئے اسے تسلی دینے لگی۔۔۔۔۔ حالانکہ اندر سے وہ بھی شدید خوف زدہ تھی۔ ہیر نے اسے اپنی ساتھ لگالیا۔۔۔۔ گاڑی قلابازیاں کھاتے ہوئے درخت سے جاٹکرائی ی۔۔۔ جس سے دیکھتے ہی دیکھتے اس میں آگ کے شعلے نکلنے

لگے۔۔۔ڈرائی یور تو موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا تھا۔۔۔ہیر نے بمشکل روتی ہوئی ی ہانیہ کو باہر نکالا لیکن پہلے اسے پھر خود کو نکالنے کے چکر میں ہیر کا آدھے سے زیادہ چہرہ اور دائی یں بازو جھلس گ ئی تھی۔۔۔سلطان صاحب کو جب خبر ہوئی ی تو ان کا دل دھک رہ گیا۔۔۔آپریشن کے وقت انہوں نے ہیر کے چہرے کی تصویر مانگی۔ جسے ہانیہ نے چھپکے سے نکال کر اپنی رکھ دی۔ہیر کے چند آپریشن کروانے کے بعد وہ خاصی حد تک بہتر ہو گ ئی تھی۔۔۔لیکن جب سلطان صاحب سمیت اس نے اپنا چہرہ دیکھا تو دھک رہ گ ئی۔۔۔سلطان صاحب ڈاکٹرز پر برسے لگے مگر جب انہوں نے تصویر دکھائی ی تو انہیں یقین نہ آیا انہیں اچھے سے یاد تھا انہوں نے ہیر کی تصویر تھی۔۔۔وہیں جب وہ واپس کمرے کی طرف آرہے تھے تب انہوں نے ہیر اور ہانیہ کی گفتگو سن لی تھی۔۔۔جس میں اس نے اعتراف کیا تھا تصاویر اس نے بدلیں تھیں۔۔۔سلطان صاحب نے اسے ڈانٹا تو وہ مزید شرمندہ ہوئی ی۔۔۔لیکن اب تو وہ بھی کچھ نہیں کر سکتے تھے۔۔۔ہاں جب وہ واپس گ ئی تھی تو ثریا بیگم نے ہیر کو دیکھ کر خاصا شور مچایا تھا۔۔۔

۔وہیں جب حملہ کروانے والے کے متعلق جب معلوم ہوا تو پہلے اپنی ہقین نہ آیا کہ اس کا بھائی ی ایسا نہیں کر سکتا۔۔۔لیکن وہ آدمی ان کے بھروسے کا تھا۔انہوں نے اس معاملے کی جیسے باز پرس کرنے کا سوچا نعمان صاحب نے انہیں وہیں روک دیا۔۔۔ تبھی کچھ سوچتے ہوئے انہوں نے ہانیہ اور ہیر کو لندن بھیجے کا فیصلہ کر لیا۔۔۔۔ثریا بیگم کو تو کوئی ی فرق نہیں پڑا۔لیکن ہیر کے جانے پر انہوں نے اچھا خاصا طنز کیا تھا۔مگر سلطان صاحب نے انہیں چپ کروا دیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

دن گزر رہے تھے اسکول کے بعد ہیر جوڈو کراٹے بھی سیکھنے جاتی تھی۔۔۔اور واپس آکر ہانیہ کو بھی سکھاتی مگر اسے کوئی ی شوق ہی تھا سو ہیر نے اسے سکھانا ہی چھوڑ دیا۔پڑھائی ی مکمل ہونے کے بعد ہانیہ تو واپس آگ ئی تھی۔ مگر ہیر اپنا گریجویشن ہوتے ہی کوریا اپنی ماں کے گھر آگ ئی۔۔۔عمران ہیر کا پاکستان فیلو تھا اور جب وہ یہاں لندن گریجویشن کرنے آیا تو ان کی دوستی گہری دوستی میں بدل گ ئی۔۔۔عمران اس کے ہر اک راز سے واقف تھا۔۔۔ تبھی عمران نے اسے بتایا کہ وہ آئی ی ایس آئی ی جوائن کرنا چاہتا ہے۔۔۔تو ہیر نے بھی سلطان صاحب کے سامنے اپنی خواہش کا اظہار کیا۔۔۔پہلے تو نہ مانے پھر ہیر کی خواہش کے آگے گھٹنے ٹیک دی ئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دوسری طرف ہانیہ سلطان صاحب کے ساتھ بزنس سنبھالنے لگی۔۔۔لیکن ہیر بھی ان کی کافی مدد کرتی تھی۔اس بزنس میں ہیر کے ساٹھ سے پچپن فیصد ش ئیرز تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔ہیر اور ہانیہ میں صرف دو ہی فرق تھے۔ایک آنکھوں کا اور دوسری آواز کا لیکن ہیر با آسانی ہانیہ کی ممکری کر لیتی تھی اور اکثر اپنی آنکھوں میں بھوری رنگ کے لینس لگایا کرتی تھی۔۔۔جس سے انہیں پہچاننا مشکل ہو جاتا۔۔

پر سب کو یہی بتایا گیا کہ۔۔۔وہ اب وہیں جاب کر رہی ہے۔سلطان صاحب, نعمان صاحب اور ہانیہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں تھا کہ ہیر کیا کرتی ہے۔ہیر کو سب ایچ ایس کے نام سے پکارتے تھے جبکہ "مس اے۔۔"اس کا کوڈ تھا۔ہانیہ اور حاشر بچپن سے ہی ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے اور یہ بات انہوں نے سب سے چھپائی ی ہوئی ی۔۔۔اس نے جب رقیہ بیگم نے رشتے کی بات کی تو سلطان صاحب کو احساس ہوا کہ اب انہیں رحمان صاحب کی بات مان لینی چاہیے۔۔ تبھی انہوں نے جانے کا فیصلہ کیا۔۔(وہ اکثر بیرون ملک جاتے ہوئے رحمان صاحب سے ملتے تھے)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہیں دوسری طرف حاشر جو کہ اپنی بڑی بہن انعم سے اٹیچ تھا ہمیشہ اسے اپنی باتیں بتاتا تھا۔۔۔سلطان صاحب کے انکار کا بتایا تو اس نے ہانیہ کے خلاف حاشر کے کان بھر دی ئے(اسے بھی اپنے باپ کی طرح سلطان خاندان بالکل پسند نہ تھا اور نہ ہی وہ چاہتی تھی کہ وہ اس کے گھر میں اس کے بھائی ی کی بیوی بن کر آئے)اور تبھی اس نے ہانیہ کے قتل کا ارادہ کیا۔۔اور ہانیہ کے ایک باڈی گارڈ کو ساتھ ملا لیا۔۔۔جب تمام ٹریفک رکتے ہی ہانیہ خوشی سے زیبر اکر اسنگ پر آگے بڑھ رہی تھی۔۔۔ تبھی ہی دور کھڑی ہیر بھی مسکراتے

ہوئے جیسے ہی فٹ پاتھ سے اتری۔۔۔اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گ ئی یں۔۔۔کسی تیز رفتار گاڑی ہانیہ کو اچھالتے ہوئے آگے بڑھ گ ئی تھی۔۔۔ہیر نے ایک نظر گاڑی پر ڈالی وہ نمبر پلیٹ نوٹ کر چکی تھی ۔۔۔لوگوں کی مدد سے اس نے ہانیہ کو اسپتال پہنچایا۔۔۔جب ہانیہ کا فون بجنے لگا تو بمشکل خود کو نارمل کر کے اس نے ہانیہ کی آواز بنا کر اپنی طبیعت خرابی کا بہانہ بنا یا دیا۔۔۔پر اگلے دن سلطان صاحب کو سب سچ بتا دیا جسے سن کر وہ دھک رہ گ ئے۔رحمان صاحب کو بھی سب سچ معلوم ہو گیا تھا۔

پلیٹ نمبر کے ذریعے اس ڈرائی یور کو پکڑنا آسان ہو گیا تھا۔اور جب اس نے حاشر کا نام لیا تو وہ سمجھ گ ئی اس نے یہ سب کیوں کیا وہ تو اسے سبق سکھانا چاہتی تھی پر رحمان صاحب نے وقت کی نزاکت دیکھ کر سلطان صاحب کو بھی سمجھایا اور ہیر کو بھی روکنا چاہا۔۔۔ہانیہ کے سر سے زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے وہ کومہ میں چلی گ ئی تھی۔۔۔ڈاکٹرز نے کہا تھا کوئی ی معجزہ ہی ہانیہ کو ہوش میں لا سکتا ہے۔۔۔تب ہی سلطان صاحب ہانیہ کی حالت ہانیہ کے تندرست ہو جانے تک سب سے چھپانے کا تہیہ کیا۔ساتھ ہی انہوں نے ہیر اور شیث کے نکاح کا فیصلہ کیا۔۔۔۔جانتے تھے کہ اس میں یہ ان کی غرض شامل ہے کہ وہ ہیر کو ہانیہ بنا کر ظاہر کریں لیکن وہ نہیں چاہتے تھے کہ اسے کوئی ی نقصان پہنچے۔اسی لیے ان کا نکاح کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیث کو رحمان صاحب نے ہیر اور ہانیہ کے متعلق سب بتا دیا تھا۔۔۔ لیکن ہیر نے اپنے نکاح کا سنتے ہی انکار کر دیا۔ پر سلطان صاحب نے اسے بھی منا لیا۔ پہلے تو وہ شیث میں کوئی ی دلچسپی نہیں لے ہی تھی مگر آہستہ آہستہ وہ اسے اچھا لگنے لگا۔۔

اس دن جب اسے شیث نے اپنے گھر بلایا۔ وہ اس دن اپنے بارے میں سب بتا دینا چاہتی تھی۔ جب اسے ہانیہ کے متعلق خبر ملی تو جاتے ہوئے وہ اپنے ساتھ شیٹ کا خط لے گ ئی تھی۔۔۔ جب اس نے خط پڑھا۔ ہاں وہ اس کے ساتھ اپنی زندگی گزارنا چاہتی تھی۔ اس سے محبت کرنے لگی تھی اور وہ یہ بھی جانتی تھی شیث بھی اسے پسند کرتا ہے۔۔۔ وہ اپنا فیصلہ کر چکی تھی۔۔ لیکن۔۔۔ ثریا بیگم کے ان الزامات پر وہ غصے سے شیث کے ساتھ نہ رہنے کا تو کہہ چکی تھی۔۔۔ پر یہ نہیں جانتی تھی کہ شیث وہیں کھڑا نا صرف سن چکا ہے بلکہ اس کے متعلق سب جانتا بھی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن وہ اب سب کچھ بھول کر اپنے کام پر فوکس کرنا چاہتی تھی۔۔۔ اسے نیا اسائی منٹ جو ملا تھا جو کہ بہت مشکل تھا۔۔۔۔ ویسے بھی یہاں رہنے کی وجہ ہی ختم ہو چکی تھی۔

"آہہہہ "ایک کراہ کے ساتھ وہ ہوش میں آیا۔ پچھلے پانچ دنوں سے وہ اس کمرے میں قید تھا۔ جہاں سوائے ایک کرسی (جس پر وہ بندھا تھا) کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔ دھنلاتی ہوئی ی نظروں سے وہ سامنے دیوار کو دیکھنے لگا۔

کمرے میں بلب کی وجہ سے روشنی تھی۔ ان پانچ دنوں میں وہی دو نقاب پوش آتے اور اسے بری طرح پیٹتے۔۔۔۔وہ گالیاں بکتا,وجہ جاننے کی کوشش کرتا کہ وہ اسے کیوں مار رہے ہیں۔۔۔ لیکن شاید ان کے منہ میں تو زبانیں ہی نہیں تھیں جیسے۔ ہاتھ پاؤں بندھے ہونے کی وجہ سے وہ کچھ کر بھی نہیں پارہا تھا ۔۔۔۔اوپر سے وہ تین دنوں سے بھوکا بھی تھا۔ وہ لوگ بمشکل دو تین دفعہ کھانا لائے تھے۔

دروازہ کھلا اور بند ہوا۔ پر حاشر کے جسم میں کوئی ی حرکت نہ ہوئی ی۔ جانتا تھا وہی دو نقاب پوش ہونگے۔۔۔ وہ نڈھال سا آنکھیں موندیں پڑا۔ پر ہیلز کی ٹک ٹک پر اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو وہ متحیر ہوا۔۔ سامنے کوئی ی نقاب پوش لڑکی کھڑی تھی۔۔۔۔

"کک۔۔۔کون۔۔۔کون۔۔۔ہہ۔۔ہو؟" نقاہٹ کی وجہ سے اس کی آواز لڑکھڑا اٹھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"مجھے نہیں پہچانتے۔۔۔" وہ بولی تو حاشر کو چار سو چالیس واٹ کا جھٹکا لگا۔۔۔

"ہان۔۔۔۔!میری ہانیہ۔۔۔!" نام لیتے ہی آنکھوں میں چمک در آئی ی۔۔اس نقاب پوش انسان نے اپنا نقاب ہٹایا تو اسکارف لڑھک کر کندھوں پر آن گرا۔۔۔اس نے اپنی ہیزل گرین آنکھیں حاشر پر جمائی یں۔۔۔

"ہیر۔۔۔!" اس کی آنکھوں پر نظر پڑتے ہی وہ اسے پہچان گیا۔ساتھ ہی اس کی آنکھوں کی چمک ماند پڑی۔

"ہمم انٹرسٹنگ...!تمہاری یاداشت ابھی ٹھکانے پر ہے۔۔۔" ہیر اب اپنی اصل آواز میں بولتے ہوئے اسے سراہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مگر۔۔۔تم۔۔۔تمہاری۔۔۔۔آواز۔۔۔۔وہہہ۔۔۔۔ہہہا۔۔۔ہان۔۔۔کی۔۔۔طرح۔۔۔تھی۔۔ی۔۔او ر۔۔۔۔۔اب۔۔۔۔مم۔۔مختلف۔۔۔۔" حاشر کو سمجھ نہیں آرہا تھا۔

"ممیکری جانتے ہونا۔۔۔۔" ایک تپاتی ہوئی ی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا گیا۔۔۔

"مجھ۔۔۔۔مجھے۔۔۔جانے دو۔۔۔کیوں۔۔۔کیوں قق۔۔۔قید کیا۔۔۔کیا۔۔ہوا ہے؟"حاشر نے مغموم سے لہجے میں التجا کی۔۔۔

"نا۔۔۔نا۔۔۔نا۔۔یہ مت کہنا ورنہ مجھے غصہ آجائے گا۔۔۔ہاں یہ اچھا سوال ہے مجھے کیوں قید کیا گیا ہے؟۔۔۔تمہیں لگتا ہے تم میری بہن کے باڈی گارڈ کو ملا کر اسے مار دو گے تو کسی کو معلوم نہیں ہو گا۔۔۔"وہ اس کے بال مٹھی میں لیتے ہوئے آخر میں غصے سے جھٹکے۔حاشر صحیح سے کراہ بھی نہ سکا۔اسے حیرت تھی وہ اتنی جلدی سب کچھ جان گ ئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"دد۔۔۔دیکھو۔۔۔۔مم۔۔۔مجھے۔۔۔معاف کر دو۔۔۔پلیز۔۔جانے۔۔۔دو"اگر اس کے ہاتھ نہ بندھے ہوتے تو حاشر وہ بھی اس کے سامنے جوڑ دیتا۔۔۔مگر وہ نے بس تھا سوائے چلانے کے وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔لیکن اس کی چیخیں بھی اسی بیسمنٹ میں دب جاتی تھیں۔۔۔۔۔۔اسی پل ہیر کا موبائل بج اٹھا۔اس نے کان میں لگے بلوتوتھ سے کال اٹھائ ی۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔ہیلو!"کچھ دیر بعد بات کرنے کے بعد حاشر کو نئی ی ذہنی اذیت سے نوازتی اپنا نقاب دوبارہ لیے وہاں سے باہر نکل آئی ی اور وہ وہیں پڑا سن و ساکت رہ گیا۔۔۔

"اس کی روزانہ اچھے سے خاطر تواضع کرنی ہے۔۔۔اور یاد سے اسے مرنے نہیں دینا ہے۔۔۔اور کچھ کھانے کو بھی دے دو۔ ابھی اس نے بہت کچھ سہنا ہے۔۔۔"استہزائی یہ انداز میں باہر کھڑے اسی ہٹے کٹے نقاب پوش کو کہتی آگے بڑھ گ ئی۔

آج ہانیہ کی وفات کو پندرہ دن گزر گ ئے تھے۔۔۔سب اپنے اپنے معمول میں آ گیا تھا۔ ثریا بیگم ابھی بھی ماننے کو تیار نہ تھیں کہ یہ سب حاشر نے کیا ہے۔ دوسری طرف رقیہ بیگم بھی حاشر کے غم میں بستر سے لگ گ ئی یں تھیں۔ فاروق صاحب کبھی سلطان صاحب کے پاس جا کر منتیں کرتے تو کبھی تھک ہار کر دھمکیوں پر اتر آتے کہ وہ کہیں ہیر سے حاشر کو چھوڑ دے۔۔۔۔۔ لیکن اس معاملے میں وہ بھی بے بس تھے۔ ہیر نے یہاں سے جانے کے بعد ان سے کسی قسم کا تعلق نہیں رکھا تھا۔

رحمان صاحب بھی سوئی م کے اپنا گھر (جو کہ تین گھر چھوڑ کر تھا اور کافی عرصے سے بند تھا) کھول لیا۔ سلطان صاحب نے منع بھی کیا۔۔۔ لیکن شیث نے مسکرا کر انکار کر دیا۔

"وحیدہ۔۔۔ وحیدہ! کہاں مر گ ئی ہو پانی لاؤ میرے لیے۔۔۔" بیگز دوسرے صوفے پر رکھ کر خود تھکن سے نڈھال ہوتی صوفے پر ڈھیہ گ ئی۔ یقیناً وہ شاپنگ کر کے آئی یں تھیں۔۔۔ وحیدہ بی جلدی سے فریش جوس لے آئی یں۔۔۔

"یہ کیا وحیدہ پانی کہا تھا اور تم جوس لے آئی ی بیوقوف۔۔۔" ثریا بیگم کا موڈ پہلے ہی خراب تھا اور وحیدہ بی پر اپنا غصہ نکالنے لگیں۔۔۔

"میں۔۔۔ چینج۔

"رہنے دو پی لوں گی۔۔۔ کوئی ی کام ڈھنگ سے نہیں ہوتا۔۔۔" پیتے ہوئے ساتھ ساتھ وہ اسے صلواتیں سنا رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

)ہونہہ انہیں دیکھو جوان بیٹی کو مرے ابھی بیس دن نہیں ہوئے اور خود شاپنگس پر چل گ ئی یں۔۔۔توبہ توبہ ایسی ماں نہ دیکھی نا سنی۔۔)وحیدہ بی انہیں دیکھتی حیران و پریشان ہو رہی تھی۔۔۔پھر ایک بات یاد آنے پر بولی۔

"بی بی جی!ایک بات کرنی ہے جی؟"

"ہوں بولو۔۔!"جوس پی کر گلاس وحیدہ بی کو تھما کر خود پیچھے سر ٹکائے آنکھیں موند لیں۔

"وہ جی میرے اصغر کے ویاہ کی تاریخ لینے جانا ہے اس کے سسرال تو تین دن کی چاہیے گاؤں جانا ہے جی۔۔۔"انہوں نے اپنا مدعا فورا بیان کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مگر اس کی تو شادی ہو گ ئی تھی نا۔۔۔"ثریا بیگم نے سرسری سا کہا۔۔

"جی ہو تو گ ئی تھی مگر بیوی اولاد دیتے ہوئے خود اس دنیا سے چل بسی۔۔۔"وہ افسردگی سے ہاتھ ہلاتے ہوئے بولیں۔۔۔

"کتنے سال کی بچی ہے؟"ناجانے کیوں وہ آج وحیدہ بی سے سوالات کر رہی تھیں۔۔۔

"جی ایک تو پانچ سال کی ہے اور دوسری ابھی آٹھ ماہ کی۔۔۔۔بہت مشکل ہوتا ہے جی سنبھالنا اسے۔۔۔۔"وہ اپنے غم کی پٹاری جیسے کھولنے لگیں۔۔۔

"وحیدہ۔۔۔!ادھر بیٹھو۔۔۔"انہوں نے اسے اپنے ساتھ والے صوفے کی جانب اشارہ کیا۔وحیدہ بی حیران و پریشان رہ گئیں پر ان کی گھوری پر وہ ہچکچاتے ہوئے ایک کونے پر ٹک گئیں۔۔۔

"تم اس رشتے سے انکار کر دو۔۔۔۔میرے پاس تمہارے ایک بہترین رشتہ ہے۔۔۔"ثریا بیگم کی آنکھوں میں ایک عجیب سی روشنی تھی۔۔۔جیسے کچھ زیر کر لینے کی۔۔۔

"کس کا رشتہ؟"وہ ذرا متجسس ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"حرائی مہ ارمغان باجوہ۔۔۔"ساتھ ہی ایک زہریلی مسکراہٹ ان کے چہرے پر آئی ی۔

"لیکن بی بی جی!.....میں کیسے"وہ حیران پریشان سی بول رہی تھی کہ اسے ثریا بیگم نے ٹوکا۔

"لیکن ویکن کچھ نہیں۔۔۔۔تم اپنے بیٹے کو گاؤں سے بلوالو۔"

"اور سلطان صاحب۔۔۔"اب کی دفعہ وہ بھی نیم رضامند ہوئی یں۔

"اپنے صاحب کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں میں اسے سنبھال لوں گی۔۔۔اب تم جاؤں پرسوں تمہارے بیٹے کا نکاح ہے۔۔۔اور جاؤ آج کے کھانے میں میرے لیے چائینیز رائی س بنانا"وہ قطعیت بھرے انداز میں بولتیں آخر میں حکم دیا تو سر ہلا کر اٹھ کھڑی ہوئی یں۔۔۔

(سلطان۔۔۔یہ آپ نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا ہے۔۔میری بیٹی پر ہمیشہ آپ نے اس ہیر کو فوقیت دی ہے۔۔۔۔اور یہ ملازم کی بیٹی۔۔۔۔۔اس کا مقام ہمیشہ وہی ہی رہے گا۔۔۔)ان کی سوچوں میں نفرت ہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نفرت تھی۔۔۔۔اور سلطان صاحب کی طرف سے وہ مطمئن تھیں کیونکہ پرسوں صبح انہوں نے لاہور جانا تھا میٹنگ کے لیے۔۔۔۔یعنی وہ اپنا کام کر سکتی تھیں۔۔۔۔

"نمیر۔۔۔!" وہ جو اپنے کمرے سے بیگ کندھے پر ڈالے تیزی سے باہر نکل رہا تھا۔اچانک ان کی آواز پر رکا۔وہ اپنے نائٹ سوٹ میں ملبوس تھیں۔۔۔۔آنکھیں سوجی ہوئی یں۔چہرے پر سے تمام ترشادابی ختم ہوچکی تھی۔۔۔

"جی مام!" نمیر مصروف سے انداز میں کلائی پر بندھی گھڑی دیکھتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیٹا!حاش۔۔۔حاشر کو کچھ پتہ چلا۔معلوم نہیں کہاں ہوگا کیسا ہوگا؟۔۔۔"انداز میں بے چینی تھی۔

"مجھے کچھ نہیں معلوم سوائے اس کے کے وہ ہیر اپیا۔۔۔"

"نام مت لو اس لڑکی کا۔۔۔ایک دفعہ میرے سامنے آجائے۔میں اسے اپنے ہاتھوں سے مار ڈالوں گی۔۔۔"رقیہ بیگم غصے اور و نفرت سے بھری ہوئی یں تھیں نمیر کے منہ سے نام سن کر وہ پھٹ پڑیں۔۔

"مام۔۔۔۔آپ کو نہیں لگتا ہے۔یہ ان کی سزا ہے۔کہاں وہ ہانیہ آپی کے نام کی تسبیح کرتے تھے اور اب ایک ذرا سی غلط فہمی پر انہیں قتل کرنا چاہا۔۔ایک نہیں دو دفعہ۔۔۔۔۔۔آپ کو نہیں لگتا کہ یہ آپ اور ڈیڈی کی غلطی ہے آپ نے ہمیشہ بھائی ی کو ہر و برے کام پر صرف بڑھاوا ہی دیا ہے۔۔۔مام آپ کو صرف اپنے بیٹے کا دکھ ہے۔۔۔ہانیہ آپی بھی تو کسی کی بیٹی تھی۔۔۔جو آپ کے بیٹے کی غلط فہمی کا شکار ہو کر دیکھیں کہاں ہیں آج۔۔۔۔شکر کرنا چاہیے آپ کو تو تمام ثبوت پاس ہونے کے باوجود اپیا نے انہیں عدالت کے تھرو پھانسی نہیں دلوائی ی۔پر آپ لوگوں کو اب بھی اپنے گناہ نظر نہیں آتے۔۔۔۔تف ہے آپ لوگوں کو پر۔۔۔۔ہیر اپیا کو کوسنے کے بجائے اگر آپ اللہ پاک سے بھائی ی کے گناہوں کی معافی مانگیں تو زیادہ بہتر ہے۔۔۔"وہ انہیں افسوس بھری نگاہوں سے دیکھتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

جبکہ وہیں ساکت کھڑی رقیہ بیگم نے پہلی دفعہ اپنے آپ کو آئی ینے میں دیکھ کر خود سے کراہیت محسوس کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وحیدہ بی نے ثریا بیگم کے کہنے پر اصغر کو کل ہی گاؤں سے بلوا لیا تھا۔ خفیہ طور پر ثریا بیگم تمام تر انتظامات بھی کر چکی تھیں۔ انہیں بس سلطان صاحب کے جانے کا انتظار تھا۔۔۔

"حرائی مہ۔۔۔!" صبح ناشتے کی میز پر حیرت انگیز طور پر ثریا بیگم ناشتہ کرتی حرائی مہ سے مخاطب ہوئی یں۔ وہ جو ناشتہ کر رہی تھی متحیر سی سر اٹھائے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔۔ یہی حال سربراہی کرسی پر موجود سلطان صاحب کا بھی تھا مگر انہوں نے زیادہ محسوس نہ ہونے دیا۔۔۔

"آج تم یونی مت جانا۔۔۔"

"کیوں؟" بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا پھر خود کو سرزنش کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری دوست کی پارٹی ہے اس میں میں تمہیں لے کر جانا چاہتی ہوں۔۔۔ سو شاپنگ کے لیے تیار رہنا۔۔۔" کانٹے سے کھاتے ہوئے بظاہر آرام سے بولیں۔ حرائی مہ حیران ہونے کے باوجود سر اثبات میں ہلا گئی۔ اسے اتنی بات کی خوشی تھی اتنے عرصے بعد ہی صحیح انہوں نے نرمی سے بات تو کی۔

"سر۔۔۔!دس بج چکے ہیں۔۔وی آر گیٹنگ لیٹ۔۔"سیکیرٹری نے آکر مؤدب سی اطلاع دی۔تو وہ نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے اٹھے اور حرائی مہ کے سر پر ہاتھ رکھا۔

"اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔دو دن بعد ملاقات ہوتی ہے۔۔"اور ثریا بیگم کو نظر انداز کرتے ہوئے آگے بڑھ گئے۔۔۔۔ہانیہ کی وفات کے بعد ان کے بیچ مزید فاصلے پیدا ہوئے۔ثریا بیگم کا دل ناشتے سے اچاٹ ہو گیا تھا تبھی پلیٹ کھسکا کر حرائی مہ کو گھوری سے نوازتی چلی گئی۔

حرائی مہ انہیں لب بھینچے جاتے دیکھتی رہی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بنا کھٹکھٹائے کمرے میں داخل ہوئی یں۔لیکن وہ شاید کمرے میں نہ تھی۔انہوں نے ہاتھ میں پکڑے جوڑے کو بیڈ پر رکھا۔اسی پل واش روم کا دروازہ کھلا اور بالوں کو تولیے سے آزاد کرتی ہوئی حرائی مہ واش روم سے باہر نکلی۔

"آپ۔۔۔؟"اپنے کمرے میں ثریا بیگم کو دیکھ کر اس کی حیرانگی بجا تھی۔

"ایک گھنٹے بعد تمہارا نکاح ہے۔۔۔یہ جوڑا پہن کر نیچے آ جانا۔۔"نہایت آرام سے انہوں نے حرائمہ کے سر پر بم پھوڑا۔

"واٹ۔۔۔۔مگر آنٹی۔۔۔۔"

"ایک چپ لڑکی۔۔۔۔اتنے عرصے تجھے اپنے گھر میں رکھا,اتنا پڑھایا لکھایا۔۔۔۔۔اس سے مزید نہیں میں برداشت کر سکتی۔۔۔۔بہتر ہو گا چپ چاپ یہاں سے نکاح کر کے رخصت ہو جاؤ۔۔۔اور ویسے سلطان تو یہاں ہے نہیں جو تمہیں بچالے سو وہی کرو جو کہا گیا ہے۔۔۔۔"تنبیہی انداز میں بولتی وہ حرائمہ کا حلق خشک کر گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یا اللہ! یہ کیسا امتحان ہے؟"ان کے جاتے ہی وہ سر تھامے بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔پھر اچانک خیال آنے پر وہ اٹھ کر سائیڈ ٹیبل پر گئی اور اپنا سیل فون اٹھالیا۔۔۔

"ہیر وا پیا پلیز کال اٹھالیں۔۔۔۔"کافی کالز کے باوجود سیل فون نہ اٹھانے پر بناوقت ضائع کیے وہ نمیر کا نمبر ملانے لگی۔۔۔۔خوش قسمتی سے اس کی کال اٹھالی گئی۔

"ہیلو۔۔۔نمیر۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ہیلو۔۔۔۔حرائمہ!بولو۔۔۔"اس کی آواز میں خاصی جلد بازی تھی۔جیسے وہ کوئی کام کر رہا ہو۔۔

"وہہہہ۔۔۔وہ۔۔۔آنٹی۔۔۔۔ٹوں۔۔ٹوں ٹوں۔۔۔"اسی وقت نمیر کے موبائل کی بیٹری ختم۔

"ہیلو۔۔۔ہیلو نمیر۔۔۔۔"لیکن تب تک کال کاٹی جاچکی تھی۔۔۔۔حرائمہ نے بے بسی سے نوبائل وہیں پھینک دیا۔۔۔اور خود بیڈ پر بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اللہ اب میں کیا کروں۔۔۔۔۔ میری مدد فرما۔۔۔۔" دل ہی دل میں رب تعالیٰ سے دعا گو ہوئی ی۔ اسے بیٹھے تقریبا بیس منٹ ہو گ ئے تھے۔ مگر آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔ اچانک اس نے اپنے آنسو صاف ک ئے۔

"ہاں۔۔۔! ایک اور کام تھا۔۔ اگر وہ کسی طرح یہاں سے نکل کر رحمان انکل کے گھر چلی جائے تو۔۔۔۔ اس نے الماری سے چادر نکال کر خود پر اوڑھی اور چھپتے چھپاتے باہر نکل آئی ی۔

"بی بی جی! بڑی بیگم صاحبہ نے آپ کو باہر جانے سے منع کیا ہے۔۔۔ آپ باہر نہیں جا سکتیں۔۔۔" چوکیدار نے اسے ثریا بیگم کا حکم سنایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پلیز۔۔۔۔! دیکھو مجھے جانے دو۔۔" حرائمہ نے پرنم آنکھوں سے ہاتھ جوڑے۔ تبھی اپنے پیچھے ثریا بیگم کی آواز سن کر اچھل پڑی۔ ان کے ساتھ بڑی بڑی موچھوں والا اصغر بھی تھا جو اسے ہی بغور دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ حرائمہ کو نا جانے کیوں اس سے خوف سا آیا۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟"

"آنٹی پلیز! میں تو ہانیہ آپی کے جیسی ہوں میرے ساتھ ایسا مت کریں۔۔۔" بولتے ہوئے اس کی آواز خود بخود بھرا گ ئی۔

"اے لڑکی! اپنی ڈرامے بازی بند کر۔۔۔۔ سمیہ۔۔۔! سمیہ۔۔۔۔! لے کر جاؤ اسے اور تیار کر کے نیچے لاؤ۔۔۔ اور اس پر نظر رکھنا کوئی ی ہوشیاری نہ کرنے پائے" اسے گھر کتے ہوئے آخر میں ملازمہ کو آواز لگائی ی۔

"جی بی بی جی!" سولہ سالہ سمیہ سر ہلا کر اسے لیے اندر بڑھ گ ئی۔۔۔

"سمیہ۔۔۔! تم تو میری بہن ہو صرف میرا ایک چھوٹا سا کام کر دو۔۔۔" آخر میں تھک ہار کر وہ اس نے سمیہ سے التجا کی۔۔

"مگر بیگم صاحبہ وہ تو مجھے جان سے مار دیں گیں بی بی جی۔۔۔" سمیہ اس کو چوڑیاں پہناتے ہوئے ڈر کر بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پلیز۔۔۔"حرائی مہ نے ہاتھ جوڑے تو وہ بے بس سی ہو کر ہلا گ ئی۔۔ حرائی مہ نے اسے رحمان صاحب کے گھر بھیجا تھا۔۔۔اسے یقین تھا وہ ضرور اس کی مدد کو آئی یں گے یا شیث بھائی ی۔

حرائی مہ لاؤنج میں موجود صوفے پر دلہن بنی بیٹھی تھی اور اصغر شیروانی میں ملبوس فخریہ انداز میں بیٹھا تھا۔ملازموں کو زبان کھولنے سے سختی سے منع کیا گیا تھا ابھی مولوی صاحب نکاح پڑھ رہے تھے سلطان صاحب کی گرجدار آواز نے ماحول کو خطرناک بنا دیا۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟"ان کے ساتھ شیث اور نمیر بھی تھے۔انہیں دیکھتے ہی حرائی ہ بے یقینی سے اٹھ کھڑی ہوئی ی۔

"نن۔۔نکاح ہو رہی ہے۔۔۔حرائی مہ چاہتی۔۔۔تھی تو۔۔۔"ثریا بیگم پہلے ڈریں پھر ہمت ک ئے بولیں۔

"حرائی مہ!کیا یہ نکاح تمہاری مرضی سے ہو رہا ہے؟"سلطان صاحب سنجیدگی سے حرائی مہ سے جواب طلب کیا تو وہ سر جھکا کر نفی میں ہلا گ ئی۔

۔ نمیر نے تو آتے ہی اصغر کو مارنا شروع کر دیا تھا۔۔

"مولوی صاحب! آپ جاسکتے ہیں۔۔۔ یہاں کوئی نکاح نہیں ہو گا۔۔" شیث مولوی صاحب کو نرمی سے کہتا ہوا حرائمہ کے پاس گیا۔۔۔

"بس کر جاؤ نمیر! وہ مر جائے گا۔۔۔" اسے رکتے نہ دیکھ کر شیث نے نمیر کو ٹوکا۔

"مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی وحیدہ بی۔۔۔" سلطان صاحب افسوس بھرے انداز میں انہیں دیکھا۔

"معافی دے دیں صاحب جی۔۔۔ مجھے بی بی جی نے ایسا کرنے کو کہا تھا۔۔۔" وہ روتے ہوئے ہاتھ جوڑ گئیں۔ شیث نے ڈری سہمی حرائمہ کے سر پر ہاتھ رکھا تو وہ روتے ہوئے اس کے ساتھ لگ گئی۔

"بھائی۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ششش۔۔۔بس۔۔۔اب مت روؤں تمہارا بھائی آگیا ہے۔۔" وہ اسے پیار سے بہلاتے ہوئے بولا۔ مگر حرائمہ زاروزار رونے لگ گئی۔

"اور تم۔۔۔ثریا۔۔۔تم اس قدر پتھر دل عورت ہو۔۔ایک عورت ہو کر دوسری عورت کو برباد کرنے پر تلی ہو۔ مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔میری اگر آج میٹنگ کینسل نہیں ہوتی تو اور شیث مجھے کال نہ کرتا تو۔۔۔۔ارے جس سے تم اتنی نفرت کر رہی ہو۔ وہ تمہارا ہی خون ہے تمہارے چھوٹے بھائی صالح کی اولاد۔ اور جس جائیداد کی تم اسے طعنہ دے رہی تھی۔ وہ اس کمپنی کی ساٹھ فیصد کی مالک ہے مگر اس نے کبھی یہ جتایا نہیں۔۔۔آج مجھے لگا تم بدل گئی ہو۔ مگر تم نہیں بدل سکتی۔۔۔سلطان صاحب انہیں اچھا خاصا سنا کر چلے گئے جبکہ وہ وہیں اکیلی لاؤنج میں رہ گئیں۔۔۔۔۔

کمرے میں دانیال سیدھا کھڑا ہوا تھا۔۔سامنے باقاوردی میں موجود بڑی عمر کا شخص کھڑا تھا۔ اسی وقت وردی میں ملبوس شیث اندر داخل ہوا اور ہاتھ تھامے پر لے جاکر سیلیوٹ کیا۔ ساتھ ہی پیچھے آتے ایک اور شخص نے وہی انداز اپنایا۔

"آپ سب آگ ۓ۔۔۔۔۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں ہماری مخالف ایجنسی کس طور پاکستان کا نام و نشان مٹانے کے لیے کوشاں ہیں۔۔۔ ایسے میں بدقسمتی سے ہمارا ایک ایجنٹ بھی ان کے ہاتھ لگ گیا ہے۔۔۔" وہ تینوں آئی ایس آئی کے ہیڈ کوارٹر میں موجود نہ تھے۔

"آپ لوگ ہماری قوم کا مان و فخر ہیں۔۔ پہلا مشن اس ایجنٹ کو چھڑوانا ہے۔۔۔ اگر اس سے ہمیں کسی قسم کا خطرہ ہے تو ہمارا آرڈر ہے اسے آن داسپوٹ مار دیا جائے۔۔۔"...

"اور دوسرا مشن ایک چار لوگوں پر مشتمل اپنے گروماتا (انہوں نے ہندوؤں کے بڑے گروپ کا نام لیا) گروپ سے الگ ایک اہم مقصد پر ہیں۔۔۔ ہمیں سب سے پہلے ان شرپسند لوگوں کو ڈھونڈ کر ان کا کام تمام کرنا۔۔۔۔ اور ہمارے ہاں ہونے والے تمام خودکش حملے کو ناکام بنانا ہے۔ یقیناً یہ انڈیا والوں کے لیے بڑی ناکامی ہے۔۔ اس کے لیے آپ کے پاس پانچ ماہ ہیں۔۔۔" تمام آفسر کی بات دم سادھے سن رہے تھے۔

"کیا۔۔۔ آپ یہ مشن ایکسپٹ کرتے ہیں۔۔۔" سب بتانے کے بعد آفسر نے سوال کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یس سر۔۔۔۔!"تینوں بیکوقت بولے۔۔۔۔یہ آواز۔۔۔۔وہ تو لاکھوں میں بھی اسے پہچان سکتا تھا۔۔شیث نے اسے دیکھا۔جو سامنے سپاٹ تاثرات لیے کھڑی تھی۔۔اور اسی وقت ہیر بھی شیث کی جانب دیکھا۔پل بھر کو سب تھم سا گیا۔۔۔۔۔۔پھر وہ دونوں اپنے خول میں سمٹ کر سامنے دیکھنے لگے۔۔۔

"میٹنگ از اوور ناؤ۔۔۔۔"

"ویسے ہے کون وہ۔۔۔۔؟"ہیر سامنے میز کے اس پار بیٹھے اپنے گائیڈ سے پوچھنے لگی۔اس کے دائیں بائیں وردی میں ملبوس شیث اور دانیال بیٹھے ہوئے تھے۔گائیڈ نے ایک طرف رکھیں فائلز پر الٹی پڑی تصویر سیدھی کرتے اس کے سامنے کی۔

"میجر مہک فردوس۔۔۔"تصویر دیکھتے ہی وہ پہچان چکی تھی۔دانیال اور شیث کو حیرانگی ہوئی۔

"آپ جانتی ہیں انہیں؟"گائیڈ نے سوال کیا۔

"ہممم"اس نے سر اثبات میں ہلایا۔چہرے پر لاپرواہی کا تاثر نمایاں تھا۔

"یہ لیں۔۔۔ مس مالا مہلوترا اینڈ مسٹر آشیش ملہوترا۔۔ آپ دونوں اُدھے پور سے ممبئی کی ایک بہترین یونی ورسٹی پڑھنے آئی یں ہیں۔۔۔۔ اینڈ مسٹر ابھی شیک سنگھانیا۔۔ آپ وہاں روزگار کی تلاش میں ہیں۔۔۔" گائیڈ پہلے دانیال اور ہیر کو پھر شیث کو ان کے نام کی آئی ڈی کارڈز اور چند ضروری فائلز دیتے ہوئے دھیرے دھیرے سمجھانے لگا۔۔۔

"چونکہ میجر شیث آپ کے ہیڈ۔۔۔ سو میں انہیں گائیڈ کروں گا اینڈ بوتھ آف ان کے انڈر کام کریں گے اور ان کا فیصلہ آپ پر لازم ہو گا۔۔۔ ڈویو گیٹ ڈیٹ۔۔۔۔"

"یس سر۔۔۔" وہ دونوں بیک وقت بولے جبکہ شیث نے گردن ہلانے پر اکتفا کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر! ہماری فلائی یٹ کب ہے؟۔۔۔" شیث نے سنجیدگی سے سوال کیا۔

"آج رات دو بجے کی۔۔۔تب تک آپ لوگ نکلنے کی تیاری کر لیں۔۔۔"اپنی بات کہہ کر گائیڈ چلا گیا تو وہ تینوں بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔دانیال تو گائیڈ کے نکلتے ہی جا چکا تھا۔۔۔ہیر بھی جیسے دروازہ کھول کر باہر نکلنے لگی کہ اسے اپنے پیچھے شیث کی آواز سنائی دی۔۔

"مل کر اچھا لگا کیپٹن۔۔۔"اس نے مڑ کر دیکھا تو وہ نزدیک کھڑا اسے ہی مسکرائے دیکھ رہا تھا۔۔۔شیث نے اس کے سر موجود ٹوپی کو شرارتاً مزید نیچے کیا اور آگے بڑھ گیا۔۔۔

جبکہ ہیر اسے جاتا دیکھتی رہ گئی۔۔۔

"آجاؤ۔۔۔"اسے جھجھک کر آتا دیکھ کر نمیر مسکرا کر بولا۔۔رات گہری ہو چکی تھی اور تقریباً سب ہی اپنے اپنے کمرے میں موجود سو رہے تھے۔ حرائمہ چند لمحے رکی پھر لب بھینچے سیڑھیاں چڑھنے لگی۔۔۔کمرے میں پہنچ کر نمیر نے دروازہ کھولا اور اس کا بیگ اندر رکھا جیسے ہی وہ اندر داخل ہونے لگی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائی۔۔۔!یہ کون ہے؟" نمیر یک دم اس کی جانب مڑا تو اس کے ایک ہاتھ میں کوک اور دوسرے ہاتھ میں پاپ کارن تھے جبکہ گلے میں ہینڈ فری لٹکی ہوئی تھی اور وہ ٹراؤزر ٹی شرٹ میں ملبوس حیرانگی سے انہیں ہی دیکھ رہا تھا۔یقیناوہ وقت مووی دیکھ رہا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"حرائی مہ۔۔۔!پلٹو۔۔۔" نمیر نے آہستگی سے کہا مگر وہ نفی میں سر ہلا گئی۔ سر پر چادر ہونے کے باعث کبیر اسے دیکھ بھی نہیں پا رہا تھا۔

"حرائی مہ۔۔۔!"اب کی بار ذرا سختی سے کہا گیا تو وہ سر جھکائے ان کی جانب پلٹی۔

"یہ تو حرائی مہ ہے۔۔۔ آپ کے ساتھ یہاں۔۔۔"کبیر پل بھر میں اسے پہچان گیا۔

"نکاح کیا ہے میں نے اس سے بیوی ہے یہ میری۔۔۔" آرام سے بولتے ہوئے اس نے کبیر کے سر پر دھماکا کیا۔

"نکاح۔۔۔۔وہ بھی چھپ کر۔۔۔۔اور مام ڈیڈ کو پتہ بھی ہے۔۔۔"

"چھپ کر نہیں چاچو اور داجان نے ہی ہمارا نکاح کروایا ہے۔۔۔۔اور مام ڈیڈ کو کل بتادوں گا۔۔۔" پینٹ کی جیب میں ایک ہاتھ گھسا کر وہ کندھے اچکا گیا۔۔۔اگلے ہی پل کبیر خوشی سے اس کے گلے لگ گیا۔

اس واقعے کے بعد تقریباً دس دنوں تک وہ سوچتا رہا پھر سلطان صاحب کو اپنی پسند سے آگاہ کر دیا۔۔۔ جس پر انہوں نے فاروق صاحب کا سوچ کر پہلی فرصت میں انکار کر دیا مگر نعمان صاحب کے بولنے پر انہوں نے حرائمہ کا سادگی سے نکاح کروا کر رخصت کر دیا۔۔۔

"مبارک ہو بھائی ی۔۔۔۔"

"خیر مبارک۔۔۔" اس کے بچوں کے سے انداز پر نمیر بھی ہنس دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک تو میں ناراض ہوں۔۔۔۔میرے بغیر ہی نکاح کر لیا۔ مطلب شادی میں دو لہے کا بھائی ی سرے سے نہیں اور بھابھی بھی سوچتی ہو نگیں کیسا روکھا پھیکا ویلکم ہوا ہے ان کا۔۔۔"اپنی ناراضگی ظاہر کرتے آخر میں کبیر نے شرارتاً کہا۔

"نہیں۔۔۔ایسی کوئی ی بات نہیں۔۔۔"حرائمہ تیزی سے بولی تو وہ دونوں قہقہہ لگا اٹھے۔۔۔حرائمہ بھی جھینپ کر رہ گ ئی۔

"چلیں پھر صبح ملاقات ہوتی ہے ودا سپیشل لائف مووی کے ساتھ جہاں ایک ہیر و اپنی ہیر وئی ن کو اپنے ظالم ماں باپ کے سامنے نکاح کا بتا رہا ہو گا اور والدین ان کے سخت خلاف ہو نگے۔۔۔آخر کیا بنے گا ان کا۔۔"کبیر فل ڈرامائی ی انداز میں کل کا نقشہ کھینچتے ہوئے بولا تو نمیر نے اس کے سر پر چپت ماری۔

"جا کر اپنی ایونجرز دیکھ کر۔۔۔"

"اف ظالم سماج۔۔۔دیکھنا آپ کو میری ہی یاد آنی ہے۔۔"اپنے ڈرامے سے ایک انچ بھی پیچھے نہ ہٹا تھا۔

"ہاں ہاں۔۔۔دیکھی جائے گی۔۔۔"ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے وہ حرائی مہ ک لیے اندر چلا گیا۔۔

"مجھے تو ڈر لگ رہا ہے انکل آنٹی کیساری ایکٹ کریں گے۔۔؟"بیڈ پر بیٹھی وہ فکر مندی سے بولی تو اس کا بیگ دروازے کے پاس رکھی کرسی کے نزدیک رکھ کر اس کے پاس گھٹنوں کے بل آ بیٹھا اور اس کا ایک ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا۔

"حرائی مہ۔۔۔!ادھر دیکھو تم کب س اتنا خوفزدہ رہنے لگ گ ئی ہو؟ تم تو وہی ہو نا جو مجھے منہ توڑ جواب دیتی تھی جس نے فہد کا ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا۔۔۔کہاں ہے وہ حرائی مہ۔۔۔"نمیر اسے جانچتے ہوئے بولا۔۔

"حالات بدل دیتے ہیں انسان کو۔۔۔"لہجے میں تلخی ہی تلخی تھی۔

"حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہیے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ان چند دنوں میں میں دیکھ چکی ہوں جس کے سر پر ماں باپ کا سایہ نہ ہو اس کا کوئی ی بھی کچھ بھی کھلونا سمجھ کر کھیل سکتا ہے۔۔۔ویسے بھی یتیم ہونے کا دکھ آپ کیا جانے۔۔۔" حرائی مہ ہنوز اسی انداز میں بولی۔

"ہاں درست کہا میں نہیں جان سکتا پر۔۔۔ہیر اپیا میری کزن ہیں۔۔۔ایک جیتی جاگتی مثال۔انہوں نے تم سے دگنے مسائی ل اپنی زندگی میں دیکھے ہیں مگر ان کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے۔وہ بھی تو ایک یتیم ہی ہیں نا۔۔۔حرائی مہ تمہیں خود کو مضبوط کرنا ہو گا۔۔۔اپنے لیے نا سہی تو میرے لیے ہمارے آئی ندہ مستقبل کے لیے۔۔۔اور کل تمہیں ہمت رکھنی ہو گی اور بغیر کسی خوف کے میرا ساتھ دو گی۔۔۔دو گی نا" اسے سمجھاتے ہوئے نمیر نے آخر میں سوال کیا جس پر وہ سر اثبات میں ہلا گ ئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر تھوڑا سا لگا تو۔۔۔"معصومیت سے بولتے ہوئے بے ساختہ وہ نمیر کو مسکرانے پر مجبور کر گ ئی۔

"تو پھر تم میرا ایسے ہی ہاتھ تھامے رہنا۔۔۔" نمیر نے اپناہ ہاتھ آگے کیا۔۔۔حرائی مہ کا ہاتھ اب بھی اس کی گرفت میں تھا۔حرائی مہ نے جھجک کر ہاتھ نکالے۔

"زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں۔۔۔" اس نے آنکھیں دکھائیں جس پر نمیر قہقہہ لگا اٹھا۔

"میڈم لیگل پرمٹ ہے اب تو میرے پاس۔۔یقین نہیں تو پانچ گھنٹے پہلے جس نکاح نامے پر سائن کیے تھے دکھاؤں۔" اب نمیر شرارتا اس کی چادر آگے کرتے ہوئے خود ڈریسنگ روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔ جبکہ حرائمہ چادر پیچھے کرتی اسے گھور کر دیکھنے لگی پھر خود ہی مسکرا دی۔۔۔۔۔

"دانیال۔۔!" اپنا سفری بیگ تیار کرتے اس نے ساتھ کھڑے دانیال کو پکارا۔ جو لب بھینچے اپنے کام میں مصروف تھا۔۔ مگر وہ تو شاید وہاں ہو کر بھی وہاں نہ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دانی۔۔!" شیث نے اس کا کندھا ہلایا تو وہ ہوش کی دنیا میں لوٹا۔۔۔۔

"ہاں۔۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ کچھ کہہ رہے تھے تم۔۔۔" انداز ابھی بھی کھویا کھویا سا تھا۔۔۔ شیث نے ایک گہری سانس لی پھر فرسٹ ایڈ باکس بیگ کے اوپر رکھ کر بیگ کو بند کر کے زمین پر رکھا اور خود کرسی پر بیٹھ گیا۔

"تم اپنے دل کا بوجھ کم کیوں نہیں کر لیتے۔۔۔"اس کی بات پر دانیال استہزائی یہ انداز میں ہنستا اپنا بیگ نیچے رکھے کرسی پر آ بیٹھا۔۔۔

"میرے دل کا بوجھ تب تک ختم نہیں ہو گا شیث۔۔۔ جب تک میری بیوی میری آنکھوں کے سامنے زندہ سلامت موجود نہیں ہو گی۔۔۔ میں خود بہت کمزور محسوس کر رہا ہوں شیث۔۔"دانیال تلخی سے کہتا ہوا آخر میں اپنے دل کا حال بیان کرنے لگا۔

"اونہوں ایک ایجنٹ کو اتنا کمزور نہیں ہونا چاہیے۔ اسے ہر قسم کے حالات کا سامنے کرنے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مگر ایک ایجنٹ کے سینے میں بھی دل ہوتا ہے شیث۔۔۔ جو اپنے گھر والوں کے فکر مند رہتا ہے کہ کہیں ہمارے کسی دشمن نے انہیں کوئی ی نقصان نہ پہنچا دیا ہو۔۔۔ اور آج۔۔۔ مہک۔ ناجانے ان درندوں نے میری مہک کے ساتھ کیا کیا ہو گا۔ زندہ بھی ہو گی یا۔۔۔"فرط جذبات سے اس سے مزید نہ بولا گیا تو وہ لب بھینچ کر رخ پھیر گیا۔

"دانیال۔۔۔! صرف تم ہی نہیں وہ بھی ایک ایجنٹ ہے اور اپنا نفع نقصان باخوبی جانتی ہے۔اور جب وہ واپس آئے گی اور تمہیں اس حال میں دیکھے گی تو کیا سوچے گی؟"شیث نے اسے ایک دفعہ پھر سمجھانا چاہا۔

"پتہ نہیں۔۔۔۔"وہ مبہم سا بڑبڑایا۔۔اس کا دل کر رہا تھا کسی بھی طرح وہاں جا کر اسے لے آئے۔

"دانیال۔۔۔! تمہیں اللہ پر بھروسہ ہے نا۔"اس نے سر اثبات میں ہلایا۔

"تو بس پھر تمہیں خوف زدہ ہونے کی کوئی ی ضرورت نہیں. زندگی اور موت اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے ۔۔۔جب ہم وہاں جائیں گے تو ان شاء اللہ مہک کو ضرور چھڑوا لیں گے۔۔"اپنے ازلی انداز میں سمجھاتے اس نے دانیال کو حوصلہ دیا تو وہ مسکرا اٹھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب چل جو کچھ رہ گیا ہے ایک بار دیکھ لینا۔کچھ دیر میں نکلنا ہے ہمیں۔۔"دانیال اٹھ کھڑا ہوا اور وہاں موجود چھوٹی سی الماری سے اپنا کچھ سامان نکالنے لگا۔

چونکہ شیث پہلے بھی ک ئی ی دفعہ یہاں آچکا تھا تبھی انہیں جانے میں کوئی ی مشکلات در پیش نہ ہوئی ی۔انہیں یہاں آئے دو دن گزر چکے تھے۔۔۔

اپنے مشن کے مطابق ہیر اور دی دانیال ایک متوسط طبقے میں فلیٹ کرایے پر لیے رہ رہے تھے۔جبکہ شیث بھی وہیں کچھ گھر چھوڑ کر ایک چھوٹے سے کمرے میں رہ رہا تھا۔جہاں پہلے کتنے ہی روزگار لوگ بہت سی جگہوں سے یہاں آئے ہوئے تھے۔ان کی یونیورسٹی شروع ہونے میں ایک ماہ تھا اور اسی ایک ماہ میں انہوں نے مہک کو چھڑوانا تھا۔

"ہم۔۔تو سب سے پہلے مسٹر آشیش ملہوترا آپ کے صرف ایک سے ڈیڑہ ہفتہ اس پورے وقت میں آپ ایجنسی کے آس پاس رہیں گے اور وہیں ہی چھان بین کرنے کی کوشش کریں گے۔۔۔۔۔۔مس مالا۔۔۔آپ کو آئی ی ٹی ڈیپارٹمنٹس میں جتنے بھی ماتری نام کے سرنیم والے اسٹاف میں معلوم ہوں تو ان کی تمام ڈیٹیل حاصل کرنی ہے اور ان کی حرکات پر نظر بھی رکھنی ہے۔۔کل ئی یر بوتھ آف یو۔۔۔" سپاٹ اور بے تاثر لہجے میں کرسی کے اوپر کہنیاں ٹکائے ذرا سا جھکا انہیں آگے کا کام بتا رہا تھا۔۔۔

"یس سر۔۔۔" دونوں بیک وقت بولے۔

"میٹنگ از اوور ناؤ۔۔۔۔"

وہ تینوں الگ الگ جگہ پر رہتے تھے بلکہ ان کے حلیے بھی خاصے مختلف تھے۔انھوں نے اسی طبقے سے کچھ دور ایک چھوٹی سی دکان میں ہی اپنا خفیہ ملاقات کاٹھکانہ بنالیا تھا۔یہ دکان کافی عرصے سے بند تھی اور شاید فرنیچر کی تھی۔ تبھی یہاں کچھ ٹوٹی پھوٹی کرسیاں,جگہ جگہ پر جالے اور ٹوٹی ہوئی چیزیں پڑیں تھیں۔پر ۔۔۔۔وہ یہاں سے باہر نکلنے کا خفیہ راستہ بھی بنا چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی بات مکمل کر کے وہ اور دانیال باتوں میں مصروف ہو گئے۔۔۔ہیر کافی دیر تک وہیں بیٹھی رہی کہ شاید اب وہ اس کی طرف متوجہ ہو جائے۔۔۔مگر وہ دانیال کے ساتھ ناجانے کون سی رازونیاز میں مصروف تھا۔۔۔۔۔۔بالآخر غصے سے ایک گھوری نوازتے ہوئے اپنا بڑا سا چشمہ درست کیا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

"اگر مزید کوئی کام نہیں تو میں جاؤں۔۔۔"ہیر اپنے اوپر بے زاری کا خول چڑھائے بولی تو وہ چونک کر اسے دیکھنے لگے۔

"ہمم" اور پھر دانیال کے ساتھ مشغول ہو گیا۔۔۔ وہ اسے ایجنسی کے متعلق معلومات دے رہا تھا۔ ہیر اس کی بے رخی پر کڑھ کر رہ گ ئی۔۔۔

)ہونہہ۔۔۔ دیکھ تک نہیں رہے۔۔۔ ایسا ہے تو پھر ایسا ہی سہی۔۔۔ (ناک چڑھائے وہ پلٹ گ ئی۔۔ اس کے جاتے ہی ایک پر اسرار مسکراہٹ شیث کے چہرے پر در آئی ی۔

اسے انتظار تھا اس دفعہ وہ آئے گی اور جلد آئے گی۔۔۔ اب یہ دیکھنا تھا وہ اپنی کھوکھی سرد مہری اور دی بے زاریت کے خول کو کب توڑتی ہے۔۔۔؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جلد ہی۔۔ بس۔۔۔

شیث بھکاری کے حلیے اور دانیال کوڑا اٹھانے والے کاروپ لیے ایجنسی کے آس پاس ہر چیز پر بہت ہی باریکی سے نظر رکھ رہے تھے۔ کون کب نکل رہا ہے۔ احتیاطاً وہ تصاویر بھی لے رہے تھے۔ گارڈز انہیں بار بار

ہٹاتے تبھی انہیں مشکوک نہ کرنے کے لیے ایک دو دن چھوڑ کر دور ہی سہی مگر وہیں رہتے۔ ان دنوں وہ دونوں نیو دہلی میں موجود تھے جبکہ ہیر وہیں ممبئی میں ہی تھی۔

آج وہ تینوں عام سے دہلی کے چھوٹے سے ریسٹورنٹ میں اکھٹے تھے۔ وہ بظاہر ایک ریسٹورنٹ ہی تھا۔۔۔ لیکن یہاں پر ہر غیر قانونی کام کیا جاتا تھا۔ وہ تینوں بھی کونے کی ایک ٹیبل پر بیٹھے ہوئے تھے۔ ہیر نے ہائی پونی کیے آگے کے کٹے بالوں کو ویسے ہی چھوڑا ہوا تھا۔ بلیک ٹائٹس اور فائن کلر کی ڈھیلی سے شرٹ, آنکھوں میں براؤن کلر کے لینس لگائے ہوئے تھے۔ دانیال رنگ برنگی شرٹ جس کے شروع کے بٹن کھلے ہوئے تھے۔۔۔۔۔ جبکہ شیث کے کندھوں تک لمبے بال اور آنکھوں پر گلاسس لگائے بلیک پینٹ شرٹ پہنی ہوئی تھی۔

"یہاں کیوں آئے ہیں ہم؟" دانیال نے گلے میں پڑی چین کو گھماتے ہوئے پوچھا۔

"وہ چیک شرٹ اور آدھے ٹکلے کو دیکھ رہے ہو۔۔" پانی گلاس منہ سے لگائے اس نے آنکھوں ہی آنکھوں سے اشارہ کیا جس کا تعاقب کرتے ہوئے ہیر اور دانیال نے ذرا سی گردن موڑی۔۔۔ وہاں ایک چیک شرٹ والا ادھیڑ عمر آدمی اپنے سامنے بیٹھے کسی آدمی سے مسکرا کر بات کر رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس کا نام کشور پاٹیل ہے۔اور وہاں (ایجنسی) کا چوکیدار ہے۔" شیث نے مزید معلومات دی۔

"آگے کا پلان؟" اب کی بار ہیر نے پوچھا۔

"بظاہر وہاں کا چوکیدار ہے۔۔ مگر۔۔۔۔ سب سے اہم بات اطلاع ملی ہے کہ کل کسی بھی وقت ہمارے دوست کو ایک دوسری جگہ نہایت خفیہ طریقے سے شفٹ کر رہے ہیں۔۔۔اور یہ آدمی اس گاڑی کا ڈرائیور ہے۔۔۔" وہ مزید بولا۔۔۔ پیسٹری کھاتے ہوئے ہیر کے کان وہیں لگے ہوئے تھے۔

"خاطر تواضع کیسے کرنی ہے؟" کندھے اچکا کر ہیر نے پوچھ تو بے ساختہ شیث مسکرا اٹھا۔۔۔اس سے اسے یہی امید تھی۔

"تو سنو۔۔۔" اب وہ تینوں کھاتے ہوئے آگے کا پلان ترتیب دے رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی اپنی رفتار سے چل رہی تھی۔ گاڑی کے آگے اور پیچھے بھی دو موٹر سائیکل پولیس افسران سوار تھے۔ جیسے ہی گاڑی مین شاہراہ سے ممبئی کی طرف جارہی تھی۔۔۔ صبح صبح مین شاہراہ پر بہت کم گاڑیاں تھیں۔۔

پکڑے جانے والے ایجنٹ کو ابھی خفیہ رکھا گیا۔۔۔۔۔ اور ابھی منظر عام نہیں آنے دیا۔ شاید کسی مسائل کی بنا پر۔۔۔

ایک جگہ گاڑی نے رخ موڑا۔۔۔۔۔ وہ اپنی سیدھ میں ڈرائیونگ کر رہا تھا کہ اس کی نظر بلاارادہ سائیڈ مرر پر مگر یہ کیا وہ تو غائب تھا اس نے بدحواس سا ہو کر دوسرے سائیڈ مرر پر رکھا۔۔۔ وہاں موٹر سائیکل تو تھا مگر اس کے سوار دو کالے نقاب تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دانیال اور شیث نا جانے کتنے گھنٹوں سے وہاں موجود ان کا انتظار کر رہے تھے۔ گاڑی کو موڑ کاٹتے دیکھ کر انہوں نے ان افسران پر حملہ کر دیا پھر ایک موٹر سائیکل پر وہ دونوں سوار ہو گئے۔ جبکہ ہیر (ان کے چنے ہوئے مقام پر چھپی ہوئی تھی۔۔۔)

ڈرائی یورنے گاڑی کی رفتار بڑھا کر اس نے ہارن بجا کر سب متوجہ کرنا چاہا کہ پیچھے شیث نے اپنی گن (جس سے نوک دار پتلے سے تیر نکلتے تھے) سے اس کے ٹائی رپر فائی رکر کے اس کی یہ کوشش ناکام بنادی۔۔ گاڑی توازن کھوتے ہوئے شاہراہ سے نکلتے جھاڑیوں میں جا پھنسی۔اندر بیٹھی مہک سمیت دو خواتین افسران اور ایک مرد افسر اس جھٹکے سے سنبھلتے ہی مہک پر نظر رکھنے کا کہہ کر خود گن لوڈ کیے باہر نکل آیا۔۔

"ہینڈز اپ۔۔۔" اس افسر نے شیث پر پستول تانی۔۔اسی پل ایک پتھر تاک کر اس افسر کے سر پر لگا۔۔اس نے اپنا سر تھام لیا۔پستول تو پہلے ہی نیچے گر چکی تھی۔۔ شیث نے دور کھڑی بلیک پینٹ شرٹ میں ملبوس ہیر کو شاباشی دینے کے انداز میں انگوٹھا دکھایا۔۔۔پھر ہیر کو یہاں نے اور دانیال کو آگے کے لوگوں کو نمٹنے کا کہہ کر خود اس آدمی سے نمٹنے کا ارادہ کرنے لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ شخص غصے سے لال پیلا ہوتے آگے بڑھا اور شیث کے منہ پر وار کیا مگر شیث نے اس کا وار خطا کر کے اس کے پیٹ پر زبردست مکا دے مارا۔۔وہ کراہ کر یک دم تھوڑا سا پیچھے ہوا۔۔۔لیکن پھر اس نے شیث پر حملہ اس بار مکا شیث کی ناک پر لگا۔۔ شیث نے بے ساختہ اپنی ناک پکڑ لی۔۔پھر اس کا دھیان بٹاتے ہوئے موقع دیے بنا اپنی لات اس کی ٹانگ سے اڑا کر اسے نیچے گرایا اور اپنی پستول سے عین گردن کو نشانا۔۔۔اور وہ افسر وہیں بے ہوش ہو گیا۔۔

اتنی دیر میں ہیر اور دانیال نے آگے کے پولیس افسران کو سنبھال لیا۔۔۔یہ سب دیکھتے ہوئے وہ دونوں خواتین مہک کے سر پستول تان کر باہر نکل آئی یں۔۔۔بال بکھرے،چہرے پر پیلے پن کے ساتھ جابجا زخم اور قیدیوں کے لباس یں ملبوس وہ قابلِ رحم لگ رہی تھی۔۔۔دانیال تو اس کو دیکھ کر غصے میں آگیا تھا۔۔۔

"خبر دار۔۔۔!جو کوئی ی ہمارے قریب آیا۔۔۔اڑادیں گے اس چھوکری کو یاد رکھیو۔۔۔۔"ایک پینتالیس سالہ عورت کرخت لہجے میں مہک پر پستول رکھے بولی کہ اچانک دھکا لگنے کی وجہ سے زمین بوس ہوئی ی۔ہیر نے اگلے ہی پل اس کو شوٹ کرتی دوسرے خاتون کی پستول کو اچھل کر کک کے انداز سے گرائی ی اور اس کے منہ پر تھپڑ دے مارا۔دانیال نے سرعت سے آگے بڑھ کر مہک کو تھام لیا۔۔۔

"آر یو آل رائٹ۔۔۔؟"وہ تیزی سے بولا۔مہک نے ہولے سے اثبات میں ہلا دیا۔۔۔نیچے گری عورت کے سر اور گال پر بری طرح رگڑ آئی ی تھی اس نے ہیر کو لڑتا دیکھ کر اپنے پاس موجود پستول سے اس کو نشانہ بنانا چاہا۔۔۔پر شیث نے اسے ٹھوکر کر دور اچھال دیا اور اس عورت کے اپنے مفلر سے اچھے سے باندھ دیا۔۔۔

اتنی دیر میں ہیر دوسری عورت کو بھی ڈھیر کر چکی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلیں۔۔۔اس سے پہلے وہ لوگ یہاں آجائی یں۔۔۔" شیث ان پر نظر ڈالتا ہوا آگے بڑھا اور اپنی ہڈی سر پر لے کر مزید چہرہ چھپانے کے لیے اپنا کالا چشمہ آنکھوں پر لگالیا۔۔

شیث اور ہیر ایک بائی یک جبکہ دانیال اور مہک ایک موٹر سائی یکل پر الگ الگ راہوں پر چل دی ۓ۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح اتوار تھا تبھی اسے یونی نہیں جانا تھا اور آفس کی بھی چھٹی۔۔۔۔ نمیر نے پٹ سے آنکھیں کھولیں اور ہاتھ مارتے ہوۓ سائیڈ ٹیبل سے اپنا سیل فون اٹھایا۔۔

"بارہ بج گ ۓ۔۔۔" خمار آلود آواز میں کہتا ہوا اٹھ بیٹھا اور دوسری جانب گردن موڑ کر حرائی مہ کو دیکھا۔وہ ابھی تک سو رہی تھی۔

"حرائی مہ۔۔۔!حرائی مہ۔۔۔!اٹھو بارہ بج گ ئے ہیں۔۔۔" اسے آواز دیتا ہوا وارڈروب سے لباس لیے فریش ہونے واش روم چلا گیا۔

حرائی مہ "ہوں" کہہ کر دوبارہ سوگ ئی۔وہ فریش ہو کر واپس آیا تو حرائی مہ کو ویسے ہی سوتا دیکھ کر اس تک آیا۔

"آئی می۔۔۔"اس دفعہ نمیر نے اسے کندھے سے جھنجھوڑا۔۔۔

"سونے۔۔۔دو۔۔۔بوابی۔۔۔" نمیر کا بازو ہٹاتے ہوئے وہ نیند میں بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں بوابی نہیں ہوں حرائی مہ آنکھیں کھولو۔۔۔"جوابا نمیر بھنویں سکوڑے ذرا غصے سے بولا۔حرائی مہ نے ایک جھٹکے سے آنکھیں کھولے اسے ٹکر دیکھنے لگی۔۔۔۔شاید اس کے حواس ابھی بحال نہ ہوئے تھے۔

"آپ۔۔۔"ہوش آنے پر اس کی آنکھیں معمول سے بڑی ہوئی یں۔۔

"ہاں میں اب جلدی سے ریڈی ہو جاؤ۔۔۔ابھی ناشتہ بھی کرنا ہے اور پھر۔ہمیں ماما پاپا کے پاس بھی جانا ہے۔۔۔"ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر بالوں میں برش کرتے اسے مزید اطلاع دی گئی۔

"ناشتہ۔۔۔میں کہاں ہوں؟"حرا ئی مہ بڑبڑائی ی۔مگر اس کی بڑبڑاہٹ اونچی ہونے کے باعث نمیر سن چکا تھا وہ اس کے پاس آ بیٹھا۔

"تم میرے سامنے,ہمارے گھر اور اس وقت ہمارے کمرے میں موجود ہو۔۔۔اب شاباش جلدی سے تیار ہو جاؤ میں ملازمہ کو ناشتے کا کہتا ہوں۔۔۔ماما پاپا ابھی شاید گھر ہی ہوں۔۔۔"اسے آہستہ آہستہ کل کا گزرا واقعہ یاد آتا گیا۔

"آپ ناشتہ یہیں منگوالیں۔۔۔اور انکل آنٹی کے پاس بھی خود چلے جائی یں جب انہیں منالیں تو میں آجاؤ ں گی۔۔۔"منہ میں انگلی دبائے وہ اسے مشوروں سے نوازنے لگی۔

"تم ایسے نہیں مانو گی۔۔۔"نمیر نے اٹھ کر اسے بازوؤں سے تھامے اسے سیدھا کھڑا کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پندرہ منٹ میں فریش ہو کر آؤ شاباش۔۔۔۔"

"مگر نمیر۔۔۔۔"لیکن اس نے کوئی ی بات سنے بغیر بیگ سے کپڑے نکال کر اسے تھمائے اور واش روم بھیج دیا۔۔

ٹھیک پندرہ منٹ بعد وہ فریش ہو کر آگ ئی۔۔ نمیر نے انٹر کام کے ذریعے کو ناشتے کا کہہ دیا تھا۔۔۔اس کے تیار ہونے تک نمیر موبائی ل پر مصروف رہا۔

کچے پیلے رنگ کی لمبی قمیض اور سفید ٹراؤ زر,کندھے پر دوپٹہ لیے بالوں کو پشت پر بکھیرا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جب تم اس طرح غیر آرام دہ محسوس کرتی ہو تو میرے پیرنٹس کو امپریس کرنے کے لیے ایسی کوشش مت کرو۔۔۔تم جیسی ہو بالکل ویسے ہی اچھی لگتی ہو"موبائی ل جیب میں اڑستا وہ چلتا ہوا اس تک آیا اور نرمی سے بولتا ہوا اس کے سر پر دوپٹہ اوڑھا تو وہ مسکرا اٹھی۔اسی پل دروازہ بجا۔

"اندر آجاؤ۔۔۔" اجازت ملتے ہی ملازمہ اندر داخل ہوئی ی۔ حرائی مہ کو دیکھ کر وہ ٹھٹھکی پھر بیڈ پر ٹرے رکھتے ہوئے حرائی مہ پر ایک آخری نظر ڈال کر باہر نکل۔ گ ئی۔۔

"آؤ ناشتہ کرتے ہیں۔۔۔" وہ سر ہلائے بیڈ تک آئی ی ابھی نمیر نے پراٹھے کا ایک لقمہ ہی لیا تھا کہ نمیر کا موبائی ل گنگنایا۔۔۔۔

"جی ٹھیک ہے میں آتا ہوں۔۔۔" فون سن کر نمیر نے سر ہلایا۔۔۔

"میں ابھی آتا ہوں چاچو بیس کو ایک فائی ل چاہیے۔۔۔ تم ناشتہ کرو۔۔۔۔" کال کاٹتے ہوئے وہ اٹھ کھڑا ہوا سائیڈ ٹیبل کے دراز سے ایک بلیو فائی ل نکال کر باہر نکل گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیچھے بیٹھی حرائی مہ پریشان عجیب سے وہمات میں گھری آگے کا سوچنے لگی۔۔۔۔

ایجنسی کو جلد ہی خبر مل گ ئی تھی۔۔۔ بمشکل وہ الگ الگ راستہ لیے بالآخر فلیٹ تک پہنچ ہی گ ئے تھے۔۔ اپنی موٹر سائیکلز وہ احتیاطا آدھے رستے میں چھوڑ آئے تھے۔۔۔ رات کافی گہری ہو گ ئی تھی۔ گلی میں کتوں کے سوا کوئی ی بندہ بشر نہ تھا۔۔۔ دانیال نے اندر پہنچتے ہی بے ہوش مہک کو لاؤ نج میں موجود صوفے پر لیٹا دیا۔

"یہ ہوش میں کیوں نہیں آ رہی؟۔۔" دانیال اس کا گال بے صبری سے تھپتھپاتے آخر میں بے بسی اور غصے کے ملے جلے جذبات لیے بولا۔۔۔ ان چند دنوں اس نے کیسے صبر کیا یہ وہی جانتا تھا۔

اس سے قبل شیث اسے ہوش میں لانے کے لیے کچھ کر تا ہیر جو کہ وہاں گلاس لیے کھڑی اپنی ہونٹوں تک لائی ی ہی تھی دانیال کی بات سن کر گلاس میں موجود تمام پانی مہک کے منہ پر انڈیل دیا۔۔۔

"یہ ایسے ہوش میں آئے گی۔۔۔" اس نے مزے سے مہک کو دیکھتے کہا۔ شیث اور دانیال منہ وا ں ک ئے اسے دیکھتے رہ گ ئے۔ دفعتا مہک ذرا کر کراہتے ہوئے ہوش میں آئی ی۔۔ وہ دونوں چونک کر اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

"آر یو آل رائٹ۔۔؟" بہت ضبط کے باوجود وہ اپنے بے چینی نہ چھپا سکا تھا۔ مہک نے کئی دفعہ پلکیں جھپکائیں تو اسے ذرا صاف نظر آنے لگا۔۔۔ اسے بیٹھنے کی کوشش کرتے دیکھ کر سہارا دیتے ہوئے تکیہ رکھ کر اسے بیٹھنے میں مدد دی۔

شیث نے ٹی وی آن کر کے نیوز چینل لگالیا۔

"آپ کو بتاتے چلیں گے ایک خونی قاتل جیل لے جاتے ہوئے فرار ہو گیا ہے۔۔۔ سننے میں آیا ہے وہ ایک مسلمان آتنک بادی (دہشت گرد) تھا اور اس کا تعلق خفیہ ایجنسی سے تھا۔۔۔ نیو دہلی سے ممبئی جانے والے تمام راستے بلاک کر دئیے گئے۔۔۔۔ جی روحان۔۔۔" شیث نے آواز بند کر دی۔۔۔ جانتا تھا یہ تو ہونا ہی ہے۔۔

"ہر جگہ ناکہ بندی کر دی گئی ہے۔۔۔ اب ہمیں مزید قدم پھونک پھونک کر رکھنا ہو گا۔۔۔ یہاں تک جیسے تیسے آگئے۔ مزید غلطی کی گنجائش نہیں۔۔۔" وہ پرسوچ انداز میں بولا جس پر وہ دونوں سے اثبات میں ہلا گئے۔

"مس مالا۔۔۔۔۔! آپ مس افشاں کی ڈریسنگ کر دیں۔۔" اگلے حکم پر اس نے خود سے بیگانہ کھڑے شیث کو گھورا پھر پیر پٹختی ہوئی ی بالوں کا جوڑا باندھتے ہوئے اپنے کمرے ہو لی۔

فرسٹ ایڈ باکس لا کر جیسے ہی وہ اس کے نزدیک آ کر بیٹھنے کا ارادہ کر رہی تھی کہ تبھی نحیف سی مہک بول اٹھی۔

"میں خود یہ ڈریسنگ کر لوں گی۔۔۔ تم یہ باکس مجھے دے دو۔۔۔" مہک کی بات پر ہیر کے ماتھے پر ان گنت بل پڑے۔

"لگتا ہے عقل ابھی بھی ٹھکانے پر ہے۔۔۔ مرضی ہے۔ یہ لو۔۔۔" غصے سے اس کی گود میں پھینک کر واپس پلٹ گئی۔ مہک سسک اٹھی۔

"تم۔۔۔۔ آہہہ۔"

جبکہ وہ حیران سے کبھی انہیں تو کبھی ایک دوسرے کو دیکھتے۔۔۔۔

آصفہ نامی ملازمہ نے حیرت سے کمرے میں موجود فاروق کو حرائمہ اور نمیر کے متعلق سب بتادیا۔بیڈ پر ابھی تک نائٹ ڈریس میں لیٹی رقیہ بیگم بھی اس کی باتیں سن کر چونک گئیں۔۔۔پر فاروق صاحب آگ بگولہ ہی ہوگئے تھے۔۔۔انہوں نے اپنی فائل سینٹرل ٹیبل پر پٹخی اور صوفے سے اٹھ کر نمیر کے کمرے کی جانب بڑھ گئے۔۔۔رقیہ بیگم بھی دل پر ہاتھ رکھے ان کے پیچھے ہولیں۔

"اللہ خیر۔۔۔"فاروق صاحب کو شدید غصے میں دیکھ کر بے اختیار انہیں اللہ یاد آیا۔

کبیر اپنے کمرے میں تکیے میں منہ دئیے سورہا تھا اچانک زوردار آواز پر وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہہ۔۔۔کیا۔۔۔ہوا؟" وہ غائب دماغی سے ادھ کھلی آنکھوں کو مسلتے ہوئے بڑبڑایا۔۔پھر تیز آوازوں پر اس کا دماغ آہستہ آہستہ کام کرنے لگا۔

"بھابھی۔۔۔!" وہ تیزی سے لحاف ہٹاتے ہوئے شرٹ پہن کر باہر آیا۔۔۔ نمیر کے کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا۔اس نے اندر جھانکا مگر نمیر نہ تھا۔وہ اسی تیزی سے واپس اپنے کمرے میں گیا اور سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھا کر نمیر کو کال کرنے لگا۔اسے حیرت تھی کہ اس وقت نمیر کہاں گیا ہے۔۔۔

تیسری بیل پر کال اٹھالی گئی تھی۔

"ہیلو۔۔۔بھائی! آپ کہاں ہیں۔۔۔بابا کو سب پتہ چل گیا ہے اور وہ بھابھی پر غصہ ہو رہے ہیں۔۔۔" فون اٹھاتے ہی کبیر فر فر بول اٹھا۔دوسری طرف کچھ کہا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے میں سچوئیشن سنبھالتا ہوں۔۔۔آپ۔۔۔جلدی سے آجائیں۔۔۔" اور موبائل بیڈ پر پھینک کر نمیر کے کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی ی میرے بیٹے کے کمرے میں داخل ہونے کی۔۔۔اور اس وقت تم میرے گھر میں کیا کر رہی ہو لڑکی ؟" دروازہ دھڑام سے کھول کر اندر آئے۔۔۔ان کی دھاڑ سن کر حرائی مہ کی گرفت بیڈ کی چادر پر مضبوط ہو گ ئی۔۔۔ آنکھوں میں خوف پھیل گیا۔۔رقیہ بیگم نے اسے اپنے ساتھ لگا لیا۔۔۔

"یہ کیا کر رہے ہیں فاروق۔بچی ڈر جائے گی۔۔۔" حاشر کی دوری نے دل نرم کر دیا تھا۔۔

"یہ تم کہہ رہی ہو مجھے رقیہ۔۔۔۔یہ یتیم لڑکی ہمارے گھر میں میرے بیٹے کی بہو بن کر آئی ی ہوئی ی ہے اور تم اس کی فکر کر رہی ہو ؟" وہ رقیہ بیگم کے اس عمل پر حیران ہوئے تھے۔

"پاپا! پلیز آپ بھابھی پر غصہ مت کریں بھائی ی آپ کو سب کل ئی یر کر دیں گے۔۔۔۔" کبیر نے آگے آکر مفاہمتی انداز میں بولا۔

"میں کچھ نہیں سننا چاہتا۔یہ اس گھر سے جائے گی اور نہ ہی میں کسی چوری چھپے نکاح کو مانتا ہوں۔۔۔میں اس لڑکی کو ہرگز اپنی بہو تسلیم نہیں کروں گا۔۔۔۔" فاروق صاحب مضبوط اور اٹل لہجے میں گویا ہوئے۔

"حرائی مہ بھابھی اس گھر کی بہو بن چکی ہیں۔۔۔" کبیر نے بھی کہا تو وہ مزید بھڑک اٹھے۔

"اب تم اپنے باپ کے سامنے اس دو ٹکے کی لڑکی کی حمایت کرو گے۔۔۔ اور تم۔۔۔۔ تم تو غریبوں سے نفرت کرتی تھی نا رقیہ بیگم تو اب کیوں اس لڑکی کے لیے اتنی ہمدردی جاگ رہی ہے"

"ہاں تھی مجھے نفرت مگر حاشر نے جو کیا اور اس کے ساتھ جو ہوا۔ اس کا غم تو شاید اب مجھے عمر بھر رہے گا۔۔ میں دوسروں کے بچوں کو نفرت و حقارت سے دیکھتی تھی آج میری ہی اولاد نے مجھے سب کی نظروں میں گرا دیا۔ اور جہاں تک بات حرائی مہ اور نمیر کیا ہے تو۔۔ اس کا فیصلہ بالکل درست ہے۔۔۔ آپ کے بقول یہی یتیم غریب ہمارے آئندہ نسلوں کی پرورش کر سکتی ہے۔۔۔ ہم نے تو بزنس این جی اوز میں گم ہو کر پیسہ لٹاتے خود پر فخر کرتے تھے مگر اپنے بچوں پر توجہ نہ دے پائے فاروق۔۔ ورنہ آج ہماری بیٹی لندن میں طلاق لیے اپنی اولاد لیے نہ بیٹھی ہوتی نا اور نہ حاشر ایسا کرتا۔۔۔" رقیہ بیگم یاسیت سے بولیں۔ انہوں نے ابھی تک حرائی مہ کو ساتھ لگایا ہوا تھا۔۔۔۔ اندر تیزی سے داخل ہوتے نمیر کو یہ سب سن کر الگ سی خوشی محسوس ہوئی ی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری عقل تو پرے پر چکے ہیں۔۔۔حاشر کو تو میں ڈھونڈ ہی لوں گا۔۔۔مگر یہ لڑکی یہاں نہیں رہے گی۔۔۔"انہوں نے حتمی انداز میں فیصلہ سنایا اور حرائی مہ کو بازو سے پکڑ کر نکالنے لگے تھے کہ نمیر نے انہیں روک لیا اور بازو چھڑوا کر سرعت سے حرائی مہ کو اپنے پیچھے کیا۔۔۔

"یہ میری بیوی ہے اور میرے ساتھ یہیں رہے گی۔۔۔ورنہ ہم دونوں ہی اس گھر سے جائیں گے۔۔۔"وہ بھی انہی کا بیٹا تھا۔

"تو پھر ٹھیک ہے چلے جاؤ مجھے کسی نافرمان اولاد کی اپنے گھر ضرورت نہیں۔۔۔"

"میرا بیٹا کہیں نہیں جائے گا۔۔۔اگر یاد نہیں تو میں یاد دلا دیتی ہوں یہ گھر میرے نام پر ہے اور آپ کے بزنس میں تیس فیصد کی مالک ہوں میں۔۔۔رقیہ بیگم غصے سے انگلی اٹھا کر بولیں۔اتنی کچی گولیاں نہیں کھیلی تھی انہوں نے۔۔۔فاروق صاحب مشتعل سے واپس مڑ گئے۔۔۔

ان کے جاتے ہی وہ مسکرا کر ان دونوں کو دیکھنے لگے اور انہیں ماتھے پر پیار کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"جیتے رہو۔۔۔سدا خوش رہو۔۔۔بس ایک بات کا غم ہے میں اپنے بیٹے کی نکاح میں شریک نہ ہو پائی ی۔۔۔" آخر میں انہیں اپنے ساتھ لگائے افسردگی سے بولیں تو جواباً نمیر نے انہیں سب بتا دیا۔۔۔رقیہ بیگم کو ثریا بیگم پر افسوس ہوا۔۔۔

"لگتا ہے میں تحفے سے نکلا ہوں۔۔۔تبھی میں کسی کو یاد نہیں۔۔۔۔بس بس ٹھیک ہے ظالم لوگوں۔۔۔۔" کبیر کی اچانک آواز پر تینوں نے اسے دیکھا پھر اس کے ڈرامے پر مسکرا اٹھے۔رقیہ بیگم نے اسے بھی اشارے سے بلوایا اور اس کا ماتھے چوم کر اسے بھی اپنے ساتھ لگا لیا۔۔۔۔

آج پہلی دفعہ محسوس ہوا کہ وہ کتنا انجان تھیں اس انوکھے احساس سے۔۔ان کے بچے ان کے پاس تھے۔قدرت نے انہیں سنبھلنے کا ایک موقع دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔بے ساختہ انہوں نے اوپر سر اٹھا کر خدا کا شکر ادا کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"اوپس۔۔۔۔!سوری میم غلطی سے ہو گیا۔۔۔"اچانک لڑ کھڑا جانے کی وجہ سے ویٹر کے ہاتھ سے جوس گر کر مسز گوپال ماتری کے کپڑوں پر گر گیا۔۔۔بے اختیار وہ اٹھ کھڑی ہوئی یں۔۔

"یو سائی یکو!اندھے ہو گیا۔۔کتنا مہنگا رڈریس تھا۔رام رام کیسے جاہل ویٹر ہیں یہاں کے۔۔۔"مسز ماتری جھلا اٹھیں۔۔۔۔۔

"اوہو ہنی!کوئی ی بات نہیں تم واش کر آؤ۔۔۔۔"ساتھ موجود منوہر پاندے نے اسے تسلی دی تو مسز ماتری غصے سے ویٹر کو گھورتی چلی گ ئی یں۔۔۔جبکہ دور کھڑی کالے کوٹ اور کالے کی چشمے لگائے ہیر مسز ماتر یکے پیچھے ہولی لیکن جاتے جاتے ویٹر کو انگوٹھاد کھانا نہ بھولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نان سینس پیپل ہیں ممب ئی ی کے۔۔۔۔"صاف کرتے ہوئے وہ غصے سے بڑبڑا رہی تھی۔۔۔کہ اچانک اسے اپنی گردن پر ایک ٹھنڈی چیز کا احساس ہوا۔۔وہ سن ہو کر یکلخت اوپر دیکھنے لگی مگر ہیر ایک جھٹکے سے سر نیچے کیا۔۔۔

"نائی س ٹومیٹ یو آگین۔۔۔۔مسز ماتری۔۔۔"آواز سن کر مسز ماتری ساکت ہو گ ئی یں۔۔۔

"ویسے تمہارا بوائے فرینڈ بھی ہے نائس۔۔۔"

"تتت۔۔۔تم کیا چاہتی ہو مجھ سے۔۔۔۔"وہ ڈرتے ڈرتے بولیں۔

"بہت کچھ مگر ابھی نہیں بتاؤں گی۔۔۔لیکن اگر تم نے کسی کو کچھ کہا تو تمہارے امریکہ بیٹھے شوہر کو تمہاری اور تمہارے بوائے فرینڈ کی کال کی ویڈیو بھیج دوں گی۔۔۔"اسے سمجھتے ہوئے دیر نہ لگی کہ وہ کون سی ویڈیو کی بات کر رہی ہے۔۔۔

"دددد۔۔۔دیکھو۔۔۔میں۔۔۔میں۔۔۔کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گی۔۔۔بس تم وہ ویڈیو ڈیلیٹ کر دو۔۔۔"گھبراہٹ کے مارے وہ بری طرح ہکلائی۔۔۔ابھی ہیر اسے مزید دھمکاتی کہ واشروم میں ایک خاتون داخل ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جلد ملتے ہیں ابھی کے لیے اتنا کافی ہے۔۔۔بائے۔۔۔"اور تیزی سے پلٹ گ ئی۔۔۔ مسز ماتری نے بالآخر سکون کا سانس خارج کیا اور اپنے پرس سے ٹشو نکال کر ماتھے پر آئے پسینے کو صاف کرنی لگی۔۔۔وہ جانتی تھی کہ کب اور کیسے یہ لڑکی اسے بلیک میل کرنے لگی۔۔۔

ایک گہرا سانس لے کر اس نے خود کو پر سکون کیا۔کیونکہ وہ منوہر کے سامنے کچھ ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔اتنا تو وہ جان گ ئی تھی اس کی نظر اس کی ہر حرکت پر ہے۔۔۔۔

"اب کیسی طبیعت ہے آپ کی بھابھی؟"رحمان صاحب نے بیڈ پر بیٹھی ثریا بیگم سے پوچھا۔۔وہ اعوان ولاز آئے ہوئے تھے جب سے وہ واقعہ ہوا تھا۔۔۔سلطان صاحب نے ان سے مکمل دوری اختیار کر لی تھی۔۔۔۔

"ٹھیک ہوں۔۔۔مجھے کیا ہونا ہے۔۔۔"قدرے طنزیہ انداز میں رحمان صاحب کے ساتھ بیٹھے سلطان صاحب کو دیکھتے مسکرائی ی۔۔۔۔رحمان صاحب نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"بھابھی! آپ پلیز کمرے میں بند مت رہا کریں۔۔۔اس طرح خود کو تنہا مت کیجیے۔۔۔وقت کے ساتھ سب چلتا رہتا ہے۔۔۔"انہیں حرائمہ والے واقعے کا علم تھا۔۔۔۔

"میری ہانیہ کے جانے کے بعد سب نے مجھے تنہا سمجھ لیا ہے۔اچھا ہے نا ایک جگہ پڑی رہوں گی تو آپ کے دوست کو بھی سکون ملے گا۔۔۔"ان کے لہجے میں کاٹ تھی۔

"تنہا تم اپنی حرکتوں کی وجہ سے ہوئی ہو اور ہانیہ ہانیہ کرنے کا کیا فائدہ ہاں۔۔۔زندگی میں تو کبھی اسے سینے سے نہیں لگایا۔۔۔تمہیں معلوم بھی ہے تمہاری بیٹی کو کیا پسند کیا ناپسند تھا۔۔۔اپنی بزنس لائف میں اس نے کہاں کہاں اچیو کیا۔۔۔نہیں نا تو یہ ڈرامہ کیوں؟"سلطان صاحب غصے سے پھٹ پڑے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سلطان! کام ڈاؤن۔۔۔بھابھی کی حالت دیکھو۔۔۔"ثریا بیگم کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے سلطان صاحب کو ٹھنڈا کرنا چاہا۔۔۔ثریا بیگم نے آنسو صاف کیے۔۔۔

"نہیں بولنے دیں انہیں۔۔۔میں بھی آج سنوں یہ کیا کیا میرے بارے میں سوچتے ہیں۔۔۔"وہ بھی پیچھے نہ ہٹیں۔۔۔

"ثریا بیگم! مجھے افسوس ہے میں جس عورت کے ساتھ تیس سال گزارے میں اسے سمجھ نہیں پایا۔۔ تمہاری اس دن کی حرکت نے میرا سر حرائمہ کے سامنے شرم سے جھکا دیا ہے۔۔۔ ارے جو عورت اپنے خون اپنی سگی بھتیجی کے ساتھ ایسا سلوک رکھ سکتی ہے اس سے کچھ بھی امید کی جاسکتی ہے۔۔ تف ہے مجھ پر میں نے۔۔۔ تم جیسی خود غرض عورت کا انتخاب کیا۔۔" سلطان صاحب غصے سے اٹھے اور اندر آتی رقیہ بیگم کو نظر انداز کرئے آگے بڑھ گئے۔۔۔ رحمان صاحب ن ایک نظر ثریا بیگم پر ڈالی پھر سلطان صاحب کے پیچھے لپکے۔۔۔

"کیا ہوا رحمان صاحب؟" رقیہ بیگم استہفامیہ انداز میں بولیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ بھابھی کو سنبھالیں پلیز۔۔۔" رقیہ بیگم نے متعجب انہیں جاتے ہوئے دیکھا پھر اندر داخل ہوئیں ثریا بیگم کو روتا دیکھ کر پرس وہیں رکھے ان کے پاس آبیٹھیں۔۔۔

"ثریا۔۔۔! میری جان کیا ہوا ہے؟" ان کے لہجے میں فکر مندی تھی۔

"آپی! آج آپ کے دیور نے مجھے ایک غیر کے سامنے ذلیل ورسوا کر دیا ہے۔۔۔" وہ روتے ہوئے انہیں حرائمہ اور ہیر سمیت سب بتاتی گئیں۔۔

"یہ تم نے کیا کیا ثریا۔۔۔" انہیں افسوس ہوا۔۔۔

"یہ آپ کہہ رہی ہیں آپی جنہوں نے ہمیشہ مجھے بڑھاوا دیا ہے۔۔۔ اور آپ نے کیا اس لڑکی کو اپنی بہو تسلیم کر لیا ہے نمیر کو بولیں طلاق دیں اسے۔۔۔" ثریا بیگم کے لہجے میں اس کے لیے نفرت ہی نفرت تھی۔

"مجھے افسوس ہے کہ میں اپنے ساتھ تمہیں بھی اسی راہ کا مسافر بنا دیا۔۔۔ میں غلط تھی ثریا اور میری مانو تو چھوڑ دو یہ سب اسی میں بھلائی ہے۔۔۔ اور جہاں تک بات حرائمہ کی ہے تو مجھے خوشی ہے کہ وہ میری بہو بنی۔۔۔ ایک بات اور ہے۔۔۔ اس دن ہیر نے جو حاشر کے متعلق کہا وہ سب سچ تھا۔ جانتی ہوں اس کا جرم معافی کے قابل نہیں مگر پھر بھی۔ میرے حاشر کو معاف کر دو۔۔۔۔" ہاتھ جوڑے رقیہ بیگم نے التجا کی۔۔۔

چھناک سے ثریا بیگم کا بھروسہ ٹوٹا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوئے یہ سب سمیٹ لے۔۔۔اور کب آئے گا۔۔۔" آکھیل بڑے بڑے ڈبے اٹھاتے ہوئے آدمی کو ڈپٹ کر فون کان سے لگائے مقابل سے دریافت کیا۔۔۔دوسری طرف کچھ کہا گیا۔۔۔

"تو جانتا ہے نا باس تجھے بلا رہا ہے۔۔۔کتنی تیاریاں کرنی ہے اس حملے کی اور۔۔۔۔" دوسری جانب اس آدمی نے بات کاٹی۔۔۔

"تو اس بڈھے۔۔۔۔۔۔۔تو باؤلا ہو گیا ہے کیا۔۔۔۔ہاں بس تو جلدی آجا ورنہ باس کا میٹر شارٹ ہو گیا ہے۔۔۔"اس کی بات سن کر آکھیل نے فون بند کر دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اے چھوٹے! کدھر ہے تو۔۔۔۔" وہ آدمی کو آواز دیتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔۔۔

دانیال نے مہک کی پٹی کر دی تھی۔۔اب پہلے سے وہ بہتر حلیے میں تھی۔نیم اندھیرے میں شیث بھی اپنے گھر روانہ ہو چکا تھا۔۔۔اس اپارٹمنٹ میں دو ہی کمرے ایک کچن اور بڑا سا لاؤنج ہی تھا۔۔۔

مہک کا معاملہ بھی اب پرانا ہو چکا تھا۔۔۔انہیں یونی کے لیے بھی نکلنا تھا۔۔۔آج ان کا یونی میں پانچواں دن تھا۔مہک بھی کچھ حد تک کور کر چکی تھی۔

دانیال مہک کو ناشتہ کھلا کر دوائی یاں دینے کے بعد ٹرے لیے باہر نکل رہا تھا کہ ہیر نے دروازہ کھٹکھٹایا۔۔۔

"ایم ریڈی۔۔۔"اس کی بات پر دانیال سر ہلا کر آگے بڑھ کر کچن چلا گیا۔۔۔

"کیسی ہو۔۔۔؟"وہ واپس جانے کے لیے مڑی ہی تھی کہ مڑوتا اس نے بیڈ پر نیم دراز مہک سے دریافت کیا۔۔۔

"کیوں تمہیں اس سے کیا؟۔۔۔"مہک تڑخ کر بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہہ تو صحیح رہی ہو۔۔۔مجھے کیا۔۔۔ویسے مجھے امید نہ تھی جتنی تم ٹوٹی پھوٹی ہوا تنی جلدی اپنی محسن کا احسان بھول جاؤ گی۔۔۔۔"مقابل بھی کہاں چپ رہنے والوں میں سے تھا۔۔۔بھگو بھگو کر طنز مارا۔۔۔۔مہک جل اٹھی تھی۔۔۔

"تم۔۔۔۔"

"چلیں۔۔۔"ان دونوں کی گفتگو میں دانیال نے مداخلت کی۔ہیر سر ہلا کر واپس مڑ گ ئی۔۔۔اس نے لمبی پھولدار قیمض,چوڑی دار پاجامے کے ساتھ گلے میں ہم رنگ دوپٹہ,بالوں کی چٹیا گوندھے اپنے بائی یں کندھے پر ڈالی ہوئی ی تھی۔۔۔۔اپنی ہیزل گرین آنکھوں پر بڑے بڑے نظر کا چشمہ لگایا ہوا تھا۔۔۔بس گلے میں ایک اضافہ چین کی صورت میں ہوا تھا جو شیث نے ان سب کو دی تھی کہ دور ہو جانے کی صورت میں ایک دوسرے کو ڈھونڈ سکیں۔۔۔

یونیورسٹی میں معمول کے مطابق رش تھا۔۔۔ایسا لگتا تھا آدھی دنیا یہاں جمع ہو گ ئی ہے۔۔۔وہ دونوں اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گ ئے۔۔۔ان کی انگلش کی کلاس تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سارے بچے کرسیوں پر بیٹھے باتوں میں مشغول تھے۔۔شاید آج کلاس نہیں ہونی تھی اچانک مسز گوپال ماتری (ہیڈ آف آئی ی ٹی ڈیپارٹمنٹ) ساڑھی میں ملبوس داخل ہوئی یں۔۔۔ان کے پیچھے ایک بتیس تینتیس سالہ بلیو جئی ینس اور بلیک شرٹ میں ملبوس ایک خوش شکل آدمی بھی تھا۔۔۔

"یہ ہیں مسٹر سوشانت ماتری۔۔۔۔ آپ کے انگلش کے ٹیچر چند ماہ کی لیف پر ہیں۔۔۔۔ سو اب یہ آپ لوگوں لٹریچر پڑھائی یں گے۔۔۔سوشانت ماتری آپ کا بہت بہت دھنے واد (شکریہ) آپ نے اس یونی میں اپنی سیوا (خدمت) کا موقع دیا۔۔۔"مسز گوپال ماتری ہاتھ جوڑے خوش دلی سے بولیں۔۔

"نہیں۔۔۔!مسز گوپال ماتری یہ تو میرا دھرم (فرض) تھا۔۔۔۔۔اس یونی میں آکر تو مجھے اپنا اپناہ سا محسوس ہو رہا ہے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

)یہ بھی۔۔۔۔افففف ہیر اب یہ دوسرا ماتری کہاں سے نکل پڑا ایک کیا کم تھی۔۔۔جواب دوسرا بھی۔۔۔)مسز گوپال ماتری کے کہنے پر سب بچے اپنا تعارف کروا رہے تھے۔۔۔۔اب دانیال کی باری تھی۔

"میرا نام آشیش ملہوترا ہے۔ادھے پور سے یہاں پڑھنے آیا ہوں نمشکار۔۔۔"لاپرواہی سے اپنے گلے میں موجود چین کو ہلاتے ہوئے آخر میں ہاتھ جوڑ کر بیٹھ گیا۔۔۔سب لوگ حیران ہوئے جبکہ مسز گوپال ماتری نے دانیال کو ذرا تیکھے انداز میں دیکھا۔۔۔

"اگلا شیکشک (طالب علم)"اب ہیر اپنی جگہ سے گھبرائی ہوئی کبھی چشمہ تو کبھی انگلیاں مروڑتے ہوئے اٹھی۔۔۔

"ممم۔۔۔میر۔۔۔میرا۔۔۔۔نن۔۔نام۔۔۔ممم۔ما۔۔۔مالا۔۔۔۔مل۔۔۔ملہوترا۔۔۔اا۔۔۔ہہہ۔۔۔ہے۔۔۔مم۔۔"کہ اس کے ہکلانے پر سب ہنسنے لگے جس پر وہ بھرائی ہوئی آنکھوں سے سب کو دیکھتی لب بھینچ گئی۔

"سائلنس اسٹوڈنٹس۔۔۔کسی کا یوں مذاق نہیں اڑانا چاہیے۔۔مس مالا مہلوترا آپ بیٹھ جائیں۔۔"اچانک سوشانت ماتری سب کو سختی سے ڈپٹ کر ہیر کو بیٹھنے کا کہا۔وہ آنکھیں دوپٹے سے صاف کرتی ہوئی واپس بیٹھ گئی۔۔۔

دانیالغاری نے اپنے کھڑے بال سنوارتے ہوئے اپنے انداز میں اس کی اداکاری کو داد دی۔۔ جبکہ ایک اور بھی بغور ہیر کو آنسو پونچھتے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

شیث جاب انٹرویو کے لیے آیا ہوا تھا۔۔ آدھی بازو والی گرین اور بلیک لائن والی شرٹ اور بلیو جی ئی نس,بالوں کو پونی میں جکڑے وہ ذرا شریف انسان لگ رہا تھا ورنہ اکثر اس کے حلیے سے پہلے تاثر میں وہ اسے گنڈا معلوم ہوتا۔۔۔

"ہمم۔ماسٹرز فرام یونیورسٹی آف دہلی۔۔۔"سامنے بیٹھے تھری پیس پہنے بوڑھے شخص اپنے لہجے میں ستائش سموئے شیث کو دیکھا۔۔۔

"آپ یہاں کیوں جاب کرنا چاہتے ہیں.... مسٹر ابھی شیک سنگھانیا۔۔۔۔ آپ کو توک ئی یونیورسٹیز باآسانی جاب آفر کرسکتی ہیں اور۔۔۔وہ بھی پروفیسر کی۔۔۔ مگر کلرک۔۔۔کچھ سمجھ نہیں آیا؟"وہ پروفیشنل انداز میں سوال جواب کررہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"میں نہیں کہوں گا میں اسٹوڈنٹس کے بہترین بھوش (مستقبل) بنانے آیا ہوں۔۔۔میں یہ سب منی کے لیے کر رہا ہوں کیونکہ آج کا زمانہ ہی ایسا ہے۔۔۔ مگر اس بات کا وشواس (یقین) دلا سکتا ہوں کہ اگر مجھے یہاں جاب ملی تو میں اس یونیورسٹی سے مکمل انصاف کروں گا۔۔۔ آپ کو میری طرف سے کوئی ی شکایت نہیں ملے گی۔۔۔"لہجے میں گجراتی انداز کچھ حد تک نمایاں تھا۔

"اوہ آئی ی سی۔۔۔ آپ جاب کہاں کرتے تھے۔۔۔؟"دوسرے آدمی نے سوال کیا جو اسی آدمی کے تقریبا ہم عمر تھا۔۔۔

"ایک دکان پر منشی تھا۔۔۔"جواب تیار تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دکان پر؟"اس آدمی نے بھنویں سکیڑ کر اسے دیکھا۔۔۔

"ہاں۔۔۔کیونکہ ہر ملک کی طرح ہمارے ہاں بھی سفارشوں پر نوکری ملتی ہے۔۔۔"

"ہمیں اچھا لگا آپ سے مل کر۔۔۔" آنند بھاشن نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا تو اس نے بھی کھڑے ہو کر ہاتھ ملایا۔ چہرے پر طنزیہ مسکان تھی۔ وہ دوسرے ہاتھ میں فائل لیے باہر کی جانب بڑھنے لگا۔۔۔ جبکہ پیچھے وہ دنوں آپس میں باتیں کرنے لگے جیسے کوئی فیصلہ لے رہے ہوں۔۔

ابھی اس نے ہینڈل پر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ اسے آنند بھاشن نے آواز دی۔۔

"مسٹر ابھی شیک سنگھانیا۔۔۔"!

"یس۔۔۔" کمال بے نیازی سے انجان بنا پلٹا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یو آر کوالیفائیڈ فار دس جاب۔۔۔ کنگریجولیشنز۔۔۔" شیث بے یقین سا ان تک آیا اور ان سے ہاتھ ملالیا۔۔

"دھنے واد (شکریہ")

"آپ ہمیں ایک ہفتے بعد جوائن کر سکتے ہیں کچھ ضروری پروسس کے بعد۔۔۔" وہ شائستگی سے بولے تو شیث نے مسکرا کر خالص ہندوؤں کے انداز سے ہاتھ جوڑے۔۔۔انہوں نے بھی پرنام کیا۔۔۔

(ہونہہ۔۔۔! جانتا مچھلی جال میں ضرور پھنسے گی۔۔۔بہت جلد اب میں ڈھونڈلوں گا تمہیں۔۔۔) پر اسرار مسکراہٹ سجائے وہ باہر نکل گیا۔۔۔اسے اچھے سے معلوم تھا لوگ کس طرح پگھل جاتے ہیں اور یہی ہوا۔۔۔وقت بہت کم تھا اور کام کڑا۔۔۔فقط چار ماہ۔۔۔۔۔۔

"میم۔۔۔! آر یو آل رائٹ؟" چالیس سالہ خاتون نے اسے بستر سے اٹھتے دیکھ کر فکرمندی سے آگے آئی ی۔

"یس۔۔۔! ایم آل رائٹ۔۔۔" اس لڑکی نے سر اثبات میں ہلایا۔اس کی چوٹیں خاصی حد تک ٹھیک ہو چکیں تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کچھ چاہیے آپ کو؟"اس نے پھر پوچھا۔۔۔

"پانی۔۔!"یک لفظی جواب دیا گیا۔ملازمہ آگے بڑھی اور سائیڈ ٹیبل سے جگ اٹھا کر پانی بھر کر گلاس اسے تھمایا۔۔۔پانی پینے کے بعد گہرے گہرے سانس لیے وہ بمشکل سیدھی لیٹ گئی۔اس کے بازو کا فریکچر ابھی بھی ٹھیک نہیں ہوا تھا۔۔۔۔

(کبھی معاف نہیں کروں گی تمہیں۔۔۔میری اس حالت کے صرف اور صرف تم ہی ذمہ دار ہو۔۔۔)ہمیشہ کی طرح اب بھی یاد کرتے ہوئے اس کے دل و دماغ میں اسے سوچتے نفرت جاگی۔۔۔۔تو وہیں بیسمنٹ میں ایک سکڑا سمٹا بے حال وجود اسے شدت سے یاد کر رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب یہ دیکھنا تھا کہ دونوں میں سے کون جیتتا۔۔۔

"کیسے گزرے ہیں یہ دس دن؟"شیث نے آئی ی برو اچکا کر سوال کیا۔وہ رات کے تین بجے ان کے فلیٹ میں موجود تھا۔ان کے درمیان معمول کی میٹنگ تھی,انہیں یونیورسٹی جاتے ہوئے دس دن سے زیادہ گزر چکے تھے۔۔۔۔۔

"ایوری تھنگ از آل رائی ٹ ناؤ۔۔۔" دانیال نے کندھے اچکا کر جواب دیا۔۔

"گڈ۔۔اینڈ مس مالا آپ کہاں تک پہنچی۔۔" بات کرتے ہوئے سب کی طرح اس کے ساتھ بھی بے لچک انداز میں گویا ہوا۔

"سوجاتا ماتری۔۔ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ۔۔شوہر سے طلاق لے کر ایک امیر امریکی ڈاکٹر سے شادی کی ہے۔بے اولاد ہے۔۔۔اور ابھی کچھ دنوں پہلے ایک اور شخص سوشانت ماتری کے نام سے ایک بتیس سالہ آکسفورڈ سے پی ایچ ڈی کر کے اب یہاں استاد کا فریضہ سر انجام دے رہا ہے۔۔لوگوں سے معلوم ہوا ہے کہ وہ اس کا بھتیجا ہے۔۔۔مجھے سوشانت ماتری میں نہیں لیکن سوجاتا ماتری بہت مشکوک لگ رہی ہے۔۔"اس نے تمام تفصیلات سے آگاہ کیا۔۔۔

"اونہوں۔۔!میرے خیال سے آپ کو سوشانت پر زیادہ نظر رکھنی چاہیے۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے۔۔۔ مگر آپ کا اندازہ کہیں غلط نہ ہو کمانڈر۔۔" مزے سے صوفے پر بیٹھی پاپ کارن کھاتے ہوئے ہیر بولی تو شیث مسکرایا۔۔۔

"میں امید کرتا ہوں " آپ "کا اندازہ بالکل درست ہو کیونکہ میں نے "ماتری "کا صرف سرنیم آپ کو بتایا تھا۔۔" وہ بھی جتانے سے پیچھے نہ ہٹا۔۔۔ ہیر کو منہ میں موجود پاپ کارن کا ذائقہ زہر لگنے لگا۔۔۔

(ہونہہ۔۔۔!بڑا آیا)

"ویل۔۔!اب سے ماتریز کی صحیح تشخیص میں کرلوں گا کہ آیا وہ درست ہے بھی یا ہمیں ٹریپ نہ کیا گیا ہو۔۔۔۔"

"مطلب ؟..."دانیال چونکا۔

"کل معلوم ہو جائے گا۔۔۔۔ اور۔۔۔ مس افشاں آر یو آل رائٹ ناؤ۔۔۔؟"دانیال کی بات کو بدلتے ہوئے وہ مہک کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔" وہ ہلکا سا مسکرائی ی۔۔۔

" ہممم !میری بات ہو چکی ہے۔۔۔اب یہ آپ پر منحصر کرتا ہے کہ آپ یہیں ہمارے مشناخت کا حصہ بنت یہیں یا آپ کو واپس بھیج دیا جائے۔۔" شیث مکمل سنجیدہ تھا۔۔۔

"میرے خیال میں ہمیں انہیں واپس بھیج دینا چاہیے۔۔۔" دانیال نے اپنی رائے کا اظہار کیا۔۔۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ مہک پر مزید مصیبتیں آئی یں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" مگر۔۔۔میں یہاں رہنا چاہتی ہوں۔۔۔" مہک نے اصرار کیا۔۔۔

" دیکھیں۔۔۔! ابھی آپ بمشکل ہی ٹھیک ہوئی یں ہیں اور ایجنسی والے یقیناً آپ کو ڈھونڈ رہے ہونگے۔۔۔آج نہیں تو کل وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائی یں گے ضروری نہیں ہم ہر وقت اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائی یں۔۔۔بہتر یہی ہے کہ جو کمانڈر کہہ رہا ہے وہ مان لیا جائے" درپردہ دانیال نے اسے سمجھانا چاہا۔۔۔۔۔لیکن مہک کے پاس بھی جواز تھے۔۔۔

"نہیں۔۔۔آئی کین ہینڈل ایوری تھنگ۔۔۔۔"

"اوکے دین۔۔۔آپ اور مس مالا اس عورت پر اکھٹا نظر رکھیں گیں۔۔۔۔اب یہ آپ دونوں کیسے کرتی ہیں اٹس اپ ٹو یو۔۔"اس نے دونوں کی طرف اشارہ کیا۔وہ اور ہیر سنگل جبکہ مہک اور دانیال بڑے صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

"دونوں۔۔۔مل کر۔۔۔۔!"ہیر سامنے چلتی ہوئی موی دیکھ رہی تھی جیسے ہی شیث کی بات سنی حیرت کے مارے اس کا منہ کھل گیا۔۔اور یہی حال مہک کا بھی تھا۔

دونوں کی بیک وقت آواز آئی اور پھر ایک دوسرے کو دیکھا۔۔

"یس۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بالکل بھی نہیں۔۔۔"ہیر نے سرے سے انکار کر دیا۔۔۔

"مجھے بھی اس کے ساتھ کوئی ی کام نہیں کرنا ہے۔۔۔ آپ مجھے بتا دیں میں اکیلے ہی کر لوں گی۔۔۔"مہک نے بھی ضدی لہجے میں جواب دیا۔۔۔

"مس افشاں اینڈ مس مالا۔۔۔میں آپ کا کمانڈر ہوں سو میری بات آپ دونوں پر لاگو ہو گی۔۔۔اینڈ ڈیٹس مائے آرڈر۔۔"دونوں کے تیور دیکھ کر شیث نے اپنا لہجے میں سختی لائی ی۔۔تو وہ دونوں اپنی جگہ منہ بسور گ ئی یں۔۔۔۔

ہیر اپنے پاپ کارن سمیت ایک غصیلی نظر شیث پر ڈال کر اپنے کمرے میں چلی گ ئی۔۔۔اس کے دیکھا دیکھی مہک بھی کمرے کی جانب ہو لی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ دونوں ایک دوسرے سے اتنی متنفر کیوں ہیں؟"دانیال سمجھنے سے قاصر تھا۔۔

"کیا معلوم۔۔۔"شیث نے کندھے اچکائے...اور اپنی نظر ہیر کے کمرے کے بند دروازے پر ٹکا دی۔۔۔

کلاس لینے کے بعد دانیال تو جا چکا تھا۔۔۔ مگر وہ وہیں بیٹھی نوٹ بک کر جھکی قلم مسلسل ہلائے کچھ سوچ رہی تھی۔۔۔ سوشانت ماتری جو ایک لڑکے کو کچھ سمجھا رہا تھا۔۔۔ اسے سمجھا کر جیسے ہی جانے لگا کہ اس کی نظر ہیر پر گئی۔۔۔ وہ ذرا سا مسکراتا ہوا اس تک آیا۔۔۔

"اینی پرابلم۔۔۔ مس مالا ملہوترا۔۔۔" ایک کرسی کھینچ کر وہ اس کے پاس آ بیٹھا۔۔۔ سوشانت کی آواز پر اس نے بوکھلا کر اپنا سر اٹھایا۔

"نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ ٹھ۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔" وہ ہکلا کر بولی۔

"آپ سب کو ہی دیکھ کر بوکھلا جاتی ہیں یا مجھے ہی دیکھ

اسلام علیکم!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

کرایسا کرتی ہیں۔۔۔"ہنوز وہ مسکرائے بولا تو ہیر نے دل ہی دل میں اس اچانک افتاد کو کوسا۔۔۔وہ تو یہاں بیٹھی مہک کی کال کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

"مم۔۔۔میں۔۔۔گھب۔۔۔گبھر۔۔۔گھبرا۔۔۔تو۔۔۔نن۔۔نہیں۔۔۔رر۔۔رہی۔۔۔"اس نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔

"چلیں ایسا ہی سہی یہ لیں میرا نمبر۔۔۔۔اگر کسی بھی قسم کی مدد کی ضرورت ہو تو کال می۔۔۔"نوٹ بک پر اپنے قلم سے نمبر لکھتا ہوا وہ اٹھ کر باہر نکل گیا۔۔۔۔

(کال می۔۔۔ہونہہ۔۔۔!اففففف عجیب مصیبت ہے۔۔۔)دانت پیستے ہوئے اس نے سوشانت کی نقل کی پھر موبائل گنگنا اٹھا۔۔۔۔اسے مہک کی کال آرہی تھی۔۔۔وہ سامنے سمیٹ کر باہر نکل گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دو سے تین ماہ گزر گئے تھے اسے یہاں قید ہوئے مگر اس نے یہ آس بھی چھوڑ دی تھی۔لیکن کراماتی طور پر ایک دن وہی نقاب پوش افراد اس کے پاس آئے۔

"اے اٹھ۔۔۔" بالٹی بھر پانی اس پر انڈیل پر کرخت میں بولا۔

"کلک۔۔۔کون۔۔؟" وہ ایک جھٹکے سے ہڑبڑا کر اٹھا۔ہمیشہ کی طرح وہ اسے مارنے کے بجائے اس کی رسیاں کھولنے لگے۔

"یہ۔۔۔۔یہ۔۔۔کیا؟" مکمل رسیوں سے آزاد ہونے کے بعد حیرت سے ہکلایا۔۔۔

"آزادی دے رہے ہیں تجھے۔۔۔تیرے لیے اتنی ہی سزا کافی ہے۔۔باقی تجھے قدرت دے گی۔کچھ زیادہ غیرت جاگی ہوئی ی نا۔۔۔چل اٹھ اب جا یہاں سے۔۔۔۔" ایک ذرا موٹا آدمی ہنوز اسی انداز میں بولا دت۔۔۔ مگر حاشر کو کرسی سے نہ اٹھتا دیکھ کر اس کا بازو تھامے باہر نکال دیا۔۔۔۔۔۔لڑکھڑاتے ہوئے وہ سڑک پر جا گرا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر سو اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔ اسے اندھیرے میں قید کیا گیا تھا اور اندھیرے میں ہی رہائی ملی۔۔۔ طاقت نہ ہونے کے باعث وہ چند قدم چلتے ہی وہیں ویران سڑک پر بیٹھتا چلا گیا۔۔۔۔ اسے اپنے آس پاس کی بھی کوئی ہوش نہ تھی۔۔۔

کہ ایک گاڑی تیزی سے اس کے نزدیک آر کی۔۔۔۔

"مرنے کا ارادہ ہے کیا؟۔۔۔" وہ آدمی غصے سے باہر نکلا۔ مگر حاشر گم صم سا دیوانہ ایک سمت ہی دیکھے جا رہا تھا۔۔ وہ آدمی اچھنبے سے اس کے پاس آکر گھٹنوں کو بل بیٹھ گیا۔۔۔

"بھائی صاحب۔۔! یہاں کیوں بیٹھے ہیں آپ۔۔؟" اسے برے اور گندھے حلیے میں دیکھ کر وہ ہمدردی سے بولا۔ مگر وہ ڈھہ سا گیا۔۔۔ جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ اسپتال میں موجود مریضوں کے لباس میں تھا۔ اچانک اسے اپنی کمر کے ایک حصے میں شدید درد ہوا۔۔۔ اس یوقت ایک ڈاکٹر اس کے پاس آیا۔۔۔

اس کے پوچھنے پر ڈاکٹر نے بتایا کہ وہ اس کے ساتھ جو آدمی آیا تھا اس نے کہا تھا تم نے اسے اپنا ایک گردہ ڈونیٹ کر دیا تھا اور اسے آج پورے دو دن بعد ہوش آیا ہے۔۔۔ حاشر تو اپنی جگہ ساکت رہ گیا تھا۔۔ لیکن اس نے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فاروق صاحب اور نمیر کا نمبر ڈاکٹر کو دے دیا تھا۔۔۔ گردے کا سن کر تو فاروق صاحب نے خوب واویلا کیا تھا مگر رقیہ بیگم چپ اسی پر شکر کر رہیں تھیں کہ ان کا بیٹا مل گیا ہے۔۔۔

اسے گھر آئے ہفتے سے اوپر ہو گیا تھا۔ لیکن وہ ہنوز چپ تھا۔ رقیہ بیگم اپنی تمام تر مصروفیات چھوڑ کر حاشر کا خیال رکھ رہیں تھیں اور ابھی بھی اسے کھچڑی کھانے پر زور دے رہیں تھیں۔

"بیٹا! دو چمچ لے لو۔۔۔ تمہیں میرے ہاتھ کا کھانا پسند تھا یہ میں نے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہے۔ پلیز بیٹا تھوڑا سا تو کھا لو۔۔۔" نہایت نرمی سے بہلاتے آخر میں بے بسی سے بولیں۔۔۔

"ماما۔۔۔!" وہ کھویا کھویا سا انہیں تک رہا تھا۔۔ رقیہ بیگم نے پلیٹ سائیڈ ٹیبل پر رکھی اور اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔۔

"جی ماما کی جان" انہیں خوشی ہوئی تھی حاشر نے آج انہیں خود پکارا تھا۔۔۔

"ماما۔۔!وہ۔۔وہ۔۔ ممم۔۔مجھے۔۔ہر۔۔پل۔۔۔یاد۔۔آتی۔۔۔ہے۔۔اس کی۔۔۔اس کی باتیں۔۔اس کے بولنے کا۔۔انداز۔۔"بے ساختہ انہیں بیٹے پر ترس آیا۔۔

"میری جان۔۔!خود کو ہلکان مت کرو۔۔ابھی تمہیں آرام کی ضرورت ہے۔۔"

"آپ کہتی ہیں ناماما۔آپ سب کچھ کر سکتی ہیں میرے لیے۔۔آپ ہانیہ کو۔۔کسی طرح میرے پاس لے آئیں۔۔آئی سوئیر۔۔۔میں۔۔میں سب برے کام چھوڑ دوں گا۔اس سے معافی بھی مانگ لوں گا۔کبھی اس کو کوئی زک نہیں پہنچاؤں گا۔۔مگر۔۔۔پلیز۔۔۔پلیز۔۔آپ اسے میرے پاس لے آئیں۔۔صرف ایک دفعہ۔۔"حاشر ان کے ہاتھ تھامے گڑگڑانے لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم نے سب برباد کر دیا۔۔مار دیا اس معصوم کو۔۔اپنی جھوٹی انا اور غلط فہمی۔۔کہاں سے لاؤں اسے۔۔"رقیہ بیگم غصے و افسوس کے ملے جلے انداز میں اس کے ہاتھ جھٹکے تو حاشر غصے سے چیخ اٹھا۔۔

"میری ہان زندہ ہے سمجھیں آپ۔۔مجھے۔۔۔مجھے ہیر نے اس دن موبائل پر اس کی آواز بھی سنائی تھی۔۔۔وہ زندہ ہے ماما۔۔۔"

"زن۔۔۔زندہ۔۔۔ہے۔۔۔تو وہ جنازہ۔۔۔کیا تھا وہ سب۔۔۔"انہیں واقعی سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔

"نہیں وہ جھوٹ نہیں تھا وہ نانو کا جنازہ تھا۔۔۔ہانیہ اسی دن ہوش میں آگئی تھی۔۔۔"ہاشم صاحب نے سب سے زیادہ صالح بخت اور ازابیلا کو دھتکار کر اپنے گھر سے نکالا تھا۔۔۔اور ان کی وفات کے بعد اپنی پوتی کو بھی قبول نہیں تھا۔۔۔انہیں ان ہی کے بیٹے نے اپنی بیوی کے کہنے پر تمام جائیداد زبردستی ضبط کرئے ان کی بیوی سمیت دونوں کو اولڈ ہاؤس بھیج دیا تھا۔۔۔وفات کے وقت انہوں نے سلطان صاحب کا نمبر دیا ہوا تھا جانتے تھے۔ان کی اولاد نہ آئے پر وہ ضرور آئیں گے۔بیوی کی مرنے کے دو سال بعد ہی وہ بھی وفات پا گئے تھے۔لیکن جاتے جاتے نا صرف اپنا چہرہ بلکہ جنازے میں شرکت کی اپنی اولاد کو اجازت نہ دی تھی۔۔۔ہیر سے بھی انہوں نے اپنے کئے کی معافی مانگ لی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے بابا۔۔۔"دونوں ہاتھ منہ پر رکھے بمشکل انہوں نے اپنی چیخ کو روکا۔۔۔شادی کے بعد انہوں نے نہایتو جتن سے اپنیا بہن کی شادی سلطان صاحب سے کروائی یا تھی۔۔۔پھر آہستہ آہستہ اپنا ہر تعلق ان سے غریبی کے باعث قطع کر لیا اور ثریا بیگم کو بھی انہوں نے یہی سبق سکھایا۔۔۔یہی وجہ تھی انہیں خبر ہی نہ ہوئی ی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

)یااللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما۔۔۔) ماں باپ کی وفات کا سن کا تڑپ کر رہ گیا تھا بے ساختہ ان کے دل سے دعا نکلی۔۔۔

ہانیہ کمرے میں بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے ہوئے تھی, آنکھوں سے آنسو پھسل پھسل کر بے مائی ع ہو رہے تھے۔ جب سے وہ ہوش میں آئی ی۔ ہیر اسے یہاں اپنے فلیٹ میں لے آئی ی تھی سلطان صاحب کی ممانعت کے باوجود اسے حاشر اور ایکسیڈنٹ کے متعلق سب بتا دیا تھا۔۔۔۔ جاتے ہوئے وہ دو باڈی گارڈز اور ملازمہ کا بھی انتظام کر گ ئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے زندہ ہونے کے متعلق شیث, رحمان صاحب, نعمان صاحب اور نمیر ہی جانتے تھے۔۔۔ نمیر تو بلکہ ک ئی بار اس سے ملنے بھی آ چکا تھا اور حتی کہ اس کا اسپتال میں بھی بہت خیال رکھا تھا۔ ہانیہ کو نہیں معلوم تھا نیچے بیسمنٹ میں حاشر ہے چونکہ بیسمنٹ سمیت پورا گھر ہی ساؤنڈ پروف تھا۔۔ اسی لیے حاشر کی آواز اس تک نہیں پہنچ سکتی تھی۔۔۔۔

)حاشر ! کیوں کیا آپ نے ایسا۔۔۔؟ میری غصے میں کہی ایک بات کو اپنی انا کا مس ئی لہ بنا لیا۔۔۔بہت غلط کیا آپ نے میرے ساتھ۔۔۔ کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔)تصور میں وہ حاشر سے مخاطب ہوئی ی۔

"میم۔۔۔!ڈرائیور آ چکا ہے۔۔۔۔میں آپ کا سامان گاڑی میں رکھوا دیتی ہوں۔۔" ملازمہ کیا آواز نے اس کا تسلسل توڑا وہ شائی ستگی سے کہتی الماری کے پاس رکھے سوٹ کیس کو گھستے ہوئے باہر لے گ ئی۔۔۔

اس کے جاتے ہی ہانیہ نے اپنے آنسو پونچھے اور اپنا حلیہ درست کر کے گاڑی میں آ بیٹھی۔۔۔اس کے بیٹھتے ہی ڈرائیور نے گاڑی اسٹارٹ کر دی۔۔۔

بظاہر وہ کھڑکی سے باہر دلکش منظر دیکھ رہی تھی۔۔ مگر اس کی آنکھیں ویران تھیں۔۔۔۔۔۔۔

"آگ ۓ تم۔۔۔!جانتے ہو نا کتنا کم وقت ہے۔۔۔اور ویسے بھی مال کی سپلائی ی ہو رہی ان دنوں۔۔۔رستہ ملتے ہی نکلنا ہے ہمیں۔۔۔"اکھیل پریشانی سے راکنگ چ ئیر پر بیٹھے اس کو جھلاتے ہوئے بول رہا تھا۔۔۔

"میں کہیں آوارہ گردی نہیں دھن کمانے گیا تھا۔...." اگلا بندے نے تڑخ کر جواب دیا۔

"دیکھ یہ جو بڑے بڑے لوگ ہوتے ہیں ناپنکج۔میری مان تو ان سے دور رہ کام پورا ہوتے ہی یہ دودھ میں سے مکھی کی طرح نکال دیتے ہیں۔۔۔۔ابھی ہم اس کے کام کے ہیں۔۔۔اور بھگوان کی کرپا سے اس دفعہ ہمیں گرو سے الگ دوگناہ منافع مل رہا ہے۔۔۔اور ویسے بھی لالچ بری بلا ہے۔۔۔"وہ اسے سمجھاتا ہوئے ایک کرسی پر بیٹھے پان چباتا ساتھ ہی ساتھ اسے مفید مشورے سے نوازنے لگا۔۔۔

"اور ہاں اسے پیسے دے کر منہ بند کروادیا ہے۔۔۔؟"اچانک آکھیل کو یاد آیا۔۔۔

"ہاں کروادیا تھا اس ماتری کا۔۔۔ویسے بھی ایسی ہیرا پھیری اس کا کام ہے۔۔۔تو فکر مت کر۔۔۔۔"وہ بات کرنے کے ساتھ فون پر ٹائی پنگ کر رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابے یہ کس سے بات کر رہا ہے جو تو میری بات پر توجہ نہیں دے رہا۔۔۔"اس کو عدم توجہی سے بولتے آکھیل جھنجھلایا۔

"کام کا پوچھ رہا ہے وہ بڈھا۔۔" اس نے ہنستے ہوئے مذاق اڑایا پھر ٹیبل پر سیل فون بند کر کے رکھ دیا۔

"پنکج۔۔۔! دیکھ کام کرتے کرتے تو کہیں بگڑ نہ جائے۔۔۔" اس کا اشارہ سمجھ کر اس کی آنکھوں پر اس پری وش کا چہرہ لہرایا۔۔ پنکج کے لب خود بخود مسکرا اٹھے۔۔

"تو فکر نہ کر۔۔۔ پنکج جو چاہتا ہے وہ حاصل کر کے رہتا ہے۔۔" لہجے میں غرور نمایاں تھا۔۔۔

چوکھٹ کو ہاتھ سے چھو کر ماتھے پر لگاتا ہوا وہ ننگے پاؤں آگے بڑھ کر گھنٹی بجائی ی۔۔ دانیال نے بھی اس کی تقلید کی۔۔ مگر وہ حیران تھا وہ دونوں یہاں کیوں آئے ہیں۔۔۔ اس نے شیث بھی پوچھا مگر وہ خاموش رہا۔۔ اچانک لوگوں کا ہجوم اکھٹا ہونا شروع ہو گیا۔۔ کچھ دیر بعد سفید شلوار سوٹ کے اوپر ویسٹ کوٹ پہنے ساتھی اس کے گارڈز اور پولیس والوں کے گھیرے میں آگے آ رہا تھا۔۔۔ زینے چڑھتے ساٹھ سالہ شخص کو دیکھتے ہی وہ پہچان گیا تھا۔

"وجے بھنوشال۔۔۔"ہاتھ جوڑے پیچھے دیکھ کر وہ بڑبڑایا۔۔۔اسے کون نہیں پہچانتا تھا بھارت کا مشہور سیاست دان۔۔۔

اب وہ آگے بڑھ کر ایک پنڈت کے ساتھ پوجا کر رہا تھا۔ستون کے پاس کھڑے ہونے اور سر پر رومال ساتھ نقلی داڑھی ہونے کے باعث شیث دانیال کے مقابلے میں خاصا مطمئن تھا۔۔

"ہم یہاں کیا کر رہے ہیں ہمیں تو سوشانت ماتری کو دیکھنا چاہیے؟"دانیال دبا دبا سا جھنجھلایا۔۔

"جیک پاٹ۔۔۔"ایک آنکھ مار کر وہ مجمعے کو چیرتا آگے بڑھا اور زبردستی وجے بھنوشال سے ہاتھ ملانے کی کوشش کی۔۔۔

"اے کیا کر رہے ہو پیچھے ہٹ۔۔۔"سیکیڑی نے کرختگی سے جھڑک کر دھکا دیا نتیجتاً وہ جان بوجھ کر دو تین آدمی لیے ساتھ گرا۔۔۔

"کیا کر رہے ہو پرتھوی اٹھو بچے۔۔" آگے جاتے وجے بھنوشال نے جب دیکھا کہ میڈیا اس چیز کو دیکھ رہی ہے تو وہ ناچار بظاہر خوشدلی سے آگے بڑھ کر شیٹ کو اٹھا ساتھ ہی اپنے سیکیڑی کو ڈپٹا۔۔۔

شیٹ "ودھنے واد(شکریہ) کہتا ہوا منظر سے پیچھے ہٹ گیا۔۔اسے سیکیڑی کا نام معلوم کرنا تھا جو وہ کر چکا تھا۔۔۔

"تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے تم بتانا پسند کرو گے۔۔؟" دانیال اب چڑ چکا تھا۔وہ چاروں اس وقت اسی خفیہ جگہ پر تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"معلومات کے مطابق اس ایک ڈیڑھ ماہ میں جتنا اس گروہ کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ چار سے تین لوگوں پر مشتمل جس میں ماتری نام کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ سے اگر ہم اس پرسن کی کھوج لگائیں تو ہمیں کچھ معلوم ہو سکتا ہے۔۔۔"

"رائٹ پھر۔۔۔" دانیال مزید بولا۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"تو یہی کہ کوئی ی بھی شر پسند گروہ ایسے ہی یہاں پناہ حاصل ک ئے ہوئے ہے۔ کوئی ی نہ کوئی ی توان کی پناہ گزیری کر رہا ہے۔۔۔۔۔ سو سمپل دوسرے سیاستدانوں کے مقابلے میں وجے بھنوشال ایک کٹر ہندو جماعت سے بھی تعلق رکھتا ہے اور حال ہی میں نے ک ئی مسلمانوں کے گھروں کو بھی جلایا ہے اور کچھ کا قتل تک کر دیا ہے یہ کہہ کر وہ بھارت کے لیے خطرہ تھے۔۔۔۔" شیث میز پر کہنیاں ٹکائے مسلسل کہے جا رہا تھا کہ ہیر بول اٹھی۔

"تو کہنے کا مطلب یہ کہ اگر ہم اس شخص پر نظر رکھیں گے تو ہم جلد از جلد نا صرف ان ماتریز بلکہ اس گروہ تک بھی پہنچ سکتے ہیں۔۔۔" پر سوچ انداز میں اس نے شیث کو دیکھا۔۔۔

"ڈیٹس داپوائی نٹ۔۔۔" شیث نے اس کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔ ہیر مسکرا اٹھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو اب کیا کرنا ہے؟" مہک نے بھنویں اچکا کر سوال کیا۔۔۔

"مسٹر سٹ آشیش ملھوترا۔۔۔آپ آج سے ان کے باڈی گارڈ میں شامل ہونگے۔۔۔"شیث نے حکم دیا جس پر دانیال نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔

"اینڈ مس افشاں۔۔۔ایٹس یور آئی ڈی کارڈ اور دیگر ضروری کاغذات ہیں اس فائل میں۔۔سو مس رملا آشوک۔۔۔آپ کا آج چھ بجے وجے بھنوشال انڈسٹری میں انٹرویو ہے۔۔۔"اس نے فائل مہک کی طرف بڑھائی۔۔۔

"اوکے کمانڈر۔۔۔۔مگر وہ ماتریز۔۔۔۔"

"وہ میں اور مس مالا دیکھ لیں گے۔۔۔آج ہم ایک دوسرے سے فاصلے پر رہیں گے جیسے۔۔۔۔"

"جانتے تک نہ ہو۔۔۔۔۔"ہیر نے لقمہ توڑا۔۔۔جوابا شیث نے گردن ہلائی۔

Posted on Kitab Nagri

"اب ہم تب ہی ملیں گے جب ماتریز کو جان لیں گے یا وجے بھنوشال کے ساتھ خوبصورت ساؤنز کرنا ہو گا۔۔۔جب تک ہم اس پینڈنٹ یا وائی رلیس کے ذریعے آپس میں جڑے رہیں گے۔۔۔اور اس پر تھوی سے ذرا بچ کر رہنا" تمام تر پلان سے آگاہ کرنے کے بعد اس نے چند ایک ہدایات دیں۔۔

"مس مالا مہلوترا۔۔۔! آپ مس افشاں کو ریڈی ہونے میں مدد دیں گیں۔۔۔" بغور دونوں کے تاثرات دیکھتے شیث نے ایک اور حکم دیا۔۔۔

"مگر۔۔۔۔۔"

"اونہوں۔۔۔! یہ میرا حکم ہے اور اس سے انحراف کا مطلب بخوبی جانتی ہیں آپ۔۔۔ مس مالا۔۔۔" شیث نے اسے جتلایا۔۔۔ لیکن وہ شیث کے حکم سے نہیں البتہ اس کے چہرے پر موجود مسکان سے ضرور چڑ گئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

)شیث۔۔۔!اگر آپ یہ سب بعد میں کرتے تو بتاتی۔۔۔ آگے کبھی زندگی میں ان کے ساتھ کسی مشن پر نہیں آؤں گی۔۔۔ ہر وقت حکم چلاتے رہتے ہیں۔(ہیر کڑھ کڑھ کر سوچے جا رہی تھی۔۔۔ شروعات میں وہ اسے مکمل نظر انداز کرتا تھا۔۔۔ لیکن اب اسے تپانے میں کوئی قصر نہیں چھوڑتا تھا۔۔

)کوئی بات نہیں ان کا بھی وقت آئے گا(وہ اسے گھورے جا رہی تھی جبکہ شیث اپنے اوپر جمی نظروں کو مطلب باخوبی سمجھتا تھا۔۔۔

)ہیر۔۔۔!تم چاہے جتنا غصہ کر لو مگر مجھے یقین ہے میں تمہارا فیصلہ بدلنے میں کامیاب ہو جاؤں گا۔۔۔(شیث نے دل ہی دل میں عہد کیا۔۔۔۔

مگر زندگی میں جیسا چاہو ویسا ہمیشہ تو نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

"نمیر۔۔۔!"حرائی مہ نمیر کے استری ہوئے لباس کو ہینگر پر لٹکاتے ہوئے واش روم سے نکلتے نم بالوں میں تولیہ رگڑتے ہوئے نمیر کو پکارا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہوں۔۔۔"

"حاشر بھائی کو کسی سائی یکیٹرسٹ کو دکھانا چاہیے۔۔۔" الماری کے پٹ بند کرتے ہوئے وہ اس کی جانب مڑی۔ نمیر نے تولیہ بیڈ پر پھینکا اور خود بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔

"انہیں ڈاکٹر سے زیادہ اپنوں کی ضروت ہے۔ مجھے یقین ہے اگر ہم ان پر توجہ دیں گے تو وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔ انہیں گہرا صدمہ ہے پہلے انہوں نے آپی کے ساتھ جو کیا اور پھر ہیر اپیا نے انہیں غصے میں قید کر دیا۔۔۔ وہ تو شکر ہے خدا کا کہ ہانیہ آپی بالکل تندرست ہیں۔۔۔ ورنہ ہیر اپیا جانے کیا کرتیں ان کے ساتھ۔۔۔" نمیر اپنی بازو کہنوں پر موڑتے بول رہا تھا کہ حرائمہ اس کی آخری بات پر ٹھٹھکی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپی زندہ ہے۔۔۔ آپ کو پتہ ہے؟"

"ہاں۔۔! ان کی دیکھ بھال اپیا نے مجھے ہی سونپی تھی۔۔۔" نمیر تیزی میں بول گیا تھا احساس ہونے پر بظاہر پرسکون میں جواب دیا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"تو وہ سب۔۔۔کیا۔۔۔تھا؟" حرائی مہ متحیر سی اس کے پاس آبیٹھی۔۔

"وہ ہیر کے دادا اور میرے نانو ہاشم کا جنازہ تھا۔۔۔ان کی وصیت تھی کہ ان کے جنازے پر ان کے گھر کا کوئی ی فرد نہ شامل ہو۔۔۔چاچی اور ماما تو دوسرے شہر تھیں جبکہ چاچو نے عاشر ماموں کو کال کی مگر انہوں نے پک ہی نہیں کی مجبوا انہیں ایسے ہی دفنانا پڑا۔۔۔" بات کھلنے پر نمیر نے اسے تمام تفصیلات سے آگاہ کیا۔۔

"بہت افسوس ہوا۔۔۔انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔" وہ یاسیت سے بولی تھی

"جن کے دلوں میں مہر لگ جاتی ہے۔۔۔وہ ایسا ہی کرتے ہیں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ویسے نمیر۔۔۔!آپ بہت برے ہیں مجھے کہتے تھے میں کچھ نہ چھپایا کروں آپ سے اور خود دیکھیں۔۔۔" غصے کے مارے اس نے گیلا تولیہ اس کے اوپر پھینکا۔۔۔

نمیر نے مسکرا کر تولیہ منہ سے ہٹایا۔اس کے چہرے پر مسکان دیکھ کر حرائی مہ تپتے ہوئے اٹھ کر جانے لگی۔۔۔

"ارے۔۔۔ ارے! سوری یار دیکھو اپیا مجھ پر ٹرسٹ کرتی تھیں سب باتیں تو تم سے شئیر کرتا ہوں۔۔۔ اور وہ باس بھی تو ہیں سمجھا کرو آئی می۔۔۔" وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر آخر میں بے بسی سے بولا ساتھ ہی اسے کھینچ کر بیڈ پر بیٹھا دیا۔۔۔

"سوری۔۔۔" مگر وہ رخ پھیرے رہی۔۔۔

"مان جاؤ یار تمہارے فیورٹ چائنیز ریسٹورنٹ چلیں گے۔۔۔" نمیر نے منانے کی ایک اور کوشش کی۔۔۔ جس پر حرائمہ نے اسے تیکھی نظروں سے گھورا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو آپ کو اب بھی پتہ ہوگا کہ آپی کہاں ہیں۔۔۔ آہاں۔۔۔ یہ مت کہیں گا آپ کو یہ نہیں معلوم۔۔۔ آپ اکثر آفس سے لیٹ آتے ہیں۔۔۔" اس کی بات سن کر نمیر پھر سے کچھ کہنے لگا تھا کہ حرائمہ نے اسے انگلی اٹھا کر تنبیہہ کی تو اس کے وا ہوئے لب پھر سے سل گئے۔

"اب بتائیں۔۔" بھنویں اچکا کر اس نے کمر پر ہاتھ جمائے۔۔

"ہانیہ آپی۔۔۔آج آگ ئی ہیں گھر۔۔"وہ اسے بے یقینی سے دیکھے گ ئی۔۔۔

"سسس۔۔۔۔سچ۔۔۔ نمیر آپ مجھے گھر لے کر چلیں پلیز۔۔۔"حرائی مہ اس کے بازو تھامے اسے جھنجھوڑ کر کسی بچے کی طرح ملتجی ہوئی ی۔

"ہم چلیں گے مگر۔۔۔"

"مگر۔۔۔"اس نے لفظ دوہرایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھ ئی ی پہلی دفعہ اپنے میکے جا رہی ہو تھوڑا تیار شیار تو ہو جاؤ۔۔۔"نمیر نے مسکرا کر کہا

"ابھی آئی ی میں۔۔۔"اور اٹھ کر ڈریسنگ روم میں چلی گ ئی یں۔۔۔اس کی جلد بازی دیکھ کر نمیر بے ساختہ مسکرا اٹھا۔۔۔اسی وقت موبائی ل بج اٹھا۔۔

"ہیلو۔۔۔!جی آپی آپ آگ ئی یں۔۔۔" دوسری طرف ہانیہ نے کچھ کہا۔۔۔

"گڈ میں بھی بس آہی رہاہوں۔۔۔ہاں جی۔۔چاچو بھی گھر ہی ہیں۔۔۔ ہمم۔۔اللہ حافظ۔۔۔" پھر اپنا فون واپس پینٹ کی جیب میں ڈال کر حرائمہ کا انتظار کرنے لگا۔۔۔۔

____

"تم نے یہ ہم سب سے چھپایا آخر کیوں۔۔۔؟" فاروق صاحب جیسے ہی گھر آئے انہیں ادھ کھلے دروازے سے حاشر کی تیز تیز آوازیں آرہیں تھیں۔۔۔وہ اپنا کوٹ صوفے پر پھینک کر اس کے کمرے کی جانب بڑھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما۔۔۔!ماما پلیز ایک دفعہ چلی جائیں۔۔۔میں ہان سے معافی مانگ لوں گا۔۔" حاشر آج پھر التجا کر رہا تھا۔۔۔اس نے بالکنی کے ذریعے ہانیہ کو اعوان ولاز میں گاڑی سے اترتے دیکھ لیا تھا۔۔۔اس کے کمرے سے اعوان ولاز کا اندورنی حصہ صاف نظر آتا تھا۔۔۔

"میں کس منہ سے اس کے سامنے جاؤں۔۔۔ تم نے اس قابل چھوڑا ہی کہاں ہے۔۔ سلطان, اپنی بھتیجی کسی سے نظریں نہیں ملا سکتی۔۔۔" وہ بیڈ پر سر تھامے بیٹھی ہوئی یں تھیں جبکہ حاشر گھٹنوں کے بل ان کے سامنے جھکا ہوا تھا۔۔۔

"ماما۔۔۔! آئی ی سوئی یر میں اسے معافی مانگ لوں گا بلکہ۔۔۔ بلکہ اس کے پیر تک پڑ جاؤں گا پلیز۔۔۔ مجھے میری ہان ہر حالت میں چاہیے۔۔۔" حاشر ان کا تھامے گڑگڑا رہا تھا۔۔ کہ فاروق صاحب کی پیچھے بے یقین سی آواز ابھری۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہانیہ۔۔۔ زندہ ہے۔۔۔" دونوں نے بیک وقت سر اٹھایا۔۔۔

"فاروق۔۔۔"!

"پاپا۔۔۔!" مگر وہ واپس پلٹ کر اعوان ولاز کی جانب بڑھ گ ئے۔۔۔۔ رقیہ بیگم اور حاشر بھی ان کے پیچھے ہو لیے۔۔۔ سلطان صاحب جو کہ رحمان صاحب کے ساتھ نعمان صاحب کے کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے متعجب سے فاروق صاحب کی آواز سنتے باہر نکل آئے۔۔۔۔

"تاکہ آپ جیسے ظالم سفاک باپ بیٹے سے اپنی بیٹی کو محفوظ رکھ سکوں۔۔۔ کہ کیا معلوم بیٹا گاڑی سے تو یا باپ اسپتال میں مروانے کی کوشش کرتا۔۔۔ جیسے اٹھارہ سال پہلے محظ جائی یداد کے لیے میری بیٹی پر حملہ کروایا تھا۔۔۔" سلطان صاحب بھی آج چپ نہ رہے۔۔۔ پیچھے آتے حاشر اور رقیہ بیگم یکلخت ان کی بات سن کر ٹھٹھکے۔۔۔۔۔

"کیا۔۔۔ کیا۔۔۔ مم۔۔۔ مطلب۔۔۔؟" بے اختیار ان کا لہجہ لڑکھڑا گیا۔۔۔۔

"آپ کیا سمجھتے ہیں مجھے معلومنہیں ہو گا۔۔۔۔ ارے معلوم تو مجھے اس کے اگلے دن ہی ہو گیا تھا مگر بابا کی وجہ سے خاموش رہا۔۔۔ مگر مزید میں نا آپ کو اور نا ہی آپ کے بیٹے کو اپنی فیملی سے کھیلنے دوں گا۔۔۔۔ آج سے میرا اور آپ کا ہر تعلق ختم ہوا۔۔۔ برائے مہربانی میرے گھر سے تشریف لے جائی یں۔۔۔" سلطان کی آواز سنتے ہی ہانیہ بھی اپنے کمرے سے نکل کر سیڑھیوں تک آگ ئی اس کے پیچھے حرائی مہ بھی تھی۔۔۔۔

"چاچو! میں اپنے ک ئے پر شرمندہ ہوں مجھے معاف کر دیں۔۔۔ میں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے۔" حاشر ہاتھ جوڑے ندامت کے آنسو لیے بولا پھر ہانیہ پر نظر پڑتے ہی ذرا سا آگے ہو کر ہانیہ سے معافی مانگنے لگا۔۔

"ہانیہ۔۔۔ہانیہ تم پلیز۔۔۔۔" مگر ہانیہ نے سپاٹ لہجے میں اسے ٹوک دیا۔۔

"بابا۔۔!اس شخص کو کہیں یہاں سے چلا جائے۔۔میں مزید اسے اپنے گھر برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔"اور پلٹ کر اوپر تیزی سے چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔حاشر اسے پیچھے سے آوازیں لگانے لگا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس کے پیچھے چلا جائے۔۔۔

"سنا نہیں چلے جاؤ۔۔۔۔۔بھابھی!میں آپ کا بہت احسان مند رہوں گا کہ آپ اپنے شوہر اور بیٹے کو لے جائیں تو۔۔۔"سلطان غصے سے اس پر دہاڑتے آخر میں بمشکل اشتعال دبائے رقیہ بیگم سے ذرا نرمی سے کہا۔۔اور رحمان صاحب کے ساتھ نعمان صاحب کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

فاروق صاحب تو تنفر سے اس پر نظر ڈالتے چلے گئے تھے جبکہ رقیہ بیگم روتے ہوئے حاشر کا بازو تھام کر شرمندگی سے سر جھکائے اسے لیے چلی گئیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کے لیے یہ خاصی شاک کی بات تھی کہ ان کا شوہر پہلے بھی انہیں مارنے کی کوشش چکا ہے۔۔۔

شیث اپنے آفس میں چئیر پر بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص دستک دیئے اندر داخل ہوا۔۔ شیث جو آنکھیں موندے لیٹا ہوا تھا اس کے گلا کھنکھارنے پر آنکھ کھولی۔۔۔ حالانکہ قدموں کی چاپ وہ پہلے ہی باخوبی سن چکا تھا۔۔۔

"کیا آپ کو تمیز نہیں مسٹر کسی کے آفس میں آنے کی۔۔۔؟" شیث نے تیوری چڑھائے پوچھا۔۔ اگلا بندہ ذرا سا مسکرایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے ناک کیا تھا" سر"" اس نے سر لفظ پر زور دیا۔۔۔

"اور کیا میں نے جواب دیا۔۔۔" وہ ہنوز اسی انداز میں بولا۔۔۔

"مجھے کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں اینڈ یو نوڈیٹ۔۔۔۔ مسٹر۔۔۔ابھی شیک سنگھانیا۔۔۔"اسے کچھ نظروں میں جتاتے ہوئے آخر میں اس کے نام کی پلیٹ دیکھتے بولا۔۔۔

"امیر ہو لیکن یہاں پر تمہارے باپ کی بھی چلے گی جب میں سائن کر کے تمہارا ایڈمیشن پاس نہ کروں۔۔۔"اس کا لباس دیکھتے ہوئے شیث طنز کرنے سے نہ چوکا۔۔۔

"ارے آپ تو غصہ کر گئے سر۔۔۔۔"وہ آدمی مفاہمتی انداز میں بولا ساتھ ہی اپنا شناختی کارڈ اس کی طرف بڑھایا۔۔۔

شیث نے سائن کر دی ئے۔۔۔کارتک باہر نکل آیا۔۔۔

)تو تم بالآخر مجھے مل ہی گئے۔۔۔)ایک اسرار مسکان لیے وہ آگے قدم بڑھانے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہک کو جاب مل گ ئی تھی۔ دانیال کو بھی بمشکل ایک دفعہ ریجکٹ کرنے کے بعد اسے بھی پر تھوی نے رکھ لیا تھا۔۔۔ سب اپنے اپنے کام میں مصروف تھے۔۔۔

ہیر یونی کے باہری سبزہ زار میں بیٹھی نوٹ بک پر جھکی ہوئی ی تھی۔۔۔ لمبی سفید اور کالے دھبوں والی قمیض کے ساتھ کالا ٹراؤ زجبکہ سفید دوپٹہ گلے میں لیا ہوا تھا۔۔۔ کام ختم ہوتے ہی اس نے نوٹ بک بیگ میں ڈال رہی تھی کہ اس کی دو کلاس میٹس اس کے پاس آئی یں۔

"ارے مالا! تمہیں کچھ نتاشا کے متعلق کچھ معلوم ہوا؟" ایک لڑکی کھلے بالوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے بڑے پر تجسس انداز میں بولی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ننن۔۔ نہیں۔۔ تو۔۔۔" بیگ کی زپ بند کر کے اسٹیپ کندھے پر ڈالتے ہکلائی ی۔۔۔

"سنا ہے وہ بھاگ گ ئی ہے کسی کے ساتھ۔۔۔ ہاں اور کچھ دنوں پہلے شانتی بھی بھاگ گ ئی تھی۔۔" وہ لڑکی بڑے رازداری سے بولی تو دوسری لڑکی نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"مممم۔۔۔مجھ۔۔مجھے۔۔۔ ککک۔۔۔کام۔۔۔کام۔۔ہے۔۔۔"ہیر کو اس بات سے کوئی سروکار نہ تھا سو بے زاری سے کہتی آگے بڑھ گئی۔۔۔اب ان لڑکیوں کا موضوع مالا بن گئی تھی۔۔۔

تیزی سے چلنے کی وجہ سے وہ کسی سے ٹکرا گئی۔

"آؤ چچچچ۔۔۔"سامنے سوشانت ماتری کھڑا اسی کو مسکرائے دیکھ رہا تھا۔

"ایمممم۔۔۔ایم۔سسس۔۔سوری۔سسر۔۔"معصومیت سے آنکھوں میں وہ آنسو بھر کر اس سے معافی مانگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"س۔۔۔سر۔۔۔!"یک ٹک دیکھے جانے پر ہیر نے ہاتھ آگے لہرایا۔۔۔

"آ۔۔۔جی۔۔۔"وہ چونک کر اصل میں آیا۔۔

"وو۔۔۔وہ۔۔۔غغ۔۔۔غلطی۔۔۔ی۔۔۔سے۔۔"

"اٹس اوکے مس مالا....ڈونٹ وری دھیرج رکھیں۔۔۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔۔"اسے روتا دیکھ کر وہ فکر مندی سے بولا۔

"مم۔۔۔۔میں۔۔۔جاؤں۔۔۔"اجازت ملتے ہی وہ تیزی سے آگے بڑھی۔۔۔

وہ بچی تو نہ تھی جو کسی کے نظروں کا مفہوم نہ سمجھتی۔۔۔کتنی دفعہ وہ سوشانت کی نظریں خود پر محسوس کر چکی تھی۔سوشانت ماتری اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیر تا ہیر کو جاتے دیکھ رہا تھا۔مگر یہ منظر دور دو آنکھوں نے بڑی غور سے دیکھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیث نے کتنا ہی کھوج لگایا مگر اس کا ریکارڈ بالکل صاف تھا۔۔جبکہ مسز گوپال ماتری پر ایک دو چیزیں پروف ہو چکیں تھیں۔۔۔لیکن شیث کا دل و دماغ ماننے سے انکاری تھا۔۔کہیں تو غلطی تھی۔۔۔کوئی اتنا ظہار صاف کیسے ہو سکتا ہے جو صرف سے گھر اور پھر صبح یونی۔۔۔۔۔۔لیکن کچھ وقت اور پھر سب کلئیر ہو جانا تھا کہ کون مجرم ہے۔۔۔۔

وجے بھنوشال کسی چیریٹی ہوم سے رقم دے کر آ رہا تھا بلکہ یہ کہنا درست ہو گا کہ میڈیا کے لیے دکھاوا کیا جا رہا تھا۔۔ اب وہ واپس آ رہے تھے کہ ٹائی ر پھٹ گیا۔۔۔ گاڑی کا توازن بری طرح بگڑ گیا۔ ڈرائیور کے علاوہ وجے بھنوشال سمیت پرتھوی اور دانیال اس گاڑی میں موجود تھے۔۔۔

"یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ کیا ہو رہا۔۔۔ ہے پرتھوی؟" وجے حقیقتاً گھبرا گیا تھا۔ اس سے پہلے گاڑی بجلی کے کھمبے کے ساتھ ٹکراتی دانیال نے بروقت گاڑی کا اسٹرئیرنگ تھام کر گاڑی کو موڑ دیا۔۔ ابھی وہ اس حملے سے بچے تھے کہ اچانک گولیوں کی بارش شروع ہو گئی۔۔ ڈرائیور گولی لگنے کی وجہ سے ہلاک ہو چکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پرتھوی جلدی سے بلوٹوتھ کے ذریعے اپنے گارڈز سے رابطہ کرنے لگا۔۔۔ مگر ندارد۔۔

"لگتا ہے مسلمان آتنک بادیوں (دہشتگردوں) نے حملہ کر دیا ہے۔۔ ہمیں یہاں سے نکلنا ہو گا۔۔" پرتھوی تیزی سے بولا۔۔۔ اسی وقت اچانک ایک گولی وجے تک آئی دانیال نے ایک جھٹکے سے اسے نیچے کیا اور خود بھی جھکا۔۔

"سر۔۔!ہمیں یہاں سے نکلنا ہو گا۔۔۔" پر تھوی نے جھکے جھکے اپنے پستول نکال کر لوڈ کی۔۔۔یقیناً ندیم کے کافی گارڈز مارے جا چکے تھے۔۔۔اور کچھ تھے وہ بھی گاڑی کو بمشکل گھیرے ہوئے تھے۔۔۔لگتا تھا کہ یہ حملہ باقاعدہ پلان کیا گیا ہے۔۔۔۔

"میرے خیال سے ہمیں سیٹ کے نیچے چھپے رہنا بہتر ہے۔۔۔" دانیال نے تجویز دی مگر پر تھوی نے اسے گھر ک دیا۔۔

"تم چپ کرو میں تم سے بہتر جانتا ہوں چلیں سر۔۔۔" اور دروازہ کھول کر باہر نکلنے لگا ساتھ ہی وجے بھنوشال اور دانیال بھی شامل تھے۔باہر نقاب پوش کی تعداد چار رہ گئی تھی۔۔ان کے بھی کچھ آدمی مارے جا چکے تھے۔۔

اس

یاوقت مزید دو گولیاں وجے بھنوشال تک آئیں دانیال نے اسے یک دم ایک جانب کھینچا مگر اسے بچاتے ہوئے دانیال کو بھی بازو پر ایک گولی چیرتے نکل گئی تھی۔۔۔۔بے ساختہ وہ لب بھینچ گیا۔۔وہ اسے بمشکل وہاں سے نکال کر لے گیا چونکہ وہاں کمرشل ایریا تھا سو نکلنا آسان تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون تھے یہ لوگ پر تھوی پتہ لگاؤ۔۔۔کن کے اندر اتنی ہمت ہوئی ی کہ مجھ پر وجے بھنوشال پر گولی چلانے کی؟اپنے گھر کے ہال میں وہ غصے سے دائی یں بائی یں چکر لگا رہا تھا۔۔

"سر۔۔۔!چار لوگ میں سے تین لوگ بھاگ گ ئے مگر ایک زخمی کچھ دیر میں ہی دم توڑ گیا۔۔"پر تھوی سر جھکائے شرمندگی سے جواب دیا۔۔

"تم لوگ کسی کام کے بھی ہو۔۔آج میں تم خالی بُدّھی (دماغ)والوں کی وجہ سے مرنے والا تھا۔وہ تو بھگوان کی کرپا سے میں اس لڑکے کی وجہ سے بچ گیا۔۔ورنہ تم لوگوں نے مجھے مارنے میں کوئی ی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔"وجے بھنوشال نے باڈی گارڈ کی وردی میں ملبوس دانیال کی طرف اشارہ کیا۔۔اس کے چھ گارڈز مارے جا چکے تھے مگر اسے کیا پرواہ۔۔۔۔

"سر۔۔۔!میں کچھ بولنے کے لیے آنومتی (اجازت) چاہتا ہوں۔۔"دانیال سر جھکائے اپنی باریک آواز میں بولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہوں۔۔۔!کڑے انداز میں حکم دیا گیا۔۔دانیال واپس پلٹ کر واپس ایک زخمی آدمی کے ساتھ آ کر اسے وجے بھنوشال کے سامنے لا پھینکا۔۔۔

"یہ۔۔۔تو۔۔۔۔تم نے کب اسے۔۔۔"وجے حیرت سے بولا۔۔۔جہاں تک اسے یاد پڑتا تھا وہ تو اس کے ساتھ تھا۔۔۔

"جب میں آپ کو بچا رہا تھا تو یہ آدمی ہمارا پیچھا کرنے آیا تھا تبھی پکڑ لیا۔۔۔پر آپ گھر کے اندر چلے گئے تھے۔۔۔"دانیال نے تفصیل سے بتایا۔۔۔پرتھوی آگے بڑھا اور اس نقاب پوش کا نقاب ہٹا کر اسے گریبان سے پکڑا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون ہے تو؟"

"مم۔۔۔۔میں نہیں بتاؤں گا"اس کے کہنے کی دیر تھی پر تھوری نے اسے مار مار کر برا حال کر دیا۔۔۔

"اب۔۔۔۔بتا۔۔۔"وہ ہانپتے ہوئے بولا تو اس آدمی نے ڈرتے ڈرتے نام بتایا۔

"ووو۔۔۔وکرم۔۔۔ شش۔۔۔ شرما۔۔۔" اس نے مخالف سیاستدان کا نام لیا۔۔۔

"ہمم۔۔۔" وجے بھنوشال نے اپنی پستول سینٹرل ٹیبل سے اٹھائی ی اور پر گولی چلادی۔۔وہ آدمی اگلا سانس تک نہ لے سکا۔۔

"پر تھوی۔۔۔! خبر چلاؤ کہ مسلمان آتنک بادی (دہشت گرد) نے وجے بھنوشال پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں اس کے چھ گارڈز مارے گ ئے جبکہ اس کا سیکیرٹی پر تھوی کے بازو پر گولی لگی۔۔۔" وجے بھنوشال چکر لگاتے ہوئے بولا۔۔دانیال کے ساتھ ساتھ پر تھوی بھی متعجب ابھی کچھ کہتا کہ اس کے بازو پر لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کراہ کر رہ گیا اور خون روکنے کے لیے بازو پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔اب وجے بھنوشال دانیال کے پاس آیا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تھپتھپایا۔۔۔

"ویلڈن۔۔۔! آج سے تم میرے خاص آدمی ہوئے۔۔۔"

"اب جاؤ میری منہ کیا دیکھ رہے ہو دفع ہو جاؤ۔۔۔" وجے بھنوشال غصے سے دہاڑا تو پرتھوی تیزی سے باہر نکل گیا۔

بہت سے لوگ بظاہر ایک دوسرے کے دوست ہوتے لیکن اندر ہی اندر دوست ہوتے ہیں۔۔۔وجے بھنوشال اور وکرم شرما بھی ایسے ہی تھے۔۔۔یعنی وہ حملہ پلان تھا آنے والے الیکشنز میں جیتنے اور لوگوں کی نظر میں اچھا بننے کے لیے۔۔۔دانیال پل بھر میں مرے ہوئے آدمی کو دیکھتے سمجھ چکا تھا

"سچ سچ بتاؤ مجھے۔۔۔منوہر پاٹیل سے کیا تعلق ہے؟" آج پھر وہ اسے ڈرا رہی تھی۔۔۔مسز گوپال ماتری اپنے فلیٹ کے انڈر گراؤنڈ پارکنگ گاڑی کھڑی کیے واپس جا رہی تھی۔۔۔اچانک ہی ہیر آدھمکی۔۔۔

"وہ۔۔۔وہ۔۔۔ مممم۔۔۔میرا۔۔۔بوائے فرینڈ ہے۔۔۔بس۔۔۔" انہوں نے ڈرتے ڈرتے جواب دیا کیونکہ چاقو گلے کے عین درمیان میں تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"جانتی ہوں تیرا ابوائے فرینڈ ہے۔۔ لیکن بزنس پارٹنر بھی تو ہے۔۔۔ لڑکیوں کی اسمگلنگ میں۔۔ تو اسے انفارمیشن دیتی ہے اور وہ بلیک میل یا اغوا کر کے بیچ دیتے ہو۔۔۔ ایم آئی ی رائی ٹ۔۔۔" اس نے کرختگی سے چاقو پر ذرا زور دیا۔۔۔ وہ درد سے بلبلا اٹھی۔

"ننن۔۔ نہیں۔۔۔ آ آ آپ۔۔ کو۔۔ ککلک۔۔۔ کوئی ی غلط۔۔۔ فہمی ۔۔ہہہ۔۔ ہوئی ی۔۔۔ ہے۔۔۔" ہونٹوں پر زبان پھیرتے وہ گھبرائے ہوئے بولیں۔۔

"بتا کہاں ہے اس کا اڈا۔۔۔ ورنہ اٹھا کر لے جاؤں گی تجھے نام و نشان بھی نہیں ملے گا تیرے خاندان کو۔۔۔" وہ غرائی ی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ننن نہیں ددد۔۔۔ دیکھو۔۔۔ ممم۔۔ میں۔۔۔ پپ۔۔۔ پولیس۔۔۔"

"ہمت بھی مت کرنا۔۔۔۔ ورنہ تمہارے امریکی شوہر کو ایک بٹن دبا کر وہ ویڈیو بھیج دوں گی سمجھی۔۔۔" ابھی وہ ذرا پیچھے ہوئی ی تھی کہ مسز ماتری موقع ملتے ہی اس کے چہرے سے نقاب ہٹانا چاہا مگر ہیر نے سرعت سے

اس کا بازو مروڑ کر اس کی گردن کو دبائے بے ہوش کر دیا۔۔۔اور اسی وہیں چھوڑ کر اس کے فلیٹ میں آگئی۔۔۔چونکہ وہاں کوئی ی کیمرہ نہیں تھا سو کوئی ی مس ئی لہ نہیں تھا۔۔۔

کمرے سے لے کچن,ڈرائی ینگ روم اور ٹی وی روم ہر چیز چھان ماری مگر الماری سے اسے صرف پیسوں کی گڈی اور دو تین فائی لز ملی تھیں جو سارے یونی کے ہی ریکارڈ تھیں۔۔۔جس میں کام میں رشوت لی تھی۔

اسے اسمگلنگ کے متعلق اس ہوٹل میں پتہ چل گیا تھا۔لیکن وہ درست کے انتظار میں تھی۔

اچانک ہی وہ ایک فائی ل پر رکی۔

"سوشانت ماتری۔۔۔!اگر یہ سوشانت ماتری ہے تو پھر وہ کون ہے۔۔۔جسے اب تک میں شریف سمجھتی آرہی ہوں۔۔۔"ہیر پر سوچ انداز میں فائی ل کے ایک جانب لگی تصویر کو دیکھتے بڑبڑائی ی۔۔۔

"لگتا ہے اب یہ پوری بات یہ موٹی آنٹی ہی بتائے گی چل ہیر اسے اٹھانے کا وقت آگیا ہے۔۔۔"اس کی ہیزل گرین آنکھوں میں چمک تھی۔۔۔

مشکل ہی سے سہی مگر دانیال وجے بھنوشال کا یقین جیت چکا تھا۔۔وہ اسے اپنے ہر جگہ لے کر جاتا تھا۔۔۔

"اس کی خاطر تو اضع کا وقت آگیا ہے۔۔۔" آج وہ پورے دو ماہ بعد اکھٹے ہوئے تھے۔۔۔یعنی انہیں ثبوت مل چکے تھے۔۔۔

"ہمم ٹھیک ہے واٹ دا پلان۔۔۔؟ مہک نے کافی پیتے سوال کیا۔۔۔اس کی جاب ظاہر بہت اچھیا جا رہی تھی۔۔شیث کے کہنے پر وہ کچھ ضروری فائی لز منگوا کر پاکستان بھی بھجوا چکا تھا۔۔۔ آج کل وہ بیماری کے بہانے چھٹیوں پر تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیر بھی مہک کے ساتھ کرسی ڈالے بیٹھے ہوئے تھی۔۔۔اس نے سوچا کہ وہ ابھی سوشانت ماتری کا پول کھول دے مگر وہ پہلے خود جانچ کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔

"ہاں توکل وجے بھنوشال کہاں ہو گا؟" شیث نے سنجیدگی سے سوال کیا۔۔۔ شیث اسے ہر قدم پر بتاتا گیا تھا کب اسے کیا کرنا ہے۔۔۔۔

"ایک خفیہ فارم ہاؤس ہے اس کا وہیں رات گزارنے کا اس کا۔۔" دانیال نے مسکرا کر جواب دیا جس پر اس نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔ پھر اپنا پلان بتانے لگا۔۔۔

"بس ایک چھوٹا مسئلہ ہے؟"

"وہ کیا؟۔۔۔" بھنویں اچکائے سوال کیا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پرتھوی۔۔۔ جس دن سے وجے کا بھروسہ جیتا ہے وہ مجھ سے نالاں رہنے لگا ہے۔۔۔۔ اور میرے ہر کام میں ٹانگ اڑاتا ہے۔۔۔ اسے میرے انفو پر یقین نہیں کہ میں ایک یتیم ہوں۔۔۔ اور ممبئی کا ہی رہنے والا ہوں۔۔۔ یہ الگ بات ہے وہ اب تک اپنی چال میں کامیاب نہیں ہو سکا۔۔۔" دانیال ہنسا۔۔۔۔

"ہاں تو کیا ہوا ایچ ایس ہے نا۔۔۔اس کے تمام اسکروٹائی ٹ کر دے گی۔۔۔" مہک نے اسے چڑانے کے لیے کہا۔۔

"ہاں کیوں نہیں جب تمہارے اسکروٹائی ٹ کر سکتی ہوں۔۔۔وہ تو پھر نارمل بندہ ہے۔۔۔۔اینڈ فار دس کافی۔۔۔۔" مقابل بھی اپنا حساب بے باک کیۓ آخر میں اس کی کافی لے کر چلی گئی۔۔۔۔مہک غصے سے لال پیلی جبکہ شیث سر جھکاۓ مسکرا دیا۔۔۔

____

میز پر نوٹوں کے تین سے چار موٹی گڈیاں رکھے۔۔۔ایک ایک کو گن رہا تھا جب آ کھیل آ گیا۔۔۔۔۔

"واہ واہ۔۔!تو تو دھنی ہو گیا ہے پنکج کس نے دی اتنی لکشمی (پیسہ)....." ندیدے پن سے نوٹوں کی گڈی دیکھتے اس نے ایک کرسی پر بیٹھتے پوچھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مال سپلائے کیا تھا تیرے بھائی نے اسی کی پیسے ملے ہیں اب دوبارہ آرڈر آیا۔۔۔اس بڈھے کو مال جو بہت پسند آیا۔۔"ایک آنکھ مارتے پنکج بولا لیکن آکھیل کی نظریں ان نوٹوں پر تھیں۔۔۔پنکج نے اسے دیکھا پھر کچھ سوچتے ہوئے ایک گڈی اس کی جانب بڑھائی۔۔۔

"لے رکھ۔۔۔مگر تجھے بھی میرا ایک کام کرنا ہو گا۔۔۔"آکھیل نے پہلے حیرت سے اسے دیکھا پھر اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا اسے جتایا۔۔۔

"کیا؟۔۔۔"اس نے بھنویں سیکڑیں۔۔۔

"بتاتا ہوں۔۔۔"اب وہ اسے بتا رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں۔۔۔!نہیں۔۔۔!میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔اتنی تذلیل۔۔۔"فاروق صاحب لاؤنج میں مسلسل دائیں بائیں پھر رہے تھے۔صوفے پر بیٹھں رقیہ بیگم خاموش آنسو بہا رہیں تھیں۔جبکہ حاشر انہیں تسلی دے رہا تھا۔

"بس کر جائیں فاروق! اب تو سیکھ جائیں اپنی غلطیوں سے۔۔۔ خدا کی رسی دراز ہوتی ہے مگر جب کھینچتا ہے تو اچھے اچھوں کے کس بل نکل جاتے ہیں۔۔۔ ابھی بھی وقت ہے توبہ کر لیں اپنے گناہوں سے۔ مت پالیں اپنے سگے بھائی سے اتنا بغض۔۔" وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولیں۔

"تم۔۔۔!" انگلی اٹھا کر ابھی وہ کچھ کہنے والے تھے کہ داخلی دروازے سے حرائمہ اور نمیر اندر داخل ہوتے نظر آئے۔۔۔

"نمیر۔۔۔! اس لڑکی کو واپس گھر بھیج دو میں اس لڑکی کو مزید برداشت نہیں کروں گا۔۔۔" حرائمہ نے متوحش سی ہو کر نمیر کو دیکھا جس کا چہرہ نہایت پر سکون تھا۔ شاید وہ جانتا تھا اب یہی ہو گا۔۔۔ نمیر نے حرائمہ کا ہاتھ پکڑا۔۔۔۔ اسے لگا اب وہ اپنے باپ کے کہے پر عمل کرے گا مگر اس کے الفاظ حرائمہ کو ساکت کر گئے۔

"ڈیڈ۔۔۔! یہ میری بیوی ہے میں آپ تو کیا کسی کے بھی کہنے پر اسے نہیں چھوڑوں گا اور یہ بات آپ جتنی جلدی جان لیں اتنا ہی بہتر ہو گا۔۔۔" اس نے دھیمے مگر قطعیت بھرے میں کہا۔۔۔ حرائمہ کے اندر جیسے ایک سکون سا چھا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے خلاف جاؤ ں گے اب تم۔۔۔میں کہتا ہوں طلاق دو اسے" وہ غصے سے دہاڑے۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔!اس میں حرائی مہ کا کیا قصور ہے۔۔۔۔ نمیر تم حرائی مہ کو کمرے میں لے جاؤ۔۔۔"حاشر نے بول کر بروقت معاملے کو سنھبالا۔تو نمیر حرائی مہ کو لیے چلا گیا۔۔۔۔

"تم سب اب میری مخالفت کر رہے ہو اپنے باپ کی۔۔۔اچھا ہے اب یہ وقت بھی دیکھنا تھا۔۔۔۔"

"ڈیڈ۔۔۔۔!ابھی بھی وقت ہے مٹا دیں یہ نفرتیں۔۔۔دیکھیں آپ کی بیوی نے پیسے کی لالچ میں اپنے ماں باپ جیسے خوبصورت کو گنوا دیا۔۔۔اور میں نے اپنی غلط فہمی میں اپنی محبت,سکون۔۔۔۔۔۔اپنی نیند۔خوف سے۔راتوں کو بار بار جاگ جاتا ہوں۔۔۔۔پلیز۔۔۔!نفرتوں کا یہ پردہ چاک کر کے تو دیکھیں۔ورنہ ہماری طرح پچھتاوے کے سوا کچھ نہیں بچے گا۔۔۔معافی مانگ لیں چاچو سے۔۔۔"حاشر یاسیت سے بول رہا تھا۔

مگر شاید ان کے دل پر مہر لگ چکی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"معافی مائے فٹ۔۔۔"اور غصے سے سینٹرل ٹیبل کو لات مار کر باہر نکل گ ئے۔۔۔ جبکہ رقیہ بیگم انہیں آوازیں دیتی رہ گ ئی یں۔۔۔ کل جو دوسروں کا تباہ کرنے پر تلے ہوئے تھے۔ آج ان کا گھر بکھرا پڑا تھا۔۔۔۔

وجے بھنوشال کے فارم ہاؤ س میں خاصی رونق تھی۔۔۔وہ یہاں تب آتا تھا جب اسے کوئی ی خفیہ ملاقات کرنی ہوتی یا اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا۔اس فارم ہاؤ س کے متعلق بہت کم لوگ جانتے تھے اور فارم ہاؤ س تھا بھی شہر سے دور۔۔

آج بھی وہ چند باڈی گارڈز لیے اپنے فارم ہاؤ س آیا ہوا تھا۔دانیال حیران تھا وہ اتنی صبح صبح کیوں آیا تھا مگر وہ چپ چاپ اس کے حکم سنتا رہا۔۔وہ اپنے کمرے میں حسب عادت نہانے کے بعد مورتی کے سامنے دو زانوں بیٹھے پوجا کر رہا تھا کہ پر تھوی دروازہ بجا کر اندر داخل ہوا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"سر! وہ لوگ آ چکے ہیں۔۔ "مؤدب سا ہو کر اطلاع دی گئی۔ وجے بھنوشال پرنام کر کے پوجا کی تھالی لے کر اس تک آیا۔۔ وہ اس تک ٹی شرٹ اور دھوتی میں پہنے ہوئے تھا۔ پاس آتے ہی اس نے پرتھوی کے ماتھے پر تلک لگایا اور اسے لڈو کھلایا۔۔

"لے آؤ۔۔۔ " مسکرا کر گال تھپتھپاتا ہوا واپس مورتی کی جانب بڑھ گیا۔۔

"کیسے ہیں آکھیل صاحب۔۔؟ "وجے بھنوشال پرنام کر کے بڑے شان سے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔ سامنے بڑے صوفے پر دو لوگ براجمان تھے۔

"بھگوان کی کرپا سے بالکل ٹھیک۔۔۔ "پیچھے کھڑا دانیال متحیر سا ساتھ بیٹھے سوشانت ماتری کو دیکھنے لگا۔۔ خود پر نظریں محسوس کر کے سوشانت نے نظریں اٹھائی ہیں مگر دانیال سیدھا کھڑا سامنے دیکھ رہا تھا۔۔۔ بظاہر دانیال کی مونچھیں داڑھی ہونے کی وجہ سے پہنچانا نہیں جا رہا تھا مگر سوشانت کو لگا اس نے اسے کہیں دیکھا ہے پھر وجے بھنوشال کے بلانے پر وہ چونک کر مسکرائے ان سے باتیں کرنے لگا۔۔ دانیال نے نا محسوس انداز میں اپنا کان سے لگا بلوٹوتھ درست کیا۔۔۔ یہ حرکت پرتھوی سے مخفی نہ رہ سکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں تک پہنچا کام۔۔۔؟" اسی دوران دو باورچی کے لباس میں ملبوس ٹرالی گھسیٹتے اندر حاضر ہوئے۔۔ پیچھے موجود شخص۔یقیناً وہ شیث ہی تھا۔۔۔

"تم کون ہو؟۔۔۔" جوس سرو کرتے ہوئے شیث کو دیکھتے ہی وجے کی زیرک نظریں بھانپ چکیں تھیں۔۔۔ تبھی سینٹرل ٹی پر لوازمات رکھتا بوڑھا شخص بول پڑا۔۔۔

"صاحب جی۔۔۔!میرا پوتا ہے گونگا ہے بیچارہ۔۔۔۔ماں باپ دوسرے شہر گئے ہوئے اسی لیے میرے پاس رہتا ہے۔۔۔وجے بھنوشال نے بے زاری سے سر ہلا دیا۔اچانک ہی گلاس آکھیل کو پکڑاتے غلطی سے گلاس چھوٹ کر گر گیا۔اس سے قبل وہ معافی مانگتے ہوئے گلاس اٹھانے لگا کہ آکھیل نے غصے میں پاؤں سے ہٹا کر پرے کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم جاہل آدمی۔۔!دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔" شیث بظاہر شرمندہ ہوتے چلا گیا۔۔۔اسے افسوس تھا وہ کام نہ کر سکا۔۔

"دھیرج رکھیں آکھیل صاحب۔۔۔"وجے بھنوشال نے اسے پرسکون کرنا چاہا۔۔جس پر سوشانت نے اشاروں ہی اشاروں میں اسے چپ رہنے کا کہا تو وہ غصہ دبا گیا۔۔

"بس کام مکمل ہو ہی گیا ہے ہم سوچ رہے پاکستان کو ڈیڑھ ماہ پہلے سے سرپرائیز دے دیا جائے۔۔۔ہمارے بھارت کی طرف سے ایک سندر بھینٹ (خوبصورت تحفہ)"آکھیل مکاری سے بولا تو وجے بھنوشال قہقہہ لگا اٹھا۔۔۔

"یہی امید تھی مجھے تم لوگوں سے۔۔۔ تمہارے گرو نے تو مجھے خاصے کام کے لوگ دی ئے ہیں۔۔۔۔ قسم سے دل خوش کر دیا۔۔۔۔ تمہارے جانے کا انتظار سمجھو لے ہو گیا۔۔۔"اس نے ایک جگہ کال ملائی ی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"اب بس اس دفعہ مجھے پی ایم بننے سے کوئی ی نہیں روک سکتا۔۔۔"ساتھ ہی جوس کا گھونٹ بھرا۔۔

"لیکن ہم دوسرے کام کا معاوضہ تھوڑا زیادہ لیں گے۔۔۔"اب کی بار سوشانت ماتری نے حصہ ڈالا۔

"یہ ڈیل تو پہلے ہی طے ہو چکی تھی۔۔۔"ماتھے پر تیوری چڑھائے اس نے کہا۔۔۔

"ہاں ہو چکی ہے مگر صرف آپ کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے۔۔۔ یہ دوہرا کام صرف آپ کے کہنے پر کیا ہے۔۔۔۔"سوشانت کا اشارہ یونی جی جانب تھا جو وہ سمجھ گیا تھا۔۔۔

"اگر آپ ہمیں معاوضہ دیں گے تو لڑکیوں کی ڈیلیوری پرسوں ہی جائے گی ورنہ۔۔۔ایک سے تین ہفتے بھی لگ سکتے ہیں۔۔۔"شرافت کا لبادہ اترا تھا۔

"ٹھیک ہے بہت جلد مل جائے گا۔۔۔"وجے مان گیا۔۔۔ مگر یہ پرتھوی سے بہتر کون جانتا تھا۔۔۔

کافی بات چیت کے بعد ڈنر کرکے وہ جا چکے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پرتھوی۔۔۔!پرتھوی۔۔۔!"نائٹ ڈریس میں بیڈ پر نیم دراز شراب کا گلاس تھامے ہوئے تھا۔

"جی سر۔۔!" پرتھوی فوراً حاضر ہوا۔۔

"میری دوست کہاں ہے پرتھوی۔۔۔ آج تو جشن کا دن ہے۔۔۔" شراب کے نشے میں مدہوش تھا۔۔ پرتھوی نے کان میں لگے بلوٹوتھ سے کچھ سنا ہے۔

"آں۔۔۔۔ دیکھیں مس پریتی حاضر ہیں۔۔۔" ستاروں والی براؤن شرٹ پر بلیک ٹائیٹس، گلے میں کالا اسکارف، بال کھلے ہوئے، کہنی پر بیگ ٹکائے اور چہرے پر مسکان لیے اندر داخل ہوئی۔۔

"ہائے سوئی ہارٹ۔۔۔!" وجے بھنوشال کے اشارے پر پرتھوی سر جھکائے دروازہ بند کر کے جا چکا تھا۔۔

"واہ۔۔۔ لگتا ہے چندہ بائی نے خاصا اچھا تراشا ہے تمہیں۔۔۔" مخاطب پریتی تھی جو پر اعتماد نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔ وہ اپنا بیگ صوفے پر رکھ کر اس تک آئی اور بے تکلفی سے خالی گلاس لے لیا۔۔۔

"لیکن پھر بھی آپ کی ایک نظر کے منتظر ہیں۔۔" دلکش انداز اپنا کر جواب دیا گیا۔۔ وجے نے اس کا چہرہ چھونا چاہا مگر پریتی پیچھے ہو گئی اور اسے مسکرا کر دیکھا۔۔۔ آنکھوں میں بڑی شرارت تھی

وہ پلٹ کر سینٹرل ٹیبل سے شراب کی بوتل میں سے شراب گلاس میں انڈیلنے لگی۔۔۔ تبھی اسے اپنے بازو پر کچھ محسوس ہوا۔وہ جھٹکا کھا کر مڑی پیچھے وجے بھنوشال کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔۔

مہک نے خود کو اس کام کے لیے پیش کیا تھا۔۔۔ دانیال اور ہیر نے اسے سمجھایا بھی مگر اس نے یہ کہہ کر روک دیا کہ وہ کر سکتی ہے۔۔۔ کمرے میں جانے سے پہلے بھی دانیال نے اس پوچھا تھا

"ابھی بھی وقت ہے مہک سوچ لو۔۔۔ وہ ایک نمبر کا خبیث انسان ہے۔۔۔"

"کام ڈاؤن۔۔۔ دانی تم بھی وہیں ہو گے اور میرے کان میں وائی رلیس لگا ہے کچھ ہوا تو بلا لوں گی۔۔۔ ٹیک اٹ ایزی۔۔۔" مہک نے اسے مطمئن کرنا چاہا۔۔

"اچھا مجھے آرڈر آ رہا ہے آئی ہیو ٹو گو۔۔۔" اور آگے بڑھ گ ئی۔ جبکہ دانیال وہیں دل مسوس کر رہ گیا۔۔ وہیں ایک شخص نے باخوبی وہ منظر دیکھا اور کسی سے فون پر بات کرنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ یہ لیں۔۔۔"گلاس آگے کرتے ہوئے اس نے مسکرا کر کہا مگر وجے بھنو شال نے خالی بوتلوں کے ساتھ سینٹرل ٹیبل پر گلاس رکھ دیا۔ اور اسے بغور دیکھنے لگا۔۔۔

"ایسے۔۔۔ کیا۔۔۔ دیکھ رہے ہیں؟"بظاہر وہ مسکرا کر بولی لیکن دوسری طرف شیث خطرہ محسوس کر چکا تھا۔۔۔ ساتھ دانیال اور ہیر کو بھی چوکنا ہونے کا کہہ چکا تھا۔

"وجے۔۔۔!"یک دم اسے اپنے پیچھے آواز آئی ی۔۔۔ پیچھے شیث باورچی اور دانیال باڈی گارڈ کے لباس میں کھڑے اس پر گن تانے ہوئے تھے۔۔ اس سے پہلے مہک دھکا دے کر ان کے پاس جاتی وجے اس کا ارادہ بھانپ کر سرعت سے ایک بوتل توڑ کر اسے اپنے شکنجے میں لے لیا۔۔۔

"جانتا تھا تو وہ نہیں جو دکھتا ہے۔ کوشش اچھی تھی مگر افسوس۔۔۔ پرتھوی۔۔۔ "گلے پر ٹوٹی بوتل رکھے وہ استزائیہ انداز میں دانیال کو بولتا آخر میں پرتھوی کو آواز دی۔۔۔

شیث کی آنکھوں میں حیرت جاگ اس نے تو اسے گولی ملا جوس پلایا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں کیا لگتا ہے میں نے یہ بال دھوپ میں سفید کئے ہیں مسٹر آکاش۔ یا یوں کہوں مسٹر آشیش ملہوترا۔۔۔" پرتھوی اس کی کنپٹی پر پستول رکھے طنزیہ کہا۔۔

"اور ارے۔۔۔ یہ کون ہے۔۔۔ پریتی یار ملا آشوک۔۔ تم لوگوں نے میرے ساتھ نہیں میں نے تمہارے ساتھ گیم کھیلا ہے۔۔۔ اور تم مسٹر باورچی۔۔۔" وہ۔ مہک کو لیے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

پرتھوی کے ساتھ مزید دو باڈی گارڈز تھے۔۔۔ شیث نے ایک گہری سانس لیا۔۔۔ ہمیشہ پلان کے مطابق تو نہیں ہوتا۔۔ پھر ایک خیال ذہن میں آیا ساتھ ہی اپنے پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالا اور اس میں موجود ایک بٹن دبایا۔۔

"جب تم نے مجھے بچا کر اس آدمی کو سامنے لائے تم تبھی ہی میری نظر میں مشکوک ہو گئے تھے۔ کیونکہ وہ حملہ میں نے خود کروایا اپنے آپ پر۔۔۔ پھر ایک دن آفس میری پیاری سی ایمپلائے کے ساتھ باتیں کر کے تم نے میرا یقین پختہ کر دیا۔" وہ اپنی رو میں بولے جا رہا تھا کہ اچانک بازو پر گولی لگنے کی وجہ سے اس کے منہ سے کراہ نکلی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

مہک گرفت ڈھیلی پڑتے ہی اٹھ کھڑی ہوئی تبھی شیث اور دانیال مڑے۔۔۔شیث نے باڈی گارڈ سے بندوق چھین کر اس کا دستہ اس کے سر پر دے مارا ساتھ ہی دوسرے آدمی کو لات دے ماری۔۔۔دانیال نے پرتھوی کو دھکا دیا نتیجتاً وہ لڑکھڑا کر ڈریسنگ ٹیبل کے پاس گرا جس سے اس کے سر پر چوٹ لگ گئی۔۔۔

"یو۔۔۔"پرتھوی اٹھ کر ابھی مارنے ہی لگا تھا کہ چوکھٹ سے ٹیک لگائے مزے سے سیب کی بائٹ لیتی ہیر نے اس کے سر سیب دے مارا۔پرتھوی سر تھامے زمین پر جا گرا۔۔دوسرے گارڈز کو تو اس نے پہلے ہی نپٹا لیا تھا۔۔

"ہاں!تو بھئی اب بتا۔۔۔"کف کہنیوں تک موڑتے ہوئے شیث درد سے کراہتے جے بھنوشال تک آیا۔۔

"ککک۔۔۔کون۔۔۔ہو۔۔۔تت۔تم۔۔۔لوگ۔۔۔"درد کی شدت سے کراہتے ہوئے وہ اٹک اٹک کر بولا۔شیث نے اس کے بال آگے سے مٹھی میں جکڑے۔

"بتا تیرے ان گنڈوں کا اڈا جو دوپہر میں آئے تھے ورنہ یہیں گاڑ دوں گا۔۔۔پھر مرنا یہیں بے نام ونشان".

"آکاش رملا آپ دونوں اس جگہ کی چھان بین کریں۔۔۔" حکم ملتے ہی دونوں اپنے کام میں لگ گ ئے۔۔۔

"تم۔۔۔۔۔لوگوں کو۔۔۔۔کیا لگتا۔۔۔۔ہے۔۔۔مجھے۔۔ مم۔۔۔مار۔۔۔تم لوگوا تنی آسانی سے ۔۔۔۔۔بھاگ جاؤ گے۔۔۔ہونہہ وجے بھنوشال۔۔۔۔ہوں میں۔۔۔دنیا کی کوئی ی۔۔۔۔مجھے۔۔۔مار نہیں سکتی۔تمام۔۔۔تمام فورس میرے۔۔۔اشاروں پر۔۔ناچتی ہے۔۔۔آہہہہ۔۔۔۔" وجے بھنوشال مسلسل انہیں دھمکانے کی کوشش کر رہا تھا کہ شیث نے اس کے زخم پر رکھا تو چلا اٹھا۔۔۔

"اپنا لیکچر بند کرو اور صاف صاف بتا۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"

نہیں بتاؤں گا۔۔۔" وجے بھنوشال چلایا۔وہیں زمہندیم پر ولیٹے پرتھوی نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں۔۔وہ کوئی ی عام انسان نہیں بلکہ ٹرینڈ آدمی تھا۔۔۔جب ہیر نے اسے سیب مارا تو وہ بظاہر بے ہوش ہو کر گرا تھا۔۔۔پرتھوی نے نظریں دوڑائی یں اور نزدیک ہی پڑی پستول اٹھا کر ایک جھٹکے سے مڑا۔۔۔

"یو۔۔۔" اور ساتھ ہی گولی چلادی۔ پرتھوی کی آواز سن کر سب سمیت شیث بھی مڑا اور بروقت پیچھے ہٹ گیا۔۔۔ لیکن جیسے ہی نظر وجے بھنوشال پر گ ئی۔۔۔ گولی وجے کے عین ماتھے پر لگی۔ تھی جس کے باعث اسے اگلا سانس تک نصیب نہ ہو سکا۔۔۔

پرتھوی کی آنکھیں حیرت سے پھٹ گ ئی یں لیکن یہ صرف پل بھر کے لیے تھا اس نے مزید ایک اور فائی ر ان کی جانب کیا۔۔۔ اسی وقت دور کھڑے دانیال نے اس کا نشانہ لیا۔۔۔ شیث نے ہیر کو یک دم اپنی جانب کھینچا مگر اسے گولی لگ چکی تھی۔۔۔ بے ساختہ اس نے اپنے لب سختی سے بھینچ لیے۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Posted on Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"شیٹ۔۔!"چند لمحوں بعد ہیر الگ ہوئی تو اس کی نظر بازو گئی۔۔۔پرتھوی کے مرنے کی یقین دہانی کر کے دانیال اور مہک تک آئے۔۔

"آر یو اوکے کمانڈر۔۔۔۔"وہ فکر مند ہوا۔۔۔

"یا آئی ایم۔۔ ثبوت ملے۔"درد نظر انداز کیے اس نے اپنا بازو تھام کر وہ مضبوط لہجے میں پوچھا

"اونہوں۔۔۔!کچھ نہیں ملا ہمارے ایک مہینے کی محنت ضائی ع گ ئی ہے۔۔۔" دانیال کو رہ رہ کر وغصہ آرہا تھا۔

"برباد تو نہیں کم از کم اصل شخص کا معلوم ہو گیا ہے ہمیں بلکہ اس سے خاصا فائی دہ بھی ہوا ہے۔۔" ہیر کا اعتراض حاضر تھا۔

"مس مالا درست کہہ رہی ہیں۔۔۔" شیث نے بھی ہیر کی ہاں میں ہاں ملائی ی۔

"اور ان کا کیا کرنا ہے؟" مہک ان سب کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مسٹر آشیش ملہوترا۔۔۔!نیوز ہونی چاہیے فارم ہاؤ س سے واپس آتے ہوئے مسٹر وجے بھنوشال پر حملہ ہوا اور ان کی گاڑی کھائی ی میں گر گ ئی۔۔۔جاں بحق ہونے والوں میں سیکیرٹی پر تھوی بھی شامل تھا۔۔۔مزید دو گارڈز باہر کھائی ی کے نزدیک زخمی حالت میں پائے گ ئے۔۔۔" شیث نے معنی خیزی سے دانیال کو تفصیل بتایا تو سب ذرا سا مسکرا اٹھے۔۔

"اب یہاں سے نکلنے کی تیار کرواسے قبل کوئی مس ئی لہ کرایٹ ہو جائے۔۔۔" ہیر نے اس کو بازو تھامے دیکھ کر آگے بڑھنا چاہا مگر ہمت نہ ہو پائی ی۔۔۔۔

زندگی پھر سے روز کی طرح چلنے لگی تھی۔اس شام فاروق صاحب کے بعد ثریا بیگم کو اپنی ملازمہ کے ذریعے سب معلوم ہو چکا تھا سو وہ خوب لڑیں۔۔۔اس دفعہ تحمل مزاج سلطان صاحب بھی خود پر قابو نہ رکھ پائے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ نے مجھ سے اتنی بڑی بات چھپائی ی؟میری بیٹی کو آپ نے مردہ ثابت کر دیا۔آخر کس نے یہ حق دیا آپ کو۔۔۔"وہ سلطان صاحب کا گریبان پکڑے شکوہ کناں ہوئی یں۔۔۔انہوں نے غصے سے ہاتھ جھٹکے۔۔

"ثریا بیگم!ہوش میں آکر بات کرو۔۔۔وہ تمہاری نہیں صرف میری بیٹی ہے صرف میری۔۔۔اور مجھے جو اپنی اولاد کے لیے بہتر لگے گا میں وہی کروں گا۔۔"

"آپ کے کہنے سے میرا اپنی بیٹی سے تعلق نہیں ختم ہو جائے گا سمجھے آپ۔۔" ان دونوں کی آواز کمرے سے باہر نکل رہی تھی۔

"تم۔۔۔"!

"ماما۔۔! بابا جانی۔۔۔! فار گاڈ سیک آپ دونوں لڑنا بند کر دیں۔۔۔ بابا آپ یہاں بیٹھ جائیں آپ کا بی پی لو ہو جائے گا۔۔۔ ڈاکٹر نے آپ کو زیادہ لینے سے منع کیا ہے۔۔۔" ہانیہ جو پانی لینے نیچے آئی تھی آواز سن کر کمرے میں چلی آئی۔ اس نے سلطان صاحب کو کرسی پر بیٹھایا اور خود سائیڈ ٹیبل کے دراز سے گولیاں اور پانی لیے ان تک آئی۔۔۔ وہ چپ چاپ لیے کھانے لگے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"واہ۔۔! میں تمہاری فکر میں دبلی ہوئی جا رہی ہوں اور تم اپنے باپ کی خدمتیں کر رہی ہو۔۔۔" ثریا بیگم استہزائیہ انداز میں گویا ہوئیں۔۔۔

"آپ میری نہیں صرف اپنی فکر ہے ماما۔۔۔جو خاتون اپنی بیٹی کے مرنے کے پندرہویں دن ہی شاپنگ اور ٹی وی شوز میں پیسہ اڑا رہی ہیں۔۔۔۔وہ آپ نے اپنی بیٹی کے لیے نہیں۔۔۔صرف دنیاوی نام و شہرت کے لیے کیا ہے۔آپ کو مجھ سے زیادہ اپنے سوشل اسٹیٹس سے محبت ہے۔۔۔۔تائی امی جیسی بھی ہیں لیکن انہوں نے اپنی اولاد کو بہت پیار دیا ہے۔۔۔مگر آپ۔۔آپ کو میرے ہونے نا ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔سو۔۔بہتر یہی ہے کہ یہ سب دکھاوا بند کر دیں۔۔۔"تیز بولنے کی وجہ سے اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔۔۔پھر سلطان صاحب کو بستر پر لٹا کر ان پر لحاف اوڑھے سونے کی تاکید کئے باہر نکل آئی۔۔۔پیچھے ثریا بیگم تہی داماں کھڑی رہ گئیں۔۔۔انہیں آج درست معنوں میں کچھ کھونے کا احساس ہوا تھا۔۔۔

اس دن کے بعد ثریا بیگم چپ چپ رہنے لگ گئیں تھیں۔ہانیہ نے دوبارہ آفس جوائن کر لیا تھا۔وہ اپنے آپ کو آفس میں مصروف کر چکی تھی۔ابھی رات دیر تک کام کرنے کے باعث وہ خاصا تھک گئی تھی تبھی کچھ دیر سکون کے لیے بالکنی میں آگئی۔۔۔وہاں سے تمام لان نظر آتا ہے جس میں کئی طرح کے پھول لگے ہوئے تھے۔۔بالوں کی پونی کئے, گرین کلر کی شرٹ اور ٹراؤزر پہنا ہوا تھا۔ریلنگ پر دونوں جمائے اس نے ایک گہری سانس خارج کی۔۔۔چہرے پر اداسی ہی اداسی تھی۔۔

وہ اتنی مگن تھی کہ اسے بالکنی میں کسی کے داخل ہونے کا معلوم تک نہ ہو سکا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں۔۔۔!" اچانک اسے اپنے پیچھے ایک آواز سنائی دی۔ یہ آواز تو وہ لاکھوں میں بھی پہچان سکتی تھی وہ ایک جھٹکے سے مڑی۔

"آپ۔۔۔!" حاشر کو سامنے پا کر وہ گنگ رہ گئی تھی۔۔

"ہاں۔۔!میری بات سنو میں۔۔۔۔"

"آپ کی ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔۔ جائیں اس سے پہلے میں گارڈز کو بلا کر دھکے دے کر باہر نکلواؤں۔۔۔" اس کی سرخ آنکھوں اور بکھرے حلیے کیا پرواہ کئے بنا غصے سے باہر جانے کا اشارہ کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنی ظالم مت بنو ہاں۔۔۔! تمہارے ساتھ غلط کرنے بعد میں خود بھی سکون سے نہیں رہا ہوں۔ ایک دفعہ معاف کر دو۔۔۔ بس ایک دفعہ میں یقین دلاتا ہوں میں تمہیں ہمیشہ خوش رکھوں گا۔۔۔ میرے گناہوں کی اتنی بڑی سزا مت دو۔۔۔ میں سہہ نہیں پاؤں گا ہاں" حاشر اس کے سامنے ہاتھ جوڑے پر نم لہجے میں ملتجی ہوا۔۔۔

"بول لیا۔۔اب آپ جاسکتے ہیں۔۔" بے رخی اپنے عروج پر تھی۔۔حاشر اس کے انداز پر تڑپ اٹھا۔یک ٹک وہ اسے دیکھتا چلا گیا۔۔۔ہانیہ کو اس کی نظروں سے کوفت ہونے لگی تھی۔۔

"فائی ن۔۔میں ہی چلی جاتی ہوں" اور جانے لگی کہ حاشر نے اس کا بازو پکڑ کر اسے دیوار سے لگایا۔۔

"میں تم سے ہرگز دستبردار نہیں ہوسکتا ہانیہ اعوان۔۔۔اور یہ بات تم بھی جانتی ہو۔۔۔۔مگر دیکھو میرے بڑھے ہوئے ہاتھ میں تم پر دھونس نہیں جما سکتا مگر التجا کر سکتا ہوں۔۔۔پلیز۔۔میں تمہارا ساتھ چاہتا ہوں۔۔۔چاہے تم مجھے کوئی ی بھی سزا دے دو قبول ہو گی۔۔۔" وہ ہاتھ جوڑے بولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جو بھی سزا۔۔۔" ہانیہ نے بھنویں اچکائے بغور اس سے استہزائیہ انداز میں پوچھا۔۔

"ہاں۔۔۔!سوائے جدائی ی سچ میں نہیں سہہ پاؤں گا۔۔۔" اس کی نیم رضامندی پر وہ تیزی بولا۔ہانیہ کے چہرے پر ایک نامعلوم مسکان آٹھہری۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ آج سے ٹھیک ایک ہفتے بعد ہمارا نکاح ہو گا۔ بابا سے میں خود بات کر لوں گی۔۔ اور جہاں تک بات ہے سزا کی وہ بھی آپ کو جلد معلوم ہو جائے گی۔۔ آپ جا سکتے ہیں۔۔۔" بے اعتنائی سے ہانیہ نے جواب دیا۔۔ حاشر کو اب سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیسا رد عمل ظاہر کرے۔

"ہاں۔۔!تم۔۔۔"

"میں نے کہا آپ جا سکتے ہیں۔۔۔" اس دفعہ وہ سخت میں دبا دبا سا چلائی ی۔۔ تو حاشر اس کے لہجے کی سختی محسوس کر کے واپس لوٹ گیا اس کے لیے تو اتنا ہی کافی تھا کہ وہ راضی ہو گ ئی ہے۔۔۔۔

وجے بھنوشال اور پرتھوی کو ٹھکانے لگا کر وہ بس کے ذریعے اپنے فلیٹ پر جا پہنچے۔۔۔ دانیال نے شیث کی گولی اسی وقت نکال دی تھی سو وہ اپنے گھر ہو لیا تھا تا کہ کسی کو شک نہ ہو۔۔۔

"صور تحال کیا ہے؟" آج وہ چار دن بعد مل رہے تھے۔ شیث ان کے فلیٹ آیا ہوا تھا۔

www.kitabnagri.com

"او نہوں! پہلے یونیورسٹی پھر وجے کا گارڈ۔۔۔ اور اب اس کے گھر کی رکھوالی۔۔۔ مجھے لگتا ہے اسے مجھ پر شک ہو گیا ہے۔ کیونکہ وہ مجھے کلاس میں بھی کچھ عجیب نظروں سے دیکھتا ہے۔۔۔" دانیال نے تفصیلات سے آگاہ کیا۔۔۔ شیث نے اس کے اگلے دن ہی سوشانت ماتری کے گھر پر نظر رکھنے کا کہہ دیا تھا۔۔۔ جبکہ مہک اور ہیر معمول کے مطابق کام کر رہی تھیں۔۔۔

سینٹرل ٹیبل پر سیبوں کی ٹوکری پڑی ہوئی تھی۔ شیث نے چار سیب نکال کر ترتیب سے دو آگے اور دو پیچھے رکھے۔۔۔

"کٹ۔۔۔ مسٹر آشیش ملہوترا اب تم اس ڈرامے کے پردے میں چلے جاؤ گے۔۔ یعنی یونی میں ہی اس پر نظر رکھو۔ میں نے اسے چار دنوں میں آبزرو کیا ہے وہ دیپ پاٹیل اور مسز گوپال ماتری کے سوا کسی کے ساتھ نظر نہیں آتا۔۔ مگر مسز گوپال ماتری آج کل لیف پر ہیں۔۔۔ دیپ پاٹیل کی چھان بین سے معلوم ہوا ہے وہ یونی کی لڑکیوں کی اسمگلنگ میں ملوث ہے۔۔۔" اس نے آگے کا سیب سب سے پیچھے رکھا۔

"یعنی وجے بھنوشال اور سوشانت کے درمیان یہی ڈیل ہو رہی تھی اور اس میں یقیناً دیپ پاٹیل بھی شامل ہو گا۔۔۔" دانیال اچانک بول پڑا۔۔۔

"ایگزیکٹلی۔۔۔"

""مسٹر آشیش مہلوترا! آپ ایک دفعہ پھر سے سوشانت ماتری کے متعلق چھان بین کریں۔ کل صبح فائل میرے ہاتھ میں ہونی چاہیے۔۔۔ اینڈ۔۔۔ مس رملا آشوک۔۔"شیٹ ابھی بول ہی رہا تھا کہ ہیر بول اٹھی۔۔

"آپ کو کس نے کہا وہ سوشانت ماتری ہے۔۔۔"اس کی بات پر سب نے متعجب سا اسے دیکھا۔۔

"مسز شانتی گوپال ماتری۔۔۔ سوشانت ماتری کی چچی ہیں۔۔۔ مگر۔۔۔۔۔ یہ سوشانت ماتری۔۔۔ وہ سوشانت ماتری نہیں ہے بلکہ کوئی اور ہے جو اس کی شناخت یونی میں ہے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا مطلب؟ اور تمہیں کیسے پتہ۔۔۔؟"ہیر اٹھی اور کچھ دیر تک بعد میں ایک فائل لیے آئی اور اس کو تھما کر خود سنگل صوفے پر بیٹھ کر ٹوکری سے ایک سیب اٹھالیا۔۔۔۔

"جب مسز گوپال ماتری پر نظر رکھنی تھی۔۔مجھے پہلے ہی پتہ چل گیا تھا۔۔کہ دیپ پاٹیل نا صرف اس کا بوائے فرینڈ ہے بلکہ وہ اسمگلنگ کا کام بھی کرتے ہیں۔اور ایک دن میں اس کے فلیٹ میں گ ئی وہیں یہ فائلز ملیں مجھے۔۔۔پوچھنے پر معلوم ہوا کہ یہ دیپ پاٹیل کا کوئی ی نیا دوست ہے اور اس نے مسز ماتری کو خاصی بھاری اماؤنٹ دی تھی۔۔۔"مسلسل بولنے کے ساتھ وہ کھا بھی رہی تھی۔

"وہ کہاں ہیں اب؟"مہک نے ایک خیال کے تحت اسحر سے پوچھا۔۔۔

"میری الماری میں۔۔۔"نہایت سکون سے جواب آیا۔۔۔

"کیا۔۔کیا تم پاگل ہو گ ئی ہو۔۔لائی ی کیسے تھی اسے۔اگر وہ مر گ ئی تو۔؟"وہ چیخ ہی اٹھی تھی۔

"آہستہ کان کے پردے پھاڑنے کا ارادہ ہے۔۔۔اور ایسے لوگ اتنی جلدی نہیں مرتے آٹے والی بوری میں گھسیٹتے لائی ی تھی۔ویسے بھی اگر میں اسے نا لاتی تو ولی اس دفعہ تو پکا مجھے پھنسا دیتی۔۔۔"ہیر نے بھی ماتھے پر تیوری چڑھائی ی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"ٹھیک ہے اب ضرورت پڑنے پر وہ ۹ مارا مہرہ بنے گی۔۔۔" شیث نے اپنی بات کہی۔

"لیکن مین کردار۔۔۔"

"میں بنوں گی۔۔۔" ساتھ ہی پیچھے موجود سیب کو سب سے آگے کر دیا۔۔

"آپ جانتی بھی ہیں آپ کیا کہہ رہی ہیں۔۔۔" بھنویں سکوڑ کر اس نے پوچھا تو ہیر نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔

"میں سنبھال سکتی ہوں۔۔۔اور یہ بات آپ بھی جانتے ہیں۔۔" ہیر کا اشارہ وہ سمجھ چکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم اس طرح گیم نہیں چلا سکتے۔۔۔"

"لیکن اس کے سوا کوئی ی چارہ نہیں کمانڈر۔ ہمیں یہ کرنا ہی ہو گا ہمارے پاس بہت کم ہوتا جا رہا ہے۔۔۔" مہک اور دانیال نا جانے کب سے ان کی باتیں سن رہے تھے کہ دانیال نے انہیں ٹوک دیا۔۔

"ویٹ۔۔۔مجھے لگتا ہے مس مالا ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔۔" دانیال کی رائے کی مہک نے بھی تائید کی جس پر بظاہر وہ چپ ہو گیا مگر اندر سے غصہ چڑھ رہا تھا۔۔

"آج یہیں رہ لیں کمانڈر۔۔ویسے بھی رات کے دو بج رہے ہیں۔۔۔ایٹ لیسٹ آج آپ یہیں رہ لیں"

"نہیں میں ٹھیک ہوں۔یہاں بار بار آنے سے پڑوسیوں کو شک بھی ہو سکتا ہے۔اب چونکہ وقت کم ہے تو ہمیں زیادہ محتاط رہنا پڑے گا۔۔اور اب تو وجے بھنوشال کے گھر والے بھی ایکسڈنٹ کے بجائے مرڈر کا راگ الاپ رہے ہیں۔۔ہمیں پکڑے جانے سے پہلے سوشانت ماتری کا کام تمام کرنا ہو گا۔۔۔" شیث نے وجوہات بیان کیں مگر دانیال نے اسے منا کر ہی دم لیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

____

ہیر کب سے کمرے میں ٹہل رہی تھی۔بظاہر تو وہ کہہ آئی ی تھی مگر شیث کیا نظروں میں غصہ بھانپ چکی تھی۔اس نے نظر اٹھا کر و گھڑی کو دیکھا۔۔

"ساڑھے تین بج رہے ہیں۔۔۔" کچھ سوچتے ہوئے کمرے سے نکلی اور ساتھ والے کمرے میں چلی گ ئی۔ مہک اب الگ فلیٹ میں رہنے لگی تھی۔۔ دانیال اپنے کمرے میں سو رہا تھا اگر جاگ بھی رہا ہوتا تو بھی اسے پرواہ نہ تھی۔۔۔

وہ دروازہ کھٹکھٹا کر اندر داخل ہوئی ی تو سامنے ہی بیڈ پر شیث ہاف ٹی شرٹ پہنے اپنی پٹی اتار رہا تھا۔۔۔ شاید نہیں یقیناوہ نہا کر آیا تھا جس کے باعث تھوڑی سی پٹی بھی گیلی معلوم ہو رہی تھی۔اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر روئی ی کی مدد سے جراثیم کش دوائی ی میں بھگو کر زخم صاف کرنے لگا تو ہیر نے اس کے ہاتھ روئی ی لے کر خود پاس بیٹھی احتیاطاً زخم صاف کرنے لگی جبکہ شیث سامنے خالی صوفے کو تکنے لگا۔۔۔

"کیا آپ کو میرا فیصلہ درست نہیں لگا شیث۔۔۔؟" زخم صاف کر کے پٹی باندھتے ہوئے اس نے لب کشائی ی کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم ہی بتاؤ کیا یہ درست فیصلہ تھا۔۔۔" شیث نے الٹا اسی سے سوال کیا۔

"میں ایجنٹ ہوں شیث اور دی جو مجھے صحیح لگا میں کر دیا۔۔۔" ہیر نے صفائی ی دینے کی کوشش کی۔۔۔

"ہاں جانتا ہوں۔ مگر تم یہ کیوں بھول رہی ہو ہیر تم ایک ایجنٹ ہونے کے ساتھ میری بیوی بھی ہو۔۔اس کی نظریں دیکھیں تھی تم نے۔۔۔"سوشانت ماتری کو یاد کر کے اسے ایک دفعہ پھر غصہ چڑھا۔

"مسٹر آشیش ملہوترا بھی تو ایک ہزبینڈ ہوتے ہوئے مہک کو وجے کے پاس بھیج سکتے ہیں اسے ٹریپ کرنے کے لیے۔۔۔تو آپ کیوں نہیں۔۔۔"

"تب ہم سب وہیں پر تھے اور اس کے ایک غلط ایکشن ہم سب پر واضح ہو گئے تھے ہیر۔۔۔"وہ ابظاہر بھیا اپنی بات پر ڈٹا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تب بھی تو آپ میرے ساتھ ہونگے نا پھر مسئلہ کیسا۔۔ہاں جانتی ہوں وہ وجے سے دو نہیں چار گنا مکار و عیار شخص ہے۔ مگر ہمیں یہ قدم آگے بڑھانا ہی ہوگا ورنہ وہ درگاہ پر حملہ کر سکتے ہیں۔۔۔اور آپ جیسا کہیں گے ویسا ہی تو ہوگا۔۔۔۔"پٹی کر کے اس نے اس کا ایک ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے نرمی سے بولی۔ شیث نے ایک گہری سانس لی۔

"ٹھیک ہے۔۔۔۔پر یاد رکھنا۔ہیر شیث رحمان کہ اگر اس نے جیسے ہی کوئی ی غلط حرکت کرنے کی کوشش بھی کی۔۔۔یا اس خبیث انسان نے کچھ برا کرنے کا سوچا ہمارا پلان اسی وقت ختم ہو جائے گا۔۔۔"اس نے تنبیہ کی جس پر ہیر نے نہایت فرمانبرداری سے سر ہلا دیا۔۔

"چلیں شکر ہے میری بیگم کسی طور تو میرے پاس تو آئی ی۔مجھے تو لگا تھا کہ ہم ناچیز تو بلائے جا چکے ہیں۔۔"شیث نے شرارت سے اس کے آگے کٹے بالوں کو اپنے بائی یں ہاتھ سے بکھیرا تو اس کی ہیزل گین آنکھوں میں خفگی امڈ آئی ی۔۔اس نے شیث کا ہاتھ جھٹکا۔۔

"آپ کو اپنی بیگم کی کیا ضرورت وہ چڑیل کافی نہیں جو کچھ دنوں سے آپ کے ارد گرد منڈلا رہی ہے۔۔۔"ہیر کی بات پر شیث کا قہقہہ بے ساختہ ابھرا۔اس کا اشارہ شیث کی کولیگ کی جانب تھا جو ان دنوں ن ئی ی آئی ی تھی۔

"افففف وہ تو بیچاری ہے۔تم اس لڑکی سے جیلس ہو رہی ہو بیگم۔۔۔"بغور اسے دیکھتا ہوا وہ مذاقا بولا۔۔۔

"یہی سمجھ لیں اور اگر وہ آپ کے نزدیک آئی ی تو۔۔۔"جوابا ہیر انگلی اٹھا کر بولے جا رہی تھی کہ شیث نے مسکرا کر انگلی تھام لی۔۔۔

"تو۔۔۔"

"تو یہ کہ آپ اس کے لیے اسپتال میں بکے لے کر جائیں گے مسٹر شیث رحمان۔۔۔" الفاظ چبا چبا کر کہتی وہاں سے غصے سے نکل گئی جبکہ شیث سر جھٹک کر مسکرا اٹھا۔۔

"یہ تم کیا کہہ رہی ہو ہانیہ! تم ہوش میں تو ہو؟" ہانیہ کی بات سنتے ہی جہاں سلطان صاحب کو غصہ چڑھا وہیں ثریا بیگم بھی بیڈ پر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے ساکت رہ گئیں۔۔

"جی بابا! میں ہوش میں ہوں اور یہی میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔ میں حاشر سے نکاح کرنا چاہتی ہوں اور مجھے یقین ہے اس فیصلے میں آپ میرے ساتھ ہونگے۔۔۔" چہرے کے تاثرات بالکل سنجیدہ تھے۔

"تم اپنے قاتل کے ساتھ ہی۔۔۔ نو۔۔ مجھے نہیں لگتا تم ہوش میں نہیں ہو۔ تم پر اس ایکسڈنٹ نے تم پر و یقینا اثر کیا ہے" سلطان کسی طور ماننے کو تیار نہ تھے۔

"میں مکمل ہوش وحواس میں ہوں۔بابا!میں نے زندگی میں آپ سے صرف ایک چیز مانگ رہی ہوں۔لیکن اب یہ آپ پر ہے آپ میری خواہش قبول کریں یا رد۔۔۔"انہوں نے بغور اس کا چہرہ دیکھا مگر اس کے چہرے پر کہیں کوئی مذاق کی رمق نہ تھی۔

دفعتا ان کا سیل فون بج اٹھا۔انہوں نے جیب سے نکال کر آنسر کرتے ہوئے فون کان سے لگا لیا۔

"جی بھابھی۔۔"!

"وہ۔۔۔ہانیہ نے تم سے بات کر لی ہو گی دراصل مجھے ابھی ہی حاشر نے بتایا ہے۔۔۔کہ وہ دونوں نکاح کرنا چاہتے ہیں۔۔"رقیہ بیگم مدھم آواز میں بولیں۔

"جب انہوں نے فیصلہ کر ہی لیا ہے تو کیا کیا جا سکتا ہے۔۔۔آپ آجائیں نکاح کے لیے کل پرسوں تک۔۔۔"سلطان صاحب ہانیہ پر نظریں جمائے بے لچک انداز میں گویا ہوئے۔حاشر کا سوچتے ہوئے ان کے لہجے میں خود بخود تلخی گھل گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں چاہتی ہوں کہ ایک ہفتے بعد دونوں بچوں کے نکاح کے ساتھ نمیر اور حرائمہ کا بھی باقاعدہ ولیمہ کر دیا جائے۔۔"انہوں نے اپنی رائے کا اظہار کیا۔

"جیسا آپ کو بہتر لگے۔۔۔اور میں امید کرتا ہوں تب کسی قسم کا شور و غل نہیں مچایا جائے گا۔۔۔"ان کا اشارہ سمجھ کر رقیہ بیگم سر ہلا گئی یں۔

فون بند ہو جانے کے بعد سلطان صاحب سے بنا کچھ کہے باہر نکل گئی ی۔۔۔

"ہانیہ سلطان بنت سلطان اعوان آپ کا نکاح حاشر فاروق بن فاروق اعوان سے بحق مہر ایک کروڑ روپے میں نکاح میں دیا جاتا ہے۔۔۔کیا آپ کو قبول ہے؟"مولوی صاحب نکاح پڑھ رہے تھے۔۔۔تمام لوگ وہیں موجود تھے۔۔۔اس کا دل چاہا انکار کر دے مگر۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"قبول ہے۔۔"ہانیہ نے تینوں دفعہ الفاظ دوہرائے۔۔۔کچھ دیر بعد حاشر کا بھی نکاح پڑھوادیا گیا۔۔اس کے بعد دونوں کو ایک ساتھ بیٹھادیا گیا۔۔۔ حرائمہ اور نمیر بھی وہیں دوسرے صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے خوشی ان کے چہرے سے جھلک رہی تھی۔۔۔

نمیر کو ذرا اعتراض ہوا کہ ہیر اور شیث کے آنے پر ہی نکاح اور ولیمہ رکھ لیتے ہیں۔پر ہانیہ کی بات سن کر چپ سادھ گیا۔اس سب میں ثریا بیگم چپ رہیں تھیں۔جبکہ فاروق صاحب نے غصے میں آنے سے انکار کر دیا لیکن رقیہ بیگم نے بالآخر انہیں منا ہی لیا۔

"خوش ہو؟" نمیر نے اس کے نزدیک آکر سرگوشی کی

"اتنی کہ اندازہ بھی نہیں۔۔۔بس اپیا کی کمی محسوس ہو رہی ہے۔مگر مجھے یقین ہے وہ جلد واپس آجائیں گیں۔ویسے بھی ان کے آنے میں کم وقت ہے۔۔"حرائمہ کا چہرہ خوشی سے تمتما رہا تھا۔۔۔

"مسز چلیں۔۔۔آپ کسی طور مسکرائیں تو سہی۔۔"تو اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رخصتی کے بعد ہانیہ کے موڈ کو مد نظر رکھتے ہوئے دو تین رسمیں کر کے ہانیہ کو کمرے میں بھیج دیا گیا۔ تقریبا دو گھنٹے بعد آف وائیٹ جس پر گولڈن کڑائی ی ہوئی ی شیروانی میں ملبوس حاشر اندر داخل ہوا۔۔۔ دروازہ بند کر کے اس نے اپنا کلہ اتار کر صوفے پر رکھا۔۔۔۔۔ نمیر نے اس کا کمرہ سجوایا تھا۔ بیڈ کے اطراف پر تازہ گلاب کے ھولوں کی لڑیاں لگی ہوئی یں تھیں اور جگہ جگہ پھولوں کی پتیاں بکھیری ہوئی یں تھیں۔ ہانیہ سرخ جوڑے میں مبلوس دلہنوں کے انداز میں بیٹھی ہوئی ی تھی۔ وہ اوپری دو بٹن کھولے لڑیاں کو ہٹا کر اس کے پاس آ بیٹھا۔۔۔

"مجھے۔۔ یقین نہیں تھا کہ تم اب تک میرا انتظار کروں گی۔۔۔" حاشر ہلکا سا مسکرایا۔ ہانیہ ابھی بھی سر جھکائے بیٹھی ہوئی ی تھی۔ حاشر نے سائیڈ ٹیبل کدراز سے ذرا جھک کر ایک درمیانی سی مخمل کی ڈبیا نکالی اور ہانیہ کی طرف بڑھائی ی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ۔۔۔ تمہاری منہ دکھائی ی ہے۔۔۔ مے آئی ی۔۔۔" اجازت مانگنے پر ہانیہ نے بغیر کسی مزاحمت کے اپنا ہاتھ آگے کر دیا۔۔۔ حاشر بے یقین سا اسے دیکھتا رہ گیا پھر کھل کر مسکراتا ہوا کنگن پہنا دیا۔۔

"کچھ بولوں گی نہیں۔۔۔" مسلسل اس کے چپ رہنے پر حاشر نے اسے ٹوکا۔۔

"نہیں۔۔۔"یک لفظی جواب دیا گیا۔۔۔

"پلیز۔۔۔!کچھ بھی بول دو۔۔۔چاہے۔۔۔چاہے مجھ پر اپنا غصہ نکال دو یا مارو مجھے۔۔۔مگر برائے مہربانی کچھ تو بولو۔۔۔میں تمہیں ایسا نہیں دیکھ سکتے"وہ پر نم لہجے میں کسک اٹھا۔۔۔

"آپ نے مجھے اس قابل چھوڑا ہی کہاں ہے۔۔۔" تلخی سے بولتے ہوئے اپنا لباس تبدیل کرنے اٹھ گئی۔۔۔بے ساختہ حاشر نے آنکھیں میچ لیں۔آنسو آنکھوں سے نکل کر گال پر لڑھکتے چلے گئے۔۔۔ہاں وہ اسی قابل تھا۔۔۔

وہ سوشانت ماتری کو ڈھونڈتے ہوئے نیچے کارخانے میں آیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تونے سنا پنکج !وجے مر گیا؟" وہ اپنے بنائے ہوئے کارخانے میں لکڑی میں کیل ٹھوک رہا تھا جب آکھیل آیا۔ سوشانت نے پیچھے چلتی خاموش ایل ای ڈی کی جانب اشارہ کیا اور پھر دوبارہ ہتھوڑی سے دوسری کیل اٹھائے ضربیں دینے لگا۔۔۔ آکھیل ایک کرسی پر وآ بیٹھا۔۔۔

"تجھے کیا لگتا ہے کس نے کیا ہے؟"

"یہ تو نہیں معلوم۔۔۔ لیکن جس طرح یہ کیا گیا ہے۔ مجھے یہ ایکسڈنٹ نہیں لگتا ایک مرڈر لگتا ہے۔۔۔ آکھیل ہمیں جلد یہاں سے نکلنا ہو گا۔۔۔۔"

"تجھے کسیا پر شک ہے؟" وہ اسے بغور دیکھتے ہوئے بولا

"ہے تو۔۔۔" سوشانت ماتری نے کندھے اچکائے۔

"تو مار دیتے ہیں اس سالے کو۔۔۔" وہ غصے میں آیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اونہوں! ہو سکتا ہے میرا اندازہ غلط بھی ہو؟" اس کے ذہن میں دانیال آیا تھا۔

"ہے کون وہ؟"

"مالا کا بھائی آشیش۔۔۔ مجھے وہ وجے کا باڈی گارڈ لگا مگر تفتیش کرنے پر میرا اندازہ غلط نکلا اس کا تو نام, جگہ سب مختلف تھا۔۔۔" وہ پر سوچ انداز میں ہتھوڑی ایک طرف رکھتے ہوئے بولا پھر راکنگ چئیر پر تھک کر بیٹھ گیا۔۔۔

"ابے! یہ تو بڑے خطرے والی بات ہے تیری مت ماری گئی ہے مجھ ہیروئن بھی۔۔۔"

"چپ ایک دم چپ۔۔۔ وہ ایسی نہیں ہے اور اگر ہے تو بھی اسے اپنے ساتھ ہی رکھوں گا۔۔۔" آ کھیل کی بات سن کر وہ ایک دم دہاڑ کر قطعیت بھرے انداز میں پھنکارا۔ پھر راکنگ چئیر سے ٹیک لگا کر مسکرایا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس اپنا کام مکمل کر کے گروہ سے آگیا(اجازت) لے کر اسے لیے کہیں دور چلا جاؤں گا۔۔۔" جبکہ آ کھیل اسے دیکھ کر حقیقتاً اپنے بال نوچنے لگا۔۔۔

"تو پاگل ہو گیا ہے۔۔۔ اس لڑکی کے لیے۔۔۔" وہ اس کی عقل پر ماتم کرتا ہوا باہر نکل گیا۔۔۔ لیکن وہ مسلسل مسکرائے جارہا تھا۔۔۔

بالوں کو ڈرائے کر کے ہائی پونی بنانے لگی۔ گرے کلر کی ایمبریلا شرٹ بلیک فلیپر پہنے تیار سی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی تھی۔۔ پھر پلٹ کر بیڈ کے آگے رکھے صوفے پر رکھا اپنا دوپٹہ اٹھایا اور اسے مفلر کے انداز میں گلے میں ڈالا پھر اپنا ہینڈ بیگ لے کر سائیڈ ٹیبل تک آئی ی۔۔ اپنا ہاتھ میں موجود کاغذ کو گلاس کے نیچے رکھے پلٹ کر جانے لگی کہ خود کو حاشر کے پاس جانے سے نہ روک سکی۔۔۔

اسلام علیکم!

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

نہایت آہستگی سے حاشر کے ہاتھ کی دو انگلیاں اپنے ہاتھوں میں لیں۔۔

"بہت محبت کرتی ہوں آپ سے حاشر۔۔۔وہ بھی پچھلے پندرہ سالوں سے شاید تب تو مجھے بھی اس کے درست معنی نہیں معلوم تھے۔۔ صرف ایک غلطی فہمی کے تحت آپ نے مجھے مارنے کی کوشش کی۔۔ لیکن تب بھی میرے دل میں آپ کے لیے محبت کم نہ ہو پائی ی۔شاید محبت ہوتی ہی ایسی ہے۔۔ مگر یہ میں کبھی نہیں بھولوں گی آپ نے مجھ پر وا عتبار نہیں کیا اور یہ میری محبت کی سب ظاہر سے بڑ یا تذلیل ہے۔۔اور ہاں۔۔۔اس معاملے میں میں انا پرست ہوں۔۔۔فی امان اللہ۔۔۔"یاسیت سے کہتی اپنے آنسو صاف کر کے تیزی سے باہر نکل گ ئی۔۔۔

پیچھے اس کی آنکھ سے ایک آنسو گرا۔۔۔یعنی وہ اسے چھوڑ کر جا چکی تھی۔۔اور بے بسی بھی دیکھو وہ اسے روک بھی نہیں پایا۔۔۔آنسو پھسلتے ہوئے بیڈ کی چادر پر بے مول ہو گ ئے۔۔۔۔۔بے انتہائی اذیت میں تھا وہ لاکھ چاہنے کے باوجود اسے روک نہ پایا۔۔۔وہ اسے پا کر بھی کھو چکا تھا۔۔۔۔

"یس۔۔۔"روازہ کھٹکھٹائے جانے پر اس نے مصروف سے انداز میں جواب دیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آآآپ۔۔۔نے۔۔بب۔۔۔بلوایا۔۔۔تھا۔۔۔سس۔۔سر۔۔۔"پنک کلر کی فراک کے ساتھ چوڑی دار پاجامہ اور گلے میں دوپٹہ لیے وہ جھجھکتے ہوئے اندر داخل ہوئی ی ساتھ ہی وہ اپنا چشمہ بار بار درست کر رہی تھی۔سوشانت نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔پہلے تو وہ حیران ہوئی ی پھر چپ چاپ بیٹھ گ ئی۔

"کیسی ہیں آپ؟"لہجے میں دنیا بھر کی چاشنی گھلی ہوئی ی تھی۔

"جیییا۔۔۔ٹہ۔۔ٹھیک۔۔۔آآ۔۔آپ۔۔۔نے۔کک۔۔۔کیوں۔۔۔بلوایا۔تھا۔۔۔س۔۔سر۔۔۔"اس نے اپنی بات دوہرائی ی۔

"آں۔۔ہاں۔۔۔وہ آپ کے اسائی منٹ درست نہیں بنا۔۔مارکس خاصے کم آئی یں ہیں"وہ بغور اس کے جھکے سر کو دیکھتے ہوئے اپنی سامنے موجود فائی ل بند کر گیا۔

"ووہہ۔۔۔ہم۔۔۔کو۔۔۔۔سسس۔۔سمجھ۔۔ھھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ننن۔۔ نہیں۔۔۔ آ آ۔۔۔ آرہا۔۔۔ تھا۔۔۔۔ اس لیے۔۔۔" شرمندگی سے اعتراف کیا اور آنسو ضبط کرنے کے لیے لب دبائے مگر تھوڑی کپکپا گئی ی۔ اسے روتا دیکھ کر سوشانت ماتری فکرمندی سے اس کی جاب آیا اور ٹیبل سے ٹیک لگائے ذرا اس کی طرف جھکا۔۔۔

"ارے۔۔۔ ارے۔۔۔ مس۔ مالا! آپ رو کیوں رہی ہیں۔۔۔ اتنی سی بات پر۔۔۔"

"اگر۔۔۔۔ ہہہہ۔۔۔ ہمارے۔۔۔ مم۔۔۔ مارکس۔۔ اچھے نہیں۔۔۔ آئے۔۔۔ تتت۔۔۔ تو۔۔۔ ماتار کردت (غصہ)... ہو۔۔۔ ہو نگیں۔۔" ہچکیاں لیے وہ اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔ سوشانت ماتری نے ٹشو باکس نسے ٹشو اٹھا کر اسے دئی یے۔۔ اس نے اپنی ہیزل گرین آنکھیں اٹھائی یں اور ایک نظر سوشانت ماتری کو دیکھا پھر ٹشو سے آنسو صاف کرنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نہیں جانتا تھا مس مالا آپ اسٹڈیز میں اتنی ویک ہو سکتی ہیں۔۔۔۔ چلیں نو وریز۔۔۔ یہ لیں میرا فون نمبر جب چاہیں میں آپ کے لیے اویلیبل ہوں۔۔۔ آپ ک جب بھی ضرورت ہو۔۔۔ کال می۔۔۔۔" ایک کاغذ پر اپنا نمبر لکھ کر اس نے ہیر کی طرف بڑھایا۔۔۔ نمبر دیکھتے ہی وہ پہچان چکی تھی یہ اسی کا ہی نمبر ہے۔۔۔۔ وہ متحیر سی اسے دیکھنے لگی۔

"للل۔۔۔لیکن۔۔۔۔سسس۔۔۔۔سر۔۔۔آآپ۔۔۔تو۔۔۔چچ۔۔۔چھوڑ کر۔۔۔جارہے۔۔۔ہہہ۔۔ہیں۔۔۔"وہ یونی میں ہوتی تمام باتیں سن چکی تھی تبھی بولی۔

"آپ کیا چاہتی ہیں مت جاؤ ں۔۔۔؟"اس کی بولتی آنکھیں اسے بہت کچھ بتا رہی تھیں۔اچانک ہی اس شیٹ یاد آیا تو وہ ایک جھٹکے سے اٹھی۔

"مممم۔۔۔۔میں۔۔۔ججج۔۔۔جاؤں۔۔۔"ایک گہری سانس لے کر سوشانت ماتری نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسز گوپال ماتری کو فلحال انہوں نے آزاد نہیں کیا تھا۔۔لیکن اس کے ذریعے ایک میسج کر کے ان کا نیا مال پولیس کی ریڈ پڑوا کر عین وقت پر دیپ پاٹیل کو گرفتار کروا دیا گیا۔۔۔۔پیپرز کے بعد سب بچوں کا رزلٹ نکلا جس کے نتیجے میں انہوں نے گرجویٹ ہوئے اسٹوڈنٹس کو پارٹی دی۔اور ممبئی کے ایک ریسونٹ میں پلان بنایا۔۔۔۔

ہیر اور دانیال بھی جا رہے تھے۔ جبکہ شیث کو بھی اسٹاف کی طرف سے مدعو تھا۔ ریسٹورنٹ کا سارا اوپری پورشن بک کیا گیا تھا۔۔۔ سب اپنی اپنی حیثیت کے مطابق جس میں بہت سے ایلیٹ گھرانے کے لوگ بھی تھے۔ شراب تو وہاں ویسے بھی ایک معمول تھا۔ ماحول میں ہلکا ہلکا سا میوزک بھی بج رہا تھا۔۔

کھانا کھانے کے بعد سب لوگ باتوں میں مشغول تھے۔ ایسے میں دانیال وہ جا چکا تھا لیکن شیث دل کے ہاتھوں مجبور اس عجیب و غریب محفل میں ٹھہرا ہوا تھا۔ اچانک ہی اس کی نظر بالا کنی میں کھڑی پر گئی پھر اس کے پیچھے جاتے سوشانت ماتری پر۔۔۔ اس سے قبل وہ کچھ کرتا کہ ایک شخص اس سے آن ٹکرایا۔۔ اس کی نظریں دیکھ کر شیث نے وہاں سے جانا ہی بہتر سمجھا وہ بھی اس کے پیچھے ہو لیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔۔۔ مس مالا؟"

"آ آ آ۔۔ آپ۔۔۔ وہ۔۔۔ مم۔۔۔ میرا۔۔۔ کوئی۔۔ ددوست نہیں ہے۔۔۔"

"لیکن جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے ہم دوست ہیں نا"ہیر جانتی تھی وہ اس اپنی باتوں کے جال میں پھنسانا چاہ رہا ہے۔۔۔

"ہممم۔۔۔کلک۔۔۔کب۔۔بنے۔۔۔"معصومیت سے پوچھا گیا جس پر سوشانت مسکرا اٹھا۔

"کہتے ہیں جس سے باتیں شئیر کی جائیں وہ دوست ہوتا ہے۔۔۔تو ہم بھی دوست ہوئے پھر۔۔۔اور"ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ اس کا فون گنگنا اٹھا۔۔

نام۔دیکھتے ہی اس نے کان سے لگا لیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمم۔۔۔بولو۔۔۔"دوسری طرف کچھ کہا گیا۔۔جس سے اس کے چہرے پر موجود مسکراہٹ گہری ہوتی چلی گئی۔

"گریٹ نیوز میں آرہا ہوں۔۔۔۔"چند مزید باتیں کرکے س نے فون بند کردیا۔

"پتہ ہے مالا! آج میں بہت خوش ہوں۔۔۔" وہ اس سے ایسے بات کر رہا تھا جیسے صدیوں پرانے دوست ہوں۔۔

"کلکو۔۔۔کیسی۔۔۔خوش خبریی۔۔۔" ہیر مسکرائی ی۔

"بہت جلد بتاؤں گا۔۔۔ابھی کچھ دنوں کے لیے مجھے مام ڈیڈ کے پاس لندن ہو جانا ہو گا۔پھر پتہ ہے کیوں آؤں گا۔۔۔" اتنی بچی تو وہ نہ تھی لیکن پھر بھی وہ انجان بنی۔

"کلک۔۔کیوں۔۔۔؟""

تمہارے لیے۔۔۔صرف تمہارے لیے۔۔۔ابھی میں چلتا ہوں مجھے ایک کام ہے۔۔۔۔" اور تیزی سے باہر نکل گیا اس کے جاتے ہی ہیر نے ایک گہری سانس لی پھر مڑ کر شیث کو دیکھنا چاہا۔۔جب وہ ریسٹورنٹ میں کہیں نظر نہ آیا تو باہر نکل آئی ی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھ سے چھپ رہے ہو مسٹر کلرک۔۔۔" اچانک اسے اپنے پیچھے آتی آواز نے اس کے قدم۔روکے۔۔وہ پلٹا تھا۔۔۔اس وقت وہ ریسٹورنٹ کے پچھلے حصے کی سنسان سڑک پر تھے۔۔

"مسٹر تمہیں مجھ سے مسئلہ کیا ہے؟" شیث نے ماتھے پر تیوری چڑھائی۔۔

"مسئلہ تو بہت ہی بڑا ہے۔۔۔مسٹر کلرک" اپنے بازو کے کف موڑتے اس نے جواب دیا۔

"لگتا ہے کچھ لوگوں کو اپنی پچھلی ہار بھول چکی ہے" یکلخت باتوں کا انداز بدلا۔۔جس پر کارتک ہنس اٹھا۔۔۔شیث اچھے سے جانتا تھا اس دن کلرک کے روپ میں بھی دیکھ کر وہ پہچان گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چاہے تم اپنے آپ کو جتنا بھی اس نقلی حلیے میں چھپا لو۔۔۔تم ہم جیسا بن ہی نہیں سکتے۔۔۔رہے گی تو وہی جو تمہاری پہنچان ہے۔۔۔بزدلی سے ہمارے ملک میں داخل ہوتے ہو۔۔۔"کارتک کی زبان زہر اگلنے لگی۔۔۔شیث اسے پہلے ہی ایک مشن میں بری طرح ہرا چکا تھا۔۔۔اس کی بات سن کر شیث نے بھی کوٹ اتار کر ایک جانب پھینکا اور بازوؤں کو کہنیوں تک موڑ دیا۔۔۔۔۔۔

"لگتا ہے اس دفعہ اچھے سے سبق پڑھانا ہو گا۔۔۔" تمسخرانہ انداز میں بولا شیث آگے بڑھا تو کارتک بھی خطرناک تیور لیے اس کی جانب آیا۔۔۔

آتے ہی کارتک نے اس کے چہرے پر زبردست مکا دے مارا۔ شیث لڑکھڑا کر پیچھے ہٹا۔ پھر سنبھل کر آگے آیا اور اس پر وار کرنے کے لیے ہاتھ اٹھایا مگر کارتک اس کا ہاتھ سرعت سے پکڑ لیا اور یہیں موقع دیکھتے شیث نے اس کی پیٹ پر گھٹنا دے مارا۔ کراہ کر اس نے گرفت ڈھیلی کی جس سے فائدہ اٹھا کر شیث نے اس کے منہ پر پے درپے وار کیا۔ دونوں آپ میں گھتم گھتا تھے۔۔۔ کارتک نے ایک دم خود بچانے کے لیے شیث کو دھکا دیا۔۔ اور اس سے ہٹ کر بمشکل اٹھ کھڑا ہوا۔۔ شیث کی طرح وہ بھی ابتر حالت میں تھا۔۔۔ وہ کوئی چیز مارنے کے لیے ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔ جب کچھ نہ ملا تو اس نے زمین پر لیٹے درد سے کراہتے شیث پر پستول تان دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آج تم میرے ہاتھوں سے نہیں بچو گے۔۔۔۔ میں اپنی ہر ہار کا بدلہ تم سے لوں گا۔۔۔ قسم کھائی ی تھی میں نے جب تم نے میری ناک کے نیچے سے اس لڑکی کو لے گیا۔۔ اب جب تیری لاش لے کر جاؤں گا تو ایجنسی والے مجھ پر فخر کریں گے۔۔۔۔۔۔۔ اچھے سے جانتا ہوں وجے بھنوشال میں بھی تمہارا ہاتھ ہو گا۔۔۔" وہ کارتک بری طرح لال تھا۔۔۔

"درست سمجھے۔۔۔ لیکن تم لوگو بزدل ہونے کے ساتھ ساتھ بے عقل بھی ہو۔اس جیسے درندے کو نہیں پہنچان سکے۔۔۔ لڑکیوں کی اسمگلنگ میں ملوث تھاوہ" اس نے ہانپتے ہوئے درپردہ سے وجے کی حقیقت سے آگاہ کیا۔۔۔

"تمہیں ہمارے معاملے میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ کچھ لڑکیاں ہی تھیں نا۔۔۔ تمہیں کیا مس ئی لہ تیری بہن تھی کیا ویسے جس لڑکی کے فلیٹ میں جاتا ہے۔۔۔اس کی وجہ سے شاید تیری تھوڑی سے سزا کم ہوسکتی ہے۔۔۔" لہجے میں خباثت سموئے اس نے بے ڈھنگا قہقہہ لگایا۔۔۔ شیث نے اپنے سفید شرٹ کی بازو سے اپنی ناک سے نکلتا خون صاف کیا اور پھر ایک جست لگائے اس سے پستول چھین کر اس پر ایک دو تین فائر کر دی ئے۔۔۔ وہ وہیں ڈھیر ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ اسے ٹھکانے لگانے کا سوچ ہی رہا تھا کہ اسے قدموں کی چاپ سنائی ی دی اس نے پستول اسی طرف تان دی۔۔۔

"تم۔۔۔!" سامنے ہیر کو دیکھ کر وہ متحیر ہوا۔۔۔

"یہ۔۔۔تو۔۔۔وہی ایجنٹ ہے نا۔۔۔"اس کی نظریں کارتک پر جمی ہوئی تھیں۔۔

"ہاں۔۔۔اسے جڑ سے پھینکنا لازمی ہو گیا تھا۔۔۔ورنہ ہم جیل میں ہوتے۔۔۔چلو آؤ اسے ٹھکانے لگائیں۔۔۔"۔ہیر سر ہلاتی آگے بڑھی۔۔۔

"بیٹا۔۔۔!ہانیہ نہیں آئی تمہارے ساتھ ناشتے پر۔۔۔۔ابھی تک سوئی ہوئی ہے کیا؟۔۔۔ارے سلطان,ثریا تم دونوں آجاؤ۔۔۔میں ابھی ہانیہ کو بلانے کی بات ہی کر رہی تھی۔۔۔"دائیں جانب پر یل کلر کی ساڑھی میں ملبوس انہیں دیکھ کر مسکرائیں فاروق صاحب کے سوا وہاں سب موجود تھے۔۔بائیں جانب حاشر,کبیر,اور ثریا بیگم جبکہ دائیں رقیہ بیگم کے ساتھ نمیر,حرائمہ اور سلطان صاحب سربراہی کرسی پر بیٹھے ہوئے۔۔۔رقیہ بیگم نے وہیں کھڑی ملازمہ کو حکم دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شازیہ!جاؤ دلہن بی بی کو اٹھالاؤ۔۔۔"

"شازیہ کو بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ہان کمرے میں نہیں ہے۔۔۔"کانٹے سے بریڈ کا ٹکڑا منہ میں ڈالتے ہوئے حاشر نے آرام سے جواب دیا۔۔۔سلطان صاحب نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔یعنی وہ جانتے

تھے۔۔ہانیہ نے ائیرپورٹ پر پہنچتے ہی انہیں بتادیا تھا کہ وہ جارہی ہے۔۔۔اور انہوں نے یہ بات ثریا بیگم کو بھی بتادی تھی۔۔۔

"کلک۔۔۔کیا۔۔۔مطلب۔۔۔؟"ان کا لہجہ لڑکھڑا گیا۔۔وہیں باقی سب بھی حیرت سے اسے دیکھے گئے۔۔

"ایکچولی بھابھی۔۔۔!ہانیہ آج صبح چھ بجے کی فلائیٹ سے لندن پی ایچ ڈی کے لیے چلی گئی ہے"جواب سلطان صاحب کی طرف سے آیا تھا۔۔جسے سب سن کر سن رہ گئے تھے۔حاشر کی گرفت کانٹے پر مزید سخت ہوگئی۔۔۔۔وہ اپنے درد کو برداشت کرنے کی آخری حد تک جانا چاہتا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سلطان۔۔۔!یہ۔۔۔۔ایسے کیسے جاسکتی ہے وہ۔۔۔کل ولیمہ ہے۔۔۔مم۔۔۔میں۔کیا جواب دوں گی لوگوں کو۔۔۔۔میں۔۔۔میں کال کرتی ہوں اسے مجھے یقین ہے وہ میری بات ضرور مانے گی۔۔۔۔"پھر ٹیبل پر رکھا اپنا سیل فون اٹھا کر کال کرنا چاہی کہ حاشر نے انہیں ٹوک دیا۔۔۔

"ماما۔۔! آپ اسے کال مت کریں۔۔۔ جانتاہوں وہ مجھے سزا دینا چاہتی ہے ایسے۔۔۔ کرنے دیں اسے جو وہ کرنا چاہتی ہے۔۔۔" پر نم لہجے میں کہتے ساتھ اپنا ناشتہ ادھورا چھوڑ کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا۔۔ رقیہ بیگمشر مندگی سے سر جھکا گئی یں۔۔ جانتی تھیں اپنے بیٹے کے اس حالت کی وہ خود ذمہ دار ہیں کاش۔۔۔ وہ پہلے اسے توجہ دے پاتیں۔۔۔ تو شاید۔۔۔

"ثریا.....! تم۔۔۔ تم ٹھیک ہونا۔۔۔ میرا مطلب؟"

"مجھے کیا ہونا ہے۔۔۔ آپ کی بہو نے تو مجھے کبھی کچھ سمجھا ہی نہیں ہے۔۔۔ اپنی ماں کو اطلاع دی ئے بغیر ہی اپنا کارنامہ سرانجام دیا ہے اس نے۔۔۔" وہ تلخی سے گویا ہوئی یں تو۔۔۔ رقیہ بیگم حاشر کا سوچ کر چپ رہ گ ئی یں۔۔۔

"نمیر۔۔۔!" وہ جو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی چوڑیاں پہن رہی تھی۔ ایک نظر ساتھ کھڑے بالوں میں برش کرتے نمیر کو دیکھا۔

"ہوں۔۔۔"

"آپی نے کیا ٹھیک ہے؟ حاشر بھائی کو دیکھیں کتنا اداس ہو گئے ہیں ان کے جانے سے۔۔۔۔ کیا یہ بہتر نہیں تھا کہ کم از کم وہ یہیں رہ لیتیں۔۔" بائیں ہاتھ میں چوڑیاں ڈالنے کے بعد اب ڈریسنگ ٹیبل سے چھوٹے چھوٹے آویزے اٹھا کر پہننے لگی۔۔

"ہر انسان کو اپنی زندگی گزارنے کا حق ہوتا ہے۔۔ محبت میں محبوب اگر بے اعتبار کر دے تو چوٹ سیدھا عزت نفس پر لگتی ہے اور اس چیز پر کبھی سمجھوتہ نہیں ہوتا حرائمہ۔۔۔۔ اور جب آپی نے ان کے لیے سزا تجویز کی ہے تو یہ ان پر لازم ہے کہ وہ ان کی دی گئی سزا پر سر بسجود ہو جائیں۔۔۔ جانتا ہوں یہ بہت مشکل ہے مگر اب غلطی کی ہے تو بھگتنا بھی پڑے گا نا۔۔۔" برش نیچے رکھ کر حرائمہ کو دیکھتے نرمی سے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مگر حاشر بھائی کو ایسے دیکھ کر بہت اداس فیل ہوتا ہے۔۔۔" اس کے چہرے پر افسردگی واضح تھی۔۔۔

"بیوی تم اپنے شوہر پر دھیان دو۔۔۔اگر تم پانچ منٹ دیر کیا تو میں ناراض ہو جاؤں گا تو اللہ پاک تمہیں اس نافرمانی پر تمہیں سزا دے گا۔۔۔اور تو اور دی تمہاری نمازیں بھی قبول نہیں ہو گی اور جو پڑھیں ہیں وہ ضائع ہو جائیں گیں۔۔۔" نمیر نے اسے اپنی طرف سے ڈرانا چاہا۔۔۔

"ہا۔۔۔میں نے کیا ایسا کر دیا۔۔۔" لہجے میں خفگی لیے وہ نمیر سے مخاطب ہوئی۔۔

"مجھے باتوں میں لگا کر ہماری ڈیٹ کا سارا وقت یہیں کھڑے ضائع کر رہی ہو۔۔۔تو پاپ تو لگے گا نا۔۔۔" چہرے پر مصنوعی غصہ دکھا کر اس نے حرائی مہ کو ڈانٹا۔۔۔حرائی مہ نے ڈریسنگ ٹیبل پر نظر دوڑائیں اور برش اٹھا کر اس کے بازو پر دے مارا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کتنا جھوٹ بولتے ہیں آپ نمیر۔۔۔ابھی آدھے گھنٹے پہلے ہی تو آپ نے تیار ہونے کا عندیہ دیا تھا۔۔۔اور اگر آپ اپنی بیوی پر غصہ کریں تو اللہ تعالیٰ آپ سے ناراض ہونگے۔۔۔اور اب نے مجھے ڈانٹا تو میں بالکل نہیں جاؤں گی۔۔" حرائی مہ نے بھی برش دکھاتے ہوئے رعب جھاڑا۔۔۔

"ایسی کی تیسی تمہاری ناراضگی کی۔۔۔ چلو ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔۔۔۔"وہ "ارے ارے "کرتی رہ گئی مگر نمیر اس کا بازو تھامے جلدی سے اس پر چادر اوڑھ کر باہر لے گیا۔۔۔

ہیر اپنا چشمہ درست کیے باہر نکل رہی تھی۔اس کا ارادہ لائبریری جانے کا تھا کیونکہ شیث وہیں اس کا انتظار کر رہا تھا کہ سوشانت ماتری اسے اپنی جانب آتا دکھائی دیا۔۔۔وہ یک دم ٹھٹھکی۔

"ہائے۔۔۔"!

"آپ۔۔۔۔یہ۔۔۔یہاں۔۔۔کیسے۔۔۔"ہیر نے حیرانگی کا بھرپور مظاہرہ کیا۔۔۔آج وہ پیچ کلر کی ائیر لائن قمیض پہنے,گلے میں دوپٹہ اور بالوں کی چٹیا گوندھی ہوئی تھی۔..ہاں۔۔۔ہاتھوں میں چوڑیوں کا اضافہ ہوا تھا۔۔سوشانت ماتری نے ایک مکمل نظر اس پر ڈالی وہ اسے ہر حال میں پیاری لگتی تھی۔اس کی نظروں نے بے ساختہ ہیر کو پلکیں جھکانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

"تم سے ملنے آیا تھا۔۔۔"یہ دوسری دفعہ تھا کہ وہ اسے اس طرح پکار رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ممم۔۔۔مجھ۔۔۔جھ۔۔۔س۔۔۔سے۔۔۔" اس نے اپنی طرف اشارہ کیا۔۔۔

"مالا۔۔۔! میں تم سے بہت اہم بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔" سوشانت ماتری کا لہجہ مکمل سنجیدہ تھا۔۔اس سے قبل وہ کچھ بولنے کے لیے منہ کھولتی۔۔۔

"شش۔۔۔آج تم صرف میری سنو گی مالا۔۔۔صرف مجھے۔۔۔" وہ انگلی اٹھا کر اسے روک گیا۔۔پھر اس کا دایاں بازو تھامے آگے بڑھ گیا۔۔اچانک اس نے گھبرا کر دوائیں بائیں دیکھا تو تھوڑا دور کھڑا شیث سرخ آنکھیں لیے انہیں ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔وہ جو کافی دیر سے اس کا لائبریری میں منتظر تھا۔۔ہیر کے نہ آنے پر وہ اس کے ڈیپارٹمنٹ چل دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیر لب بھینچ گئی۔۔جانتی تھی وہ اس وقت کس قدر غصے میں ہو گا پر۔۔۔اب وہ اس کیا جانب دیکھنا چھوڑ چکی تھی۔۔۔اسے ہر حال میں اپنا مشن مکمل کرنا تھا۔۔۔

)سوشانت ماتری میں تو تیرے لیے شکر کر رہا تھا تو خود ہی پیچھے ہٹ گیا۔۔۔ مگر تو۔۔ میں قسم کھا کر کہتا ہوں اگر تو میری ہیر کے درمیان آیا تو۔۔ تمہارا انجام بہت برا ہو گا میرے ہاتھوں۔۔۔) شیث انہیں دور جاتا دیکھ کر تصور میں سوشانت ماتری سے مخاطب ہوا۔۔۔

"آؤ بیٹھو۔۔۔ اففف بیٹھو تو سہی۔۔۔" وہ اسے کیفے ٹیریا لے آیا۔۔ سوشانت نے اسے بیٹھنے کا کہا مگر اسے متذبذب دیکھ کر کرسی کھینچے خود ہی بیٹھا دیا۔

"جسٹ ریلکس۔۔۔ میں صرف تم سے بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔" ہیر کو گھبراتا دیکھ کر سوشانت مسکرا کر کہا۔

"کک۔۔۔ کیسی۔۔۔ با۔۔۔ بات۔۔۔" وہ سر جھکائے بولی۔۔۔ لہجے میں خوف و جھجک واضح تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں صاف اور سیدھی بات کروں گا۔۔۔ میری دو سے تین دن بعد لندن کی فلائیٹ ہے۔۔۔ تمہارے بارے میں صرف اتنا سب جانتا ہوں کہ تم مظفر اپنے جڑواں بھائی ی کے ساتھ یہاں پڑھنے آئی ی ہو اور دی تمہارے ماں باپ اتر دیش رہتے ہیں۔۔ لیکن میں اسحر سے زیادہ جاننا بھیا نہیں چاہتا اور تم بھی میرے بارے میں یقینا جانتی ہو گی۔۔۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ ول یو میری می؟۔۔۔ میں تمہیں بے انتہا پسند کرنے لگا ہوں بلکہ

پسند و محبت بھی ایک چھوٹا لفظ ہے۔۔" تمام تفصیلات سے آگاہ کر کے اس نے اپنا مدعا بیان کیا۔۔ ہیر کو یقین نہ تھا کہ وہ اس قدر اپنی بات واضح کر کے رکھ دے گا۔۔

"مم مم۔۔۔ میں۔۔۔ آ آپ۔۔۔ یہ سب۔۔۔ اور رررر۔۔۔ مم۔۔۔ میرے۔۔۔ گ
۔۔ گھر۔۔۔ و۔۔۔ والے۔۔۔" انگلیاں مروڑ کر ہیر نے ہکلاتے ہوئے عذر پیش کیا جس پر وہ مسکرا اٹھا۔۔ پر اس کی مسکراہٹ پیچھے ٹوپی پہنے شیث کو زہر سے بھی زہریلی لگی۔ اس کا دل کیا وہ سوشانت ماتری کا یہیں منہ توڑ دے۔۔۔۔ ہیر کی پشت اس کے جانب تھی۔۔

"وہ سب چھوڑو تم۔۔۔ یہ میرے گھر کا ایڈریس ہے نمبر تمہیں خود معلوم ہے۔۔۔ تم مجھے کل۔۔۔ بلکہ کل نہیں پرسوں تک وقت لے لو مگر پرسوں شام مجھے تم فون پر یا گھر آ کر بھی بتا سکتی ہو۔۔۔ ویسے گھر آؤ گی تو مجھے زیادہ خوشی ہو گی۔۔۔" سوشانت ماتری گھڑی پر وقت دیکھتا ہوا اٹھ گیا۔۔۔۔

"اور ہاں مجھے یقین ہے تمہارا جواب ہاں میں ہو گا۔۔۔ بائے۔۔۔" اس کے جاتے ہی ہیر نے ایک گہری سانس لی پھر کچھ سوچتے ہوئے اپنے پیچھے مڑی مگر وہاں کوئی نہ تھا۔۔۔

اتنے غصے میں ہونے کے باوجود وہ تمام احتیاط مد نظر رکھتے ہوئے رات کے تین بجے پیز ابوائے کے حلیے میں دانیال اور ہیر کے فلیٹ کے ساتھ کھڑا۔۔۔کچھ کھلنے کی آواز پر لاؤنج میں ہی لیٹے دانیال نے پٹ سے آنکھیں کھولیں اور اپنے سے کمرے سے پستول لا کر دبے پاؤں دروازے تک آیا۔لیکن جھری میں شیث کو دیکھ کر پر سکون سا ہو گیا اتنی دیر میں شیث دروازہ کھول چکا تھا۔۔۔

"اپنی بہن کو بلاؤ ذرا۔۔۔"ماتھے پر تیوری چڑھائے صوفے پر بیٹھتے ہوئے اس نے دانیال کو حکم دیا۔مہک بھی دوسرے صوفے پر حیرت زدہ سی بیٹھ گ ئی ی۔۔۔اسے بھی شیث کال کر کے بلا چکا تھا۔۔

دانیال نے چند لمحے اس کے سنجیدہ چہرے کو دیکھا ابھی وہ ہیر کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹانے ہی والا تھا کہ ہیر خود ہی دوپٹہ اوڑھے باہر نکل آئی ی۔۔۔ایک نظر شیث پر ڈالی اور مہک کے ساتھ بیٹھ گ ئی ی۔جبکہ دانیال کندھے اچکا کر سنگل صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

"ہم پلان تبدیل کر رہے ہیں۔۔۔"

"واٹ۔۔۔! کمانڈر ہمارے پاس وقت نہیں ہے مس مالا نے بتایا ہے کہ وہ دو سے تین دن میں فرار ہونے والے ہیں ایسے میں کوئی ی نیا پلان۔" دانیال متحیر تھا تو وہیں مہک اور ہیر کو بھی دھچکا لگا۔۔۔

"بس میں کہہ چکا ہوں۔۔۔ ہم ایک نیو پلان بنائیں گے اینڈ مس مالا آپ اس میں کوئی ی اہم کردار نہیں بنیں گیں۔۔۔" شاید وہ اس وقت ایک شوہر بن کر سوچ رہا تھا جو غلط بھی نہ تھا۔۔۔

"کمانڈر اب ہم پلان نہیں چینج نہیں کر سکتے" ہیر نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے جتانا چاہا۔۔۔ مگر وہ تو جیسے آنکھ کان دونوں لپیٹے ہوئے تھا۔

"ہو سکتا ہے۔ ہم دوبارہ بنائیں اور اس پر عمل کریں گے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیکھیں کمانڈر! فقط تین دن ہیں ہمارے پاس۔۔۔ وہ اب مکمل طور پر پھنس چکے ہیں۔۔۔ کل پرسوں اس نے مجھے اپارٹمنٹ میں بلوایا ہے ہم وہیں اسے کڈنیپ کر کے سچ اگلوا سکتے ہیں۔۔۔ ٹرائے ٹو انڈراسٹینڈ۔۔" درست تو ہیر بھی تھی۔

"مس مالا۔۔!وہ شخص آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔اینڈ یو نو ویری ویل۔۔"وہ دونوں چپ ان کی باتیں سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

"جب مس افشاں وجے کے پاس سیکیرٹ لینے جاسکتی ہے دین وائے آئی ایم۔۔۔"ہیر بھی میدان میں آگ ئی ی۔

"کیونکہ وجے کے پاس ہم ایک پلان سے گ ئے تھے ہمیں معلوم تھا کہ وہاں کتنے گارڈز ہیں اور کہاں کہاں سے نکلنے کا راستہ ہے۔۔لیکن سوشانت پر ہاتھ ڈالنا آسان نہیں ہے۔۔۔"شیث بھی اسے سمجھانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا مگر شاید اب ہیر کو بھی جیسے ضد ہو چلی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیکن میں بھی فیصلہ کر چکی ہوں۔۔میں اپنا مشن مکمل کروں گی۔اینڈ ڈیٹس اٹ۔۔۔"ہیر غصے سے شیث کو گھورت وہاں س نکل گ ئی۔۔۔شیث نے اپنا غصہ دبانے کی کوشش کی پھر اس کے پیچھے کمرے کی طرف چل دیا۔۔۔

"کیا یہ دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہیں؟"مہک نے اچنبھے سے دانیال کو دیکھتے ہوئے مخاطب کیا۔

"کیا معلوم۔۔لگ تو یہی رہا ہے۔۔۔" دانیال نے اپنی لاعلمی ظاہر کی۔اب وہ دونوں وہیں بیٹھے شیث کے آنے کا انتظار کرنے لگے کیونکہ شیث کی بات سنے بغیر وہ کہیں نہیں جاسکتے تھے۔

اندر آتے ہی شیث نے ایک جھٹکے سے دروازہ بند کیا۔۔۔

"تم پاگل ہوگ ئی ی ہو ہیر۔۔؟ تم جانتی بھی ہو تم کیا کرنے جارہی ہو۔۔؟" شیث بہت ضبط کے باوجود اپنی تیز آواز پر قابو نہ پایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں میں جانتی ہوں میں کیا کررہی ہوں۔۔اور مزید کسی بحث کی متحمل نہیں۔۔۔۔" نہایت روکھے پھیکے انداز میں بولتے ہوئے وہ بیڈ پر آکر لحاف اوڑھے لیٹنے لگی پر شیث نے اسے بازو سے پکڑ کر کھڑا کردیا۔۔

"کیا مس ئی لہ ہے شیث؟" وہ جھنجھلا اٹھی۔

"تم۔۔۔ تم ہو میرا مس ئی لہ۔۔۔ جب تم میری بات نہیں مانتی۔۔۔ ہیر تم سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کرتی ۔۔۔ میں تمہیں ایز آ ایجنٹ بھی وہاں بھیج دیتا مگر وہ وجہ سے دو نہیں چھ گنا ہاتھ آ گئے ہیں۔ وہ ایک خطرناک گروہ کا ممبر ہے۔۔۔ اتنی آسانی سے وہ ہاتھ نہیں لگنے والا کچھ تو سوچا ہی ہو گا نا اس نے۔۔ وہ تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے۔۔۔" اس دفعہ شیث نے اسے تحمل سے سمجھایا۔۔ لیکن ہیر نے سپاٹ چہرہ لیے اپنا بازو چھڑوایا۔۔۔

"مجھے کوئی ی فکر نہیں یہ میری جاب ہے۔۔ اور آپ کو میری فکر کرنے کی کوئی ی ضرورت نہیں۔۔۔"

"کیسے نہ کروں۔ بیوی ہو تم میری ہیر۔۔۔" نا جانے وہ کیا اس کے چہرے پر کھوجنا چاہ رہا تھا۔۔ دل میں ایک خوف سا اٹھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شیث۔۔! مجھے کسی رشتے کی کوئی ی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اور میرا انتظار مت کیجی ئے گا۔ بلکہ اس مشن کے مکمل ہوتے ہی آپ دوسری شادی کر لینا۔۔۔ کیونکہ میں آپ سے کسی بھی قسم کا کوئی ی تعلق نہیں رکھنا چاہتی۔۔۔ آپ چاہیں تو مجھے آزاد کر دیں۔۔۔" اس سے انجان کہ اگلے شخص کا مان، بھروسہ سب کرچی کرچی

کے خود کو سخت دل بنائے اپنا فیصلہ سنا رہی تھی۔۔۔شیث نے پتھرائی ہوئی نظریں لیے ان ہیزل گرین آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

"ہیر صالح بخت! اتنے بڑے بڑے بول مت بولو۔۔۔کہ کل پچھتاوے کے سوا کچھ نہ بچے۔۔۔"ایک آخری نظر ہیر پر ڈالے تیزیاسے باہر نکل آیا۔۔۔

"کل تیار رہنا۔۔۔مشن مکمل کرنے کا وقت آن پہنچا ہے۔۔۔۔"سپاٹ لہجے میں کہتا سینٹرل ٹیبل سے اپنی کیپ اٹھائے آگے بڑھ گیا۔۔۔جبکہ دانیال متعجب سا اسے جاتا دیکھتا رہ گیا۔۔۔

بلیو لانگ شرٹ پر بلیک پینٹ,گلے میں ہم رنگ اسٹالر,بال کھلے ہوئے,چہرے پر میک اپ۔۔۔۔۔۔وہ اس وقت سوشانت ماتری کے اپارٹمنٹ کے سامنے کھڑی تھی۔ابھی متذبذب سی گھنٹی بجانے کا سوچتی پھر ہاتھ نیچے کر لیتی۔۔۔لیکن اس دفعہ گھنٹی کے اوپر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ دروازہ کھلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہائے۔۔۔!مجھے پورا وشواس(یقین) تھا تم ضرور آؤ گی۔۔۔آؤ اندر آؤ۔۔۔"سوشانت اپنے سیکریٹ روم میں آ کھیل کے ساتھ کام کر رہا تھا آج مال اس راستے سے بھیجنا تھا پھر اگلے دن انہوں نے خود نکل جانا

تھا۔۔اس نے چونکہ ہیر کو دو دن کا وقت دیا تھا لیکن وہ ایک دن پہلے ہی آگ ئی ی۔۔۔اسے پہلے حیرت اور پھر خوشی ہوئی ی۔اس کی آنکھوں میں چمک تھی جیسے من کی مراد پوری ہو گ ئی ی ہو۔۔اسے اتنا گھبراتے ہوئے دیکھ کر وہ جلدی سے اوپر آیا تاکہ وہ کہیں پیچھے ہٹ کر چلی نہ جائے۔۔۔

ہیر انگلیاں چٹختے ہوئے اندر داخل ہوئی ی۔۔۔اس نے دروازہ بند کر دیا۔۔سوشانت اس کو لیے ڈرائی ینگ روم کی طرف آیا۔۔اپنا چشمہ درست کرتے ہوئے ہیر نے پورے کمرے پر نظر ڈالی۔۔۔ایک تین سیٹر اور دو سنگل صوفے درمیان میں شیشے کا ٹیبل تھا۔۔۔جبکہ دائی یں جانب ایک بڑی لمبی سی شیلف بھی بنی ہوئی ی تھی جس میں بیشمار شوپیس رکھے ہوئے تھے۔۔۔کمرے کا ہر کونا مصنوعی گملے اور گلدان سے سجائے ہوئے تھے۔مگر وہ اپنے دائی یں طرف شیلف کے نزدیک ایک بڑا سا رنگین گول بنا ہوا تھا۔۔۔وہ اچنبھے کا شکار ہوئی ی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آ آ۔۔آپ کا ڈ۔۔۔ڈرائی ینگ۔۔روم۔۔۔پیپ۔۔۔پیارا۔۔۔ہہ۔۔۔ہے۔۔"اس نے کان پر لگے وائی ر لیس کو درست کیا۔۔۔۔

"دھنے واد۔۔(شکریہ")

"یہ لو تمہارے لیے میگو جوس۔۔۔"سوشانت مسکراتا ہوا ٹرے پکڑے داخل ہوا اور جوس کا گلاس اسے تھما کر خود اس کے پاس آ بیٹھا۔۔۔ابھی وہ ایک گھونٹ بھرنے لگی ہی تھی کہ رک گ ئ ی۔۔۔سوشانت متحیر ہوا۔۔۔جبکہ اندر ہی اندر دل مسوس کر رہ گیا۔۔۔۔۔

"و۔۔۔وہ۔۔۔مم۔۔۔میں نے...اایک۔۔۔بات کرنی۔۔۔۔تت۔۔۔۔تھی۔۔۔"ہیر بظاہر ہکلا کر بولی۔

"ہمم۔۔۔جانتا ہوں۔۔مگر تم پہلے یہ جوس تو پیو۔۔پھر آرام سے بات کرتے ہیں۔۔۔"سوشانت نے مسکرا کر بات پلٹی اور اس کا دھیان جوس کی طرف کرنا چاہا۔۔۔

)یہ مجھے بار بار جوس پینے کا کیوں کہہ رہا ہے۔۔۔کہیں۔۔۔اس میں کچھ ملایا تو نہیں۔۔۔(یہی سوچتے ہوئے یکایک اس نے جھرجھری لی۔اسے مسلسل اصرار کرتا دیکھ کر اس کے پاس ایک ہی رستہ بچا تھا۔۔۔اس کے کان میں لگا وائی رلیس۔۔۔

"گلاب۔گلاب کے۔۔۔پپ۔۔پھول۔۔۔آپ کو پسند۔۔۔ہہہ۔۔ہیں۔۔۔"ہیر نے ایک گملے کی جانب اشارہ کیا جبکہ دوسری طرف شیث جو بلیک ہڈی میں ملبوس اسی کا انتظار کر رہا تھا کوڈ ورڈ سنتے ہی پن کی مدد سے لاک کھولنے لگا مگر نہ کھلنے پر اس نے چھوٹی ڈیجیٹل لاک ڈوائی س سے دروازہ کھول لیا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"مس افشاں۔۔۔! آپ اس طرف جائی یں گیں۔۔۔۔اور کسی قسم کا مس ئی لہ ہو دین انفارم از۔۔۔" اسے کمرے کی طرف بھیج کر خود آگے بڑھے۔۔۔

"یہ کیسا سوال ہے آف کورس اچھے لگتے ہیں تم جوس۔۔۔۔" ابھی وہ اس کا ہاتھ تھامے جوس پلانے ہی لگا تھا کہ یک دم وہ گول اٹھا اور سیڑھی نما لفٹ سے ایک آدمی اوپر آیا۔۔

"اے پنکج۔۔۔! وہ۔۔۔وہ کوئی ی لاک توڑ کر اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔ جلدی نکل۔۔۔" آ کھیل بنا ہیر کو دیکھے تیزی سے بولا پھر ہیر پر نظر پڑتے ہی متعجب سا ہوا۔۔۔ وہ دونوں تو یک دم کھڑے ہو گ ئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا؟۔۔۔یقینا یہ ایجنسی والوں کو خبر مل گ ئی ی ہو گی۔۔۔"سوشانت ماتری کے چہرے پر فکر مندی چھائی ی۔۔۔لیکن اب آکھیل ہیر کو گھور کر دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ آگے بڑھا اور ایک زور دار تھپڑ اسے دے مارا پھر اس کے بالوں اپنے شکنجے میں لے لیا۔اچانک اس افتاد پر ہیر کے منہ سے کراہ نکلی۔۔۔تبھی اسے وہ وائی رلیس نظر آیا۔۔۔

"تو۔۔۔"ایک غصے بھری نظر ہیر پر ڈالتے اس وائی رلیس کو اپنے جوتے سے توڑ دیا جبکہ سوشانت تو حیران و پریشان تھا۔۔۔

"دیکھا کہا تھا نا مجھے شک تھا اس لڑکی پر۔۔۔"ہیر اس کی وحشیانہ گرفت پر مچل اٹھی۔۔۔اور اسے دھکے دے کر پڑے کرنا چاہا لیکن وہ نا ہٹا تو اپنا گھٹنا اس کے پیٹ پر دے مارا تو وہ بلبلا کر پیچھے ہٹا۔۔۔

اچانک ہی سوشانت کو آوازیں آنا شروع ہوئی یں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمت بھی مت کرنا۔۔۔۔۔۔"ہیر پھنکاری۔۔۔وہ جانتی تھی اب یہ وقت ایکشن کا تھا۔۔اس سے قبل وہ بھاگتی سوشانت نے اس کا اسٹالر کھینچ لیا۔

"پکڑ اسے آکھیل۔۔۔"وہ دونوں ایک ساتھ آگے بڑھے ہیر نے بہت جدوجہد کر کے اپنے آپ کو چھڑانے کی کوشش کی مگر سوشانت نے اس کے بازو پیچھے باندھ دی ئے۔آکھیل اور سوشانت اسے لیے نیچے چلے گ ئے۔۔۔۔

"تم لوگوں کو کیا لگتا ہے مجھے اغوا کر لوگے۔۔۔"مسلسل اپنے آپ کو چھڑواتے ہوئے ایک دفعہ پھر اس نے سوشانت کو لات مار کر پرے کیا جبکہ آکھیل کے سر پر اپنا سر دے مارا۔۔۔وہ اپنے سر پر ہاتھ رکھے درد سے کراہنے لگا۔۔۔

"تیری تو۔۔۔"وہ اسے مارنے کے لیے آگے بڑھا کہ سوشانت نے دھکا دے کر پیچھے کر دیا۔

"تو پاگل ہو گیا ہے یہ میری ہونے والی بیوی ہے۔۔۔۔اور۔۔۔تو""

"پاگل میں نہیں تو ہو گیا ہے۔۔۔اس لڑکی کی اصلیت جان کر بھی تو۔۔۔میں تو کہتا ہوں اس مار کر بھاگ چلتے ہیں یہاں سے۔۔بلکہ تو رہنے دے یہ کام بھی مجھے ہی کرنا پڑے گا۔۔۔"اپنی بات مکمل کرتے ہی اس نے پینٹ کی جیب سے پستول نکالی اور ہیر کے ماتھے کو نشانہ بنانے لگا۔۔ابھی ہیر اپنے بچاؤ کے لیے کچھ کرتی کہ سوشانت ماتری نے آکھیل کے پہلے دائیں اور پھر بائیں بازو کو نشانہ بنایا وہ تڑپ کر ڈبوں کے پاس گر پڑا۔۔۔

"میری محبت کو جو بھی چھیننے کی کوشش کرے گا اس کے ساتھ یہی ہو گا۔۔۔"طنزیہ انداز میں آکھیل کو کرہتے ہوئے دیکھا...

"کہاں گئے سب؟ تیزی سے ڈرائینگ روم آئے اور ادھر ادھر دیکھنے لگے تبھی دانیال کی نیچے جاتے گول پر نظر گئی۔۔

"کمانڈر!وہاں دیکھو۔۔۔"اس نے گول کی طرف اشارہ کیا تو شیث تیزی سے آگے آیا۔تب تک گول نیچے بیٹھ چکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب نیچے کیسے جائی یں۔۔۔"ہر طرف ہاتھ مارنے کے بعد بھی ان کو کوئی ی سراغ نہ ملا۔۔۔پھر کسی خیال کے تحت وہ شیلف کی ہر چیز دیکھنے لگا۔بالآخر اسے ایک گلدان کے نزدیک موجود بٹن پر نظر پڑی اس کے دباتے ہی وہ گول اوپر آگیا۔

"آشیش۔۔۔تم یہی رہو نیچے کوئی ی بھی گڑبڑ ہو میں بلالوں گا۔۔۔"اور نیچے چلا گیا۔۔۔

ہیر جو ہاتھ کھولنے میں مصرف تھی اسے اپنے پاس آتے دیکھ کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے قدم بہ قدم پیچھے ہو کر بھاگنے لگی۔۔۔۔لیکن سوشانت ماتری نے آگے بڑھ کر ایک جست میں اسے تھام لیا۔۔۔

"چھوڑو۔۔۔۔چھوڑو مجھے۔۔۔"ہیر غرائی ی۔۔

"نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔دیکھو مالا تم جو کوئی ی بھی ہو۔۔۔اب تم صرف میری ہو سمجھی۔۔۔۔"

"دور رہو اس سے سوشانت ماتری۔۔ورنہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔۔۔"یک دم پیچھے آواز آنے پر ہیر نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔وہ خطرناک تیور لیے پستول سوشانت ماتری پر تانے اسی کو گھور رہا تھا۔۔۔ہیر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی گرفت سے نکلنے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی۔۔۔ موقع کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے اس نے ہیر کو شیث کی جانب دھکا دیا۔۔۔

"آہہہ۔۔۔" وہ ایک جھٹکے سے اس کے ساتھ آلگی۔۔۔ اور خود بھاگنے کی کوشش کرنے لگا پر شیث نے اس پر گولی چلادی۔۔۔ گولی عین سر کے پیچھے لگنے پر وہ لہرا کر اوندھے زمین پر ڈھ گیا اسے اگلی سانس بھی نصیب نہ ہو سکی۔

شیث نے ہیر کی بازو کھولی۔۔ ہیر نے اس کے چہرے پر نظر ڈالی تو وہ بے تاثر تھا۔۔ وہ آکھیل کے پاس آیا۔۔۔ وہ درد سے نیم بے ہوش ہو رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر تم سچ سچ بتاؤ گے تو۔۔۔ میں تمہیں آزاد تو نہیں البتہ سزا کم ضرور کروا سکتا ہوں۔۔۔" شیث نے اسے بہلایا۔ آکھیل نے استہزائیہ انداز میں قہقہہ لگایا۔۔ پیچھے کھڑی ہیر بھی ان کے نزدیک آئی ی۔۔۔

"دیکھو شرافت سے بتادو ورنہ تمہارا حال بھی یہی ہوگا" ہیر نے سوشانت ماتری کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ مگر وہ ہنوز مسکراتا رہا۔۔۔

"تم۔۔۔"ہیر کو اس کی بلاوجہ کی ہنسی پر کوفت ہونے لگی۔۔۔ مگر شیث اسے بغور دیکھ رہا تھا۔۔۔

"ٹک ٹک ون۔۔۔ٹک ٹک ٹو....ٹک ٹک تھری "اس کی آواز سرگوشی سے کم نہ تھی مگر وہ دونوں اس کی بڑبڑاہٹ سن چکے تھے۔

"تم کیا چھپا رہے ہو؟"بھنویں سکوڑ کر شیث نے سوال کیا۔

"یہ ایسے نہیں مانے گا"۔۔۔ہیر نے اپنا چاقو پینٹ کی جیب سے نکال کر اس کے بازوؤں پر نوک رکھ کر آہستہ آہستہ نیچے لارہی تھی۔ آکھیل درد سے پاگل ہونے لگا۔۔اور تڑپ کر اپنا پیچھے چھپایا بازو آگے کیا۔۔شیث اور سوشانت کو آمنے سامنے دیکھ کر اس نے ایک کھلے کارٹن سے ایک بم نکال لیا تھا۔۔

"یہ تو۔۔۔بم ہے اور وقت بھی بمشکل دس منٹ رہ گیا ہے۔۔۔شیث کچھ کریں۔۔۔"ہیر بوکھلا سی گئی۔۔۔اسے آکھیل کو جان سے مار ڈالنے کا دل کیا جس کی وجہ سے نا صرف وہ بلکہ یہ پوری بلڈنگ اور اس کے لوگ خطرے میں تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم جاؤ یہاں سے اور دانی اور مہک کو بھی لے جاؤ۔۔۔بلڈنگ کے لوگوں کو باہر نکالنے کی کوشش کرو فاسٹ"کچھ نہ ہونے کے باعث وہ پن اور چاقو کے ذریعے تاروں کو چھیڑتے ہوئے شیث زور سے چلایا۔۔۔

"نہیں۔۔۔"اس نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔۔

"جاؤ۔۔۔۔"وہ اور زور سے چلایا۔۔ساتھ ہی ایک تار کاٹ دی۔۔

"شیث۔۔۔۔!"ہیر چلا اٹھی۔۔۔

#پانچ_سال_بعد:

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ تھکا ہارا آفس سے گھر پہنچا تھا۔ٹائی ڈھیلی کیے بائیں ہاتھ میں کوٹ ڈالے ابھی سیڑھیاں چڑھنے لگا ہی تھا کہ نیچے اپنے کمرے سے رقیہ بیگم نکل رہی تھیں۔جیسے ہی ان کی نظر حاشر پر گئی۔

"ارے۔۔۔بیٹا! تم آگئے۔۔۔؟"۔انہوں نے آگے بڑھ کر اس کا ماتھا چوما۔۔۔

"جی۔۔۔"رقیہ بیگم کو اپنی طرف آتا دیکھ کر وہ وہیں رک گیا۔۔۔ہانیہ کے جانے کے بعد رقیہ بیگم نے اس کا کمرہ اوپر کر دیا تھا۔۔

"جاؤ شاباش فریش ہو کر آجاؤ آٹھ بج گئے ہیں میں ڈنر لگواتی ہوں۔۔۔"حاشر سر اثبات میں ہلایا تو رقیہ بیگم حرائمہ کو آواز دیتی باہر نکل گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی اس نے پہلے ہی زینے پر پاؤں پر رکھا کہ سب سے اوپری زینے پر وائٹ شرٹ اور بلیک کالر کے ساتھ بلیک پینٹ,چہرے پر نظر کے چشمے لگائے سینے پر ہاتھ لپیٹے چار سالہ بچہ بہت سنجیدگی سے اسے پکارا۔۔۔

"تایا ابو۔۔۔!ایٹس بیڈ مینرز۔ آپ پورے دو گھنٹے لیٹ ہیں۔۔۔ولی نے اپنا چشمہ اوپر کرئے سوال کیا۔۔۔۔اسے دیکھتے ہی حاشر کو لگا اس کی تمام تھکن دور ہو گئی ہو۔۔۔

"سوری۔۔۔ تایا کی جان۔۔!کام کچھ زیادہ تھا نیکسٹ ٹائم نو لیٹ اوکے۔۔۔" حاشر مسکرا کر ایک کان پکڑے معافی مانگنے لگا اور چڑھ کر اس تک پہنچے اسے اٹھالیا۔۔

"یہ لو۔۔۔۔تمہاری نیو گیم۔۔۔"اپنے کوٹ کی جیب سے اس کے لیے گیم نکال کر اسے تھمائی جسے ولی نے خوشی سے پکڑا۔اور اس کا پہلے دایاں اور پھر بایاں گال چوم لیا۔

"یو آر گریٹ تایا ابو۔۔۔آپ کو پتہ ہے آج دادو نے آپ کی تائی امی کی پسند کی تمام چیزیں خود بنائی ہیں۔۔۔"وہ خوشی سے چہک کر بول رہا تھا۔۔۔

)تائی امی۔۔۔شاید حرائمہ یا فضا(کبیر کی بیوی)کی بات کر رہا ہو۔۔)حاشر سوچتے ہوئے سر جھٹک کر رہ گیا۔۔۔اور اپنے کمرے کا ایک ہاتھ سے دروازہ کھول کر ولی کے پھولے ہوئے گالوں کو چھیڑ کر اس سے باتیں کرتا ہوا کوٹ کو پرے رکھے بیڈ پر آبیٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آج میرا اچ ئی مپ اپنے تایاابو کے ساتھ۔۔" وہ اس سے بات کر رہا تھا کہ کمرے میں چوڑیوں کی چھنکار پر غیر ارادی طور پر اس کی نظر سامنے ڈریسنگ ٹیبل پر گ ئی ی اور پھر پلٹنا بھول گ ئی یں

سامنے مہندی رنگ کی یاک فراک اور پلازو پہنے, جیولری کے نام پر چوڑیاں اور چھوٹے چھوٹے ٹاپس اور بالوں کی ہائی ی پونی کی ہوئی ی تھی۔ ولی کب اس کی گود سے اترا اور کمرے سے باہر نکل گیا اسے کچھ خبر نہ ہوئی ی وہ تو بس اسے ہی دیکھے جا رہا تھا۔۔۔ ہانیہ اپنا کام کر کے جیولری باکس کو بند ک ئے اٹھی اور ایک آخری نظر اپنے آپ پر ڈال کر بنا اسے دیکھے باہر نکل آئی ی۔۔۔

کھانا بہت خوشگوار ماحول میں کھایا جا رہا تھا۔۔ لیکن اس کی نظر اپنے سامنے بیٹھی کھانا کھاتی ہانیہ پر ہی جمی ہوئی ی تھی۔ اس پانچ سال میں بہت کچھ بدلا تھا۔ فاروق صاحب امریکہ چلے گ ئے تھے۔۔۔ رقیہ بیگم نے پہلے پہل انہیں روکنا چاہا مگر وہ اپنے فیصلے سے نہ ہٹے۔ ثریا بیگم کو بھی اپنی غلطیوں کا احساس ہو گیا تھا مگر پچھتاوے کے سوا پاس کے پاس کچھ باقی نہ رہا تھا۔ کبیر نے بھی چھ ماہ پہلے رقیہ بیگم کی پسند سے ان کی دوست کی بیٹی فضا سے شادی کر لی تھی۔

"ولی۔۔۔! یہ مٹر نہیں نکالنے سیدھے طریقے سے کھاؤ۔۔۔" اسے مٹر پلاؤ سے مٹر نکال کر نمیر کی پلیٹ میں ڈالتے دیکھ کر ڈیڑھ سالہ شافع کو چاول کھلاتی حرائمہ نے ٹوکا۔

"ماما۔۔۔! آئی ڈونٹ لائک پیس۔۔۔" ولی نے منہ بسورا تو حرائمہ نے اسے گھوری سے نوازا

"بابا۔۔۔! اب وہ امدادی نظروں سے اپنے باپ کو دیکھنے لگا اس سے قبل وہ کچھ کہتا حرائمہ بول اٹھی۔

"آپ کے بابا بھی یہی کہیں گے اور مزید کوئی بحث نہیں۔۔۔ چپ چاپ مٹر کھائیں۔۔۔" مٹر واپس پلیٹ میں ڈالتے ہوئے حرائمہ ڈانٹنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیٹا جی۔۔۔! کھالو آپ کی ماما کے سامنے تو آپ کے بیچارے بابا بھی کچھ نہیں بول سکتے۔۔۔" شرارت سے ایک آنکھ دبا کر وہ ولی کو بولا۔ جس پر ولی اپنے منہ پر ننھا سا ہاتھ رکھ کر کھکھلا اٹھا تو وہیں سب بھی مسکرا اٹھے۔ ہانیہ کو بھی ولی کی شرارتیں بہت مزہ دے رہیں تھیں۔

"بیچارے اور آپ استغفر اللہ۔۔۔"بظاہر حرائمہ نے آہستگی سے کہا مگر پاس بیٹھے کبیر کے تیز کانوں نے سن لیا۔۔

"بھابھی یہ تو آپ نے ٹھیک کہا بیچارے اور بھائی ی۔۔۔کچھ برا کمبینیشن ہے۔۔۔"اس کی بات سن کر حرائمہ اپنی جگہ جھینپ گئی۔سب کو ہنستا مسکراتا دیکھ کر رقیہ بیگم نے بے ساختہ اللہ پاک کا شکرادا کیا۔

کھانا کھانے کے بعد ہانیہ جلدی اٹھ کر کمرے میں آگئی ی۔۔۔وہ نائٹ ڈریس پر بالوں کی ڈھیلی چٹیا بنائے بیڈ پر بیٹھی موبائل استعمال کر رہی تھی۔وہ لندن جتنا عرصے رہی اسے روز واٹس ایپ پر حاشر کے معافی والے میسج آتے ساتھ ہی اس کی خیر وعافیت بھی دریافت کرتا۔ مگر وہ ایک کا بھی جواب نہ دیتی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوپہر کے بارہ بجے وہ کراچی ائیرپورٹ پر موجود تھی۔سب سے پہلے وہ اعوان ولاز گئی ی جہاں وہ نعمان صاحب اور سلطان صاحب سے ملی اتفاقا ہیر بھی وہیں تھیں۔۔۔پہلے اس سے ملی پھر نکاح والی بات پر اسے خوب سنائی یں۔۔ لیکن ہانیہ نے اسے پر سکون کر دیا۔پر وہ بھی ہیر تھی اس نے صاف صاف کہہ دیا تھا اگر حاشر نے اس کے ساتھ ذرا بھی برا کرنا چاہا تو اس دفعہ اس سے کوئی ی اچھائی ی کی امید نہ رکھے۔ گھنٹہ بھر بیٹھنے

کے بعد وہ فاروق ہاؤس آگ ئی۔۔۔رقیہ بیگم تو پہلے حیران ہوئی یں پھر خوش دلی سے اس کے گلے لگ گ ئی یں۔تمام لوگوں نے وہاں بہت اچھے اس کا خیر مقدم کیا۔۔۔اسے خوشی ہوئی ی کہ رقیہ بیگم اب بدل چکی ہیں۔

"میرے آج کے میسج چیک کر رہی ہوں۔۔۔" اچانک اسے حاشر کی آواز آئی ی۔جس پر وہ چونک کر اسے دیکھنے لگی۔پھر ایک نظر موبائی ل پر ڈالی اس نے واقعی حاشر کی ہی چیٹ کھولی ہوئی ی تھی۔

"وہ۔۔۔وہ تو بس میں ڈیلیٹ کرنے کے لیے کر رہی تھی۔۔۔ویسے بھی جب میں آپ سے کوئی ی تعلق ہی نہیں رکھنا چاہتی تو ان فضول میسجز سے اپنا سیل فون کیوں بھروں۔۔۔" وہ نظریں چرائے وہاں سے جانے لگی کہ حاشر نے اس کا بازو تھام لیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر تم مجھ سے کوئی ی تعلق نہیں رکھنا چاہتی تو میرے میسجز کیوں دیکھتی تھی۔۔۔اور ان پانچ سالوں میں ۔۔۔اگر اتنی نفرت کرتے ہو تو بلاک کیوں نہیں کیا مجھے۔۔" جب وہ رخ پھیرے کچھ نہ بولی تو حاشر نے اسے نزدیک صوفے پر بیٹھا دیا اور خود اس کے پاس گھٹنوں کے بل آ بیٹھا۔۔۔

"ہان۔۔۔ادھر دیکھو پلیز۔۔۔جانتا ہوں میری غلطی۔۔۔نہیں بلکہ گناہ معافی کے لائق نہیں۔۔۔لیکن پھر بھی تم سے ہاتھ جوڑے معافی مانگتا ہوں۔۔تم چاہوں تو پھر سے کوئی ی سزا دے سکتی ہو۔مارنا چاہتی ہو نا۔۔۔تو۔۔۔"وہ یاسیت سے کہتا ادھر اُدھر متلاشی نظروں سے دیکھنے لگا پھر اٹھ کر سائیڈ ٹیبل کے پاس رکھے فروٹس ٹوکری (جو رقیہ بیگم نے رکھوائی ی تھی۔۔) کے اوپر پڑی چھری لے آیا۔۔اور اسے تھما کر اپنی کلائی ی آگے کر دی۔۔۔

"لو مار دو مجھے گناہ گار ہوں تمہارا۔۔۔بہت معافی خدا سے اپنے اس فعل کے لیے لیکن خدا بھی تو تب ہی معاف کرے گا جب تم کرو گی۔۔۔پر اگر تم مجھے جان سے مارنا چاہو تو مار دو بلکہ۔۔۔میں خود ہی اس قصے کو ختم کر دیتا ہوں۔۔۔"حاشر روتے ہوئے ہانیہ کو دیکھا پھر خود ہی چھری اس کے ہاتھ سے کر اپنی نس کاٹنے لگا تھا کہ ہانیہ جو کافی دیر اس کا پاگل پن برداشت کر رہی تھی حاشر کے ہاتھ سے چھری لے کر دور پھینکی اور ایک زناٹے دار تھپڑ اسے دے مارا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس۔۔۔اتنی سی برداشت ہے آپ میں تو سوچیں اس پل میں کتنا مری ہو نگی جب یہ سنا کہ مجھ پر قاتلانہ حملہ کروانے والا کوئی ی اور نہیں وہ شخص ہے جسے میں اپنا سب کچھ سمجھتی ہوں۔۔۔۔بتائیں اور کیا سزا دوں آپ کو۔۔۔اس سب کے باوجود آپ سے آج بھی محبت کرتی ہوں۔۔۔ہاں۔۔۔دیکھیں دل کتنا عجیب شے ہے۔۔۔جس نے اس کو توڑا وہ ظالم دوبارہ اس کی چاہ کرتا ہے۔۔۔نہیں رہ سکتی مزید آپ سے دور۔۔۔اور

ہمت نہیں رہی۔۔۔مگر اب آپ پر اعتبار بھی نہیں رہا مجھے۔۔۔"ہانیہ حاشر کا گریبان پکڑے اپنی محبت کے ساتھ اپنی بے بسی کا بھی اظہار کر گئی۔۔اس کی بات سنتے ہوئے آخر میں حاشر نے اپنا جھکا ہوا سر اٹھایا اور اس کا دایاں ہاتھ تھام لیا۔۔۔

"مجھے ایک موقع دو ہان۔۔۔میں۔۔۔مجھے۔۔یقین ہے میں تمہارا اعتبار پھر جیت لوں گا۔۔۔"حاشر کی نظروں میں التجا تھی۔۔

"صرف آ آ۔۔آخری۔۔۔موقع۔۔۔"اپنے آنسو صاف کر کے ہانیہ نے پر نم آنکھوں سے انگلی اٹھا کر کہا۔۔۔حاشر کا دل خوشی سے جھوم اٹھا۔۔۔اور مسرت سے اس کے دونوں ہاتھ تھام لیے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیوٹی آف ہو چکی تھی۔۔۔اسے کچھ دیر بعد ائیر پورٹ جانا تھا۔۔کیونکہ آج ہانیہ اور حاشر کا ولیمہ تھا ۔ہانیہ نے اسے کل ہی آجانے کا کہا تھا مگر وہ آج جا رہی تھی۔۔۔ابھی وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھ ہی رہی تھی کہ اسے دانیال ایک گاڑی میں بیٹھتا نظر آیا اس کے ساتھ مہک بھی تھی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"دانیال بھائی ی۔۔۔" وہ تیزی سے اس تک آئی ی۔۔ دانیال جو ابھی اندر بیٹھ ہی رہا تھا چونک کر رکا۔۔۔

"کیا آپ کو اپنے دوست کے بارے میں کچھ معلوم ہے؟" پچھلے تین سالوں سے ہمیشہ وہ اس سے آ کر ایک ہی سوال پوچھتی تھی۔

"کون سا دوست؟۔۔۔" وہ سراسر انجان بنا۔۔۔

"میں اپنے شوہر شیث کے متعلق بات کر رہی ہوں۔۔۔۔" بنا ہچکچائے اس نے نام لیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ۔۔۔ وہ شاید اسے کوئی ی اسائمنٹ ملا تھا تو مجھے لگتا ہے کہ وہ شاید جا چکا ہو۔۔۔" اس کی بات سن کر وہ مایوس سی واپس لوٹ گئی۔۔۔ اسے جاتا دیکھ کر دانیال گاڑی میں آ بیٹھا۔۔۔

"تم اپنے دوست کو سمجھاتے کیوں نہیں۔۔۔" مہک نے بھنویں اچکائے سوال کیا۔۔۔

"یہ دو میاں بیوی کا معاملہ ہے میں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔ویسے تم بڑی دوست بن کر دوستی نبھا رہی ہو۔۔۔؟" مذاقاً دانیال نے اسے چھیڑا۔ جس پر وہ ناک سکوڑ گئی۔

"میری اور اس کی دوستی تو خیر کبھی نہیں ہو سکتی۔۔۔ مگر ہے وہ بہت اچھی چاہے زبان سے جتنی بھی آگ اگلے۔۔۔" مہک ہنستے ہوئے بولی۔ ایک دفعہ ان دونوں کا اسائنمنٹ ساتھ تھا جس میں مہک کی غلطی کی بنا پر ہیر فوجیوں کے ہتھے لگتے لگتے بچی تھی۔۔۔ سزا کے طور پر وہ اسے وہیں چھوڑ آئی تھی۔۔ مہک بمشکل تین سے چار دن بعد چھپتے چھپاتے وہاں سے بھاگی تھی تبھی ان کے درمیان چھتیس کا آکڑا تھا۔۔۔

"سمجھایا ہے اسے لیکن اگر کچھ فائدہ نہ ہوا تو دوسرا طریقہ استعمال کروں گا۔۔۔" دانیال مسکرا کر کہتا اپنے ارادے سے مہک کو آگاہ کرتے ہوئے گاڑی آگے بڑھا دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت شیث نے بم ڈیفیوز کر دیا تھا۔۔۔ اور وہاں پولیس کی ریڈ بھی ڈلوا دی تھی۔۔۔ معاملہ چونکہ گرم تھا اس لیے وہ زخمی آکھیل کو زبردستی لیے بارڈر کراس کر گئے۔۔۔ اور اس دن کے بعد اس نے ہیر کو اپنی شکل نہیں دکھائی تھی شروع شروع میں وہ لاپرواہ, پھر کچھ غصے میں اور پھر یہ غصہ بے بسی اور شرمندگی میں تبدیل ہو گیا۔۔۔ اس نے شیث کو بہت ڈھونڈا مگر وہ اسے نہ ملا۔ رحمان صاحب الگ اس کی حرکت پر شدید

Posted on Kitab Nagri

ناراض تھے۔ لیکن ہیر نے انہیں بتادیا کہ غلطی اس کی تھی۔ لیکن پھر بھی رحمان صاحب پھر بھی شیث سے خفا رہے۔

ولیمہ فاروق صاحب منعقد تھا۔۔۔ اس نے سی گرین اور گولڈن کلر کی میکسی پہنی ہوئی تھی۔ سب لوگ سوائے فاروق صاحب کے وہاں موجود تھے۔۔ وہ شیث کی منتظر تھی جب کافی دیر وہاں ہونے کے باوجود شیث نہ آیا تو وہ فاروق ہاؤس سے باہر آنکلی۔۔۔ آنکھیں پر نم ہونے پر اس نے پوروں سے آنکھیں صاف کرنے لگی کہ اس کی ٹکر ہو گئی۔۔

"اا۔۔۔ ایم۔۔۔۔ سو۔۔۔" ہیر ٹکرانے پر معافی مانگ رہی تھی کہ سامنے کھڑی شخصیت نے الفاظ سلب کر لیے۔۔ شیث بلیک پینٹ کوٹ میں ملبوس, بال کٹے ہوئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دوبارہ مل کر خوشی ہوئی کیپٹن۔۔۔ شاید تمہیں میرا آنا اچھا نہیں لگا۔۔" اسے چپ دیکھ کر زخمی سا مسکراتا ہوا اندر جانے کے لیے آگے بڑھا کہ ہیر نے اسے پکارا۔۔۔

"شیث۔۔۔ایم سوری۔۔۔" اس کی بات پر شیث نے قدم روکے اور پلٹ کر سینے پر ہاتھ باندھے پر سکون انداز میں گویا ہوا۔۔۔

"تم نے اس دن جو بولا وہ تمہارا رائٹ تھا۔ تو کیسی معافی۔۔۔"

"نہیں میں جو کہا وہ صرف غصے میں کہا تھا۔۔۔میں نے پھر آپ کو ڈھونڈا مگر آپ مجھے نہیں ملے۔۔۔" سر جھکائے ہیر نے اعتراف کیا۔

"غصہ میں کہی جانے والی بات اور عمل دونوں نقصان دہ ہوتے ہیں۔۔۔تم نے مجھے بہت ہرٹ کیا ہے ہیر۔۔۔تمہاری باتوں کی جلن مجھے آج بھی محسوس ہوتی ہے۔۔۔" شیث نے اسے شکوہ کناں نظروں سے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئی ی نو۔۔ مگر میں رشتوں کو پا کر پھر سے کھونا نہیں چاہتی تھی تبھی مجھے لگا کہ اگر میں آپ کو چھوڑ دوں گی تو آپ بھی خوش رہیں گے اور میں بھی مگر میں غلط تھی۔۔۔ جانتی ہوں میں یہ سب کہنے کا حق نہیں رکھتی اب۔۔۔ کیونکہ میں یہ حق کھو چکی ہوں۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔" آنکھوں سے آنسو پونچھ کر وہ جانے لگی کہ۔۔۔۔

"کوئی حق نہیں کھویا تم نے۔۔۔ تمام حق تمہیں ہی ہیں۔۔۔" ہیر نے متحیر زدہ ہو کر اسے دیکھا۔۔۔وہ آگے بڑھا اور اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔

"اندر چلیں۔۔۔ ابھی تمہارے سسر جی کی بھی ڈانٹ سننا باقی ہے۔۔۔" ہیر نے سر اثبات میں ہلایا اور مسکرا کر اس کے ساتھ قدم سے قدم ملانے لگی۔۔۔

زندگی میں انسان پر بہت اتار چڑھاؤ آتے ہیں۔۔ جس میں انسان کبھی غصہ, کبھی بے بسی تو کبھی شک و گمان کا شکار ہوتا ہے۔۔۔۔ لیکن وہ جانتے تھے اب ان کے درمیان خوشیاں ہی خوشیاں ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ختم شد

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977